www.imroz.com.pk

بلوچستان کے عوام کا نمائندہ اخبار

Daily IMROZ Quetta A.B.C Certified

روزنامہ امروز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر حکیم اکمل

جلد نمبر 13 | بروز بدھ 12 جنوری 2022ء 08 جمادی الثانی 1443ھ | شمارہ 186 | قیمت 10

ایک ارب ڈالر کی خاطر عمران نیازی نے آئی ایم ایف کے سامنے گھٹنے ٹیک دیے، شہباز شریف

یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ ایک ہاتھ میں آپ کے کشکول ہو اور دوسرے میں ایٹمی طاقت ہو، کیا کبھی آگ اور پانی اکٹھے چل سکتے ہیں، جو قوم بھیک مانگتی ہے اور بھیک کی عادی ہو جاتی ہے وہ کبھی ترقی نہیں کرسکتی، اپوزیشن لیڈر

یہ بتائیں اپنے دور میں انہوں نے کتنی بار اپوزیشن کے ساتھ میثاق معیشت کیا، اگر کارکردگی، اہلیت، ایمانداری، محب وطنی کے فیصلے ہونے ہیں تو 2023ء میں بھی عوام کا فیصلہ وزیراعظم عمران خان ہوگا، وفاقی وزیر اسد عمر

اسلام آباد (این این آئی) قومی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف شہباز شریف نے ایک بار پھر منی بجٹ پر حکومت پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ وزیرخزانہ نے کہا تھا عمران نیازی آئی ایم ایف کے آگے ڈٹ جائیگا، ایک ارب ڈالر کی خاطر عمران نیازی گھٹنے ٹیک چکے ہیں، یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ ایک ہاتھ میں آپ کے

بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

اللہ تعالیٰ نے حقوق العباد کی ادائیگی کا حکم دیا ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوشش ہوگی کہ مساجد بھی قائم رہیں اور عوام کو اچھی سڑکوں کی صورت میں سہولت بھی فراہم کی جاسکے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ کوئٹہ پیکج میں شامل سڑکوں کی تعمیر و توسیع کے منصوبوں میں آنے والی مساجد کے حوالے سے شرعی اور قانونی امور کا جائزہ لے کر فیصلہ کیا جائے گا یہ ایک حساس معاملہ ہے جس کو علماء کرام کی مشاورت سے طے کیا جائے

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

بارشوں سے متاثرہ اضلاع کی بحالی کے اقدامات کا جلد آغاز کیا جائیگا، قدوس بزنجو

بارشوں سے متاثرہ اضلاع کی انتظامیہ کو نقصانات کا تخمینہ لگانے کیلئے سروے کی ہدایت کی گئی ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ بارشوں سے متاثرہ اضلاع گوادر، لسبیلہ، کیچ، چمن اور پشین میں متاثرین کی بحالی کے اقدامات کا جلد آغاز کیا جائے گا جس کیلئے ان اضلاع کی انتظامیہ کو نقصانات کا تخمینہ لگانے کیلئے سروے کی ہدایت کی گئی ہے

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو مشترکہ مفادات کونسل کے آئندہ اجلاس کی تیاری کے لئے منعقدہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

حکومت ماحولیاتی تبدیلی کی چیلنجز سے نمٹنے کیلئے تیار ہے، قدوس بزنجو

بلوچستان میں اقوام متحدہ کے اداروں کی معاونت سے مختلف شعبوں میں کام ہورہا ہے اور سندھ کیساتھ انڈس بیسن کا منصوبہ بھی اہمیت کا حامل ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

ان کا ادارہ ملک بھر میں ماحولیاتی تبدیلی کے اثرات کو کم کرنے اور ایکو سسٹم کی بحالی کے منصوبوں کیلئے ماسٹر پلاننگ کررہا ہے جس میں بلوچستان کے چار اضلاع بھی شامل ہیں، نمائندہ اقوام متحدہ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت ماحولیاتی تبدیلی کی چیلنجز سے نمٹنے کیلئے پوری طرح تیار ہے اور اس حوالے سے اقوام متحدہ اور دیگر بین الاقوامی اداروں کی معاونت سے اقدامات کئے جائیں گے۔ ان

بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ، چیئرمین سینٹ محمد صادق سنجرانی سے جسٹس ہاشم کاکڑ سینیئر پرنس آغا عمر احمدزئی، تعزیت وفاتحہ خوانی کررہے ہیں

آرمی چیف کی زیر صدارت کور کمانڈرز کانفرنس

داخلی سیکیورٹی کی صورتحال اور بارڈر مینجمنٹ کے امور پر تبادلہ خیال

راولپنڈی (این این آئی) آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ کی زیر صدارت کور کمانڈرز کانفرنس میں داخلی سیکیورٹی کی صورتحال اور بارڈر مینجمنٹ کے امور پر تبادلہ خیال کیا، آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ نے مری اور بلوچستان میں قدرتی آفات میں

بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

وزیراعلیٰ بلوچستان کی زیر صدارت مشترکہ مفادات کونسل بارے اجلاس کا انعقاد

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی زیر صدارت مشترکہ مفادات کونسل کے آئندہ ہونے والے اجلاس میں شامل ایجنڈہ کے

بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

سینٹ میں سانحہ مری پر بنائی گئی حکومتی کمیٹی مسترد، اپوزیشن اور حکومت آمنے سامنے

اگر جوڈیشل کمیشن نہیں بنا سکتے تو پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے ممبران پر مشتمل کمیٹی بنائی جائے، یوسف رضا گیلانی، شیری رحمٰن، رضا ربانی

مری میں انتظامیہ بروقت اقدامات کرتی تو انسانی جانوں کا بچایا جاسکتا تھا، جس نے کوتاہی کی ان کو کٹہرے میں لانے کے بعد سزا دی جائے، اپوزیشن اراکین

اسلام آباد (این این آئی) سینٹ میں اپوزیشن اراکین نے مری واقعہ پر بنائی گئی کمیٹی کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ معاملے کی جوڈیشل انکوائری کرائی جائے، اگر جوڈیشل کمیشن نہیں بنا سکتے تو پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے ممبران پر مشتمل کمیٹی بنائی جائے، مری میں انتظامیہ بروقت اقدامات کرتی تو انسانی جانوں کا بچایا جاسکتا تھا، جس نے کوتاہی کی ان کو کٹہرے میں لانے کے بعد سزا دی جائے جبکہ سینٹ میں قائد ایوان شہزاد وسیم نے کہا ہے کہ واقعہ پر بنائی گئی کمیٹی اپنا کام ذمہ داری سے کریگی، جس نے بھی غفلت کی اس کو سزا ملے گی۔ منگل کو سینٹ

بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

بلڈنگ کوڈ اور دیگر متعلقہ قوانین کی پاسداری لازم ہے، سید ظہور آغا

کوئٹہ شہر میں ایسی سڑکیں بھی ہیں جن پر پچھلے دس پندرہ سال سے مرمت کی کسی نے زحمت بھی نہیں کی، گورنر بلوچستان

یہ ہماری اجتماعی بے حسی ہے کہ ہم اکیسویں صدی کے اس ترقی یافتہ دور میں بھی درختوں کو ری سائیکل کیے ہوئے پانی کا بندوبست نہ کرسکے

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان سید ظہور احمد آغا نے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سٹی میں جگہ جگہ کچرے کے ڈھیر اور سڑکوں کی خستہ حالی پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ شہر میں ایسی سڑکیں بھی ہیں جن پر پچھلے دس پندرہ سال سے مرمت کی کسی نے زحمت بھی نہیں کی۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہماری اجتماعی بے حسی ہے کہ ہم اکیسویں صدی کے اس ترقی یافتہ دور میں بھی درختوں کو ری سائیکل کیے ہوئے پانی کا بندوبست نہ کرسکے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کے گورنر ہاؤس میں ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ حافظ شوکت علی سے

بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

پی ٹی آئی کے پارلیمانی لیڈر سردار یار محمد رند کوئٹہ پہنچ گئے

کوئٹہ (این این آئی) پی ٹی آئی کے پارلیمانی لیڈر سردار یار محمد رند کوئٹہ پہنچ گئے، تفصیلات کے مطابق پی

بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

ترقیاتی منصوبوں پر جاری کام کو بروقت مکمل کیے جائیں، نور محمد دمڑ

ارکان اسمبلی کے ضلعوں کے فنڈز کے اجراء کو بروقت یقینی بنانے کیلئے تمام تر لوازمات اور تیاریوں کو مکمل کیا جائے، سینئر صوبائی وزیر خزانہ

30 کروڑ روپے قلعہ سیف اللہ کے مختلف ترقیاتی اسکیموں کے لئے ریلیز کیے جاچکے ہیں، اراکین اسمبلی ملک سکندر ایڈوکیٹ، میر سلیم کھوسہ، مکی شام لال اور مولوی نور محمد سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) سینئر صوبائی وزیر حاجی نور محمد دمڑ نے محکمہ خزانہ کے حکام کو ہدایت کی ہے کہ ارکان اسمبلی کے ضلعوں کے فنڈز کے اجراء کو بروقت یقینی بنانے کیلئے تمام تر لوازمات اور تیاریوں کو مکمل کیا جائے تاکہ بغیر کسی تاخیر کے ارکان اسمبلی کے فنڈز ریلیز ہوں اور عوامی فلاح و بہبود کے کام باقاعدہ سے شروع ہوسکیں۔ یہ ہدایت انہوں نے وزیرخزانہ آفس میں ارکان اسمبلی سے ملاقات کے دوران کیا۔ ملاقات میں اپوزیشن لیڈر ملک سکندر ایڈوکیٹ، رکن صوبائی اسمبلی میر سلیم احمد کھوسہ، رکن صوبائی اسمبلی مکی شام لال، رکن صوبائی اسمبلی مولوی نور محمد کے

بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

ڈیرہ اللہ یار، نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کرکے کار سوار دو افراد کو قتل، دو کو زخمی کردیا

ڈیرہ اللہ یار (این این آئی) ڈیرہ اللہ یار میں نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کرکے کار سوار دو افراد کو قتل دو زخمی ہوگئے قومی شاہراہ پر زیرو پوائنٹ کے قریب

بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

امریکا میں پاکستانی ڈاکٹر کا شاندار کارنامہ، انسان میں خنزیر کا دل لگا دیا

واشنگٹن (این این آئی) امریکا میں پاکستان کے ڈاکٹر منصور محی الدین نے میڈیکل سائنس کی دنیا

بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

ڈپٹی کمشنر کوہلو نے تحصیل دفتر کا دورہ

پبلک لائبریری میں جاری تعمیراتی کام کا معائنہ کیا

کوہلو (نامہ نگار) ڈپٹی کمشنر کوہلو نے تحصیل دفتر کا دورہ کیا جہاں پر انہوں نے پبلک لائبریری میں جاری تعمیراتی کام کا معائنہ کیا اس موقع پر انہوں نے

بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

منی بجٹ اور سٹیٹ بینک کی نام نہاد خودمختاری کے حکومتی اقدامات مسترد

گندم اور چینی کے بعد اب یوریا کھاد بھی بیرون ملک سے منگوائی جارہی ہے، ن لیگ کا اعلامیہ

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) نے منی بجٹ اور سٹیٹ بینک کی نام نہاد خودمختاری کے حکومتی اقدامات کو مسترد کرتے ہوئے فیصلہ کیا

بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

لسبیلہ، ماڈل کسٹم گوادر اور پاکستان نیوی کی مشترکہ کاروائی

کھلے سمندر سے غیر ملکی شراب کی بڑی کھیپ برآمد 5 اسمگلرز گرفتار

اوتھل (رپورٹ، شفیق چنہ) لسبیلہ کے ساحلی علاقے ڈام (ونڈر) کے کھلے سمندر میں ماڈل کسٹم گوادر اور پاکستان نیوی کی مشترکہ کاروائی، غیر ملکی شراب کی

بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

دیامیر بھاشا ڈیم کی اراضی کا معاملہ طے پاگیا

اسلام آباد (این این آئی) دیامیر بھاشا ڈیم کی اراضی کا معاملہ طے پاگیا۔ اعلامیہ واپڈا کے مطابق

بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

جب نچلی سطح پر چیزیں بہتر ہونگی تب عام شہریوں کو پہنچے گا، احسان شاہ

بلوچستان محکمہ صحت کو پرائمری سطح پر مضبوط و مستحکم بنانے کے لئے جنگی بنیادوں پر عملی طور پر اقدامات کررہے ہیں

ہائی لیول پر چیزیں بہتر ہیں پرائمری سطح پر چیزیں بہتر ہونے سے اس کے فائدے عام شہریوں کو پہنچیں گے، صوبائی وزیر صحت

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر صحت سید احسان شاہ نے کہا ہے کہ بلوچستان محکمہ صحت کو پرائمری سطح پر مضبوط و مستحکم بنانے کے لئے جنگی بنیادوں پر عملی طور پر اقدامات کررہے ہیں ہائی لیول پر چیزیں بہتر ہیں پرائمری سطح پر چیزیں بہتر ہونے سے اس کے فائدے عام شہریوں کو پہنچیں گے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز اجلاس میں کیا، صوبائی وزیر صحت سید احسان شاہ کو ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز ڈاکٹر طاہرہ کمال نے بلوچستان میڈیسن سپورٹ پروگرام کے بارے میں مکمل طور پر بریفنگ دی اور بلوچستان میڈیسن سپورٹ پروگرام کے کارکردگی،

بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

پیپلز پارٹی فی الوقت دوبارہ پی ڈی ایم کا حصہ نہیں بن سکتی، آصف علی زرداری

حکومت سے ملک نہیں چلے گا اور اب تاریخ نے وقت نے ہماری بات کو صحیح ثابت کردیا، سابق صدر

اسلام آباد (این این آئی) سابق صدر و پاکستان پیپلز پارٹی کے شریک چیئرمین آصف علی زرداری نے کہا ہے کہ وہ نہیں سمجھتے کہ فی الوقت ان کی جماعت پاکستان ڈیموکریٹک موومنٹ کا دوبارہ حصہ بن سکتی ہے۔ احتساب عدالت میں پیشی کے

بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

سیاسی پارٹیوں کو خاندانی اور موروثی بنادیا گیا ہے، حافظ حسین احمد

ملک میں شفاف انتخابات کیلئے احتجاج کرنیوالی آہنی جماعتوں کو انٹرا پارٹی انتخابات کی توفیق نہیں ہوتی، رہنما جے یو آئی پاکستان

جمعیت کیساتھ (ف) کو نتھی کرنے کے بعد فوائد اپنوں کو دیئے اور جو غیروں کو بھاری بھرکم رقومات کے بدلے سینٹ، اسمبلیوں اور بلدیات انتخابات میں ٹکٹ بیچے گئے

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام پاکستان کے سینئر رہنما اور ممتاز پارلیمنٹرین حافظ حسین احمد نے کہا کہ وہ پی ڈی ایم کی قیادت جو ملک میں دیانتدارانہ اور شفاف انتخابات کا نہ صرف مطالبہ کرتی ہے بلکہ اس کے لیے احتجاج، لانگ مارچ اور دھرنا دیا جاتا ہے لیکن آہنی سیاسی جماعتوں کی دیانتدارانہ انٹرا پارٹی انتخابات کی کبھی بھی توفیق نہیں ہوئی۔ وہ منگل کو اپنی رہائشگاہ جامعہ مطلع العلوم میں میڈیا سے گفتگو کررہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اکثر سیاسی پارٹیوں کو خاندانی اور موروثی بنادیا گیا ہے اگر کوئی 50/50 سال اچھے اور برے وقت میں اُن

بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

وزیراعلیٰ بلوچستان کی احمد نواز بلوچ سے اظہار تعزیت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو، رکن صوبائی اسمبلی احمد نواز بلوچ کی رہائش گاہ

بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

وزیراعلیٰ بلوچستان کی سی ایم ایچ کا دورہ، نواب بارozئی کے بھائی کی عیادت کی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کمبائنڈ ملٹری ہسپتال جاکر سابق نگران وزیراعلیٰ بلوچستان نواب غوث بخش باروزئی کے زیر

بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

حلقے میں ترقیاتی منصوبوں کا جال بچھا دیا ہے، ضیاء لانگو

ضلع قلات کی ترقی اور خوشحالی میری ترجیحات میں شامل ہے، عوامی مسائل کے حل کیلئے میرے دروازے عوام کیلئے ہر وقت کھلے ہیں، صوبائی مشیر

قلات خالق آباد میں کوئی بھی ایسا علاقہ نہیں جہاں ترقیاتی منصوبوں پر کام جاری نہ ہو اپنے حلقے کے کسی بھی علاقے کو ایک دوسرے پر فوقیت نہیں دی ہے

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر داخلہ و قبائلی امور میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا ہے کہ حلقے میں ترقیاتی منصوبوں کا جال بچھا دیا ہے ضلع قلات کی ترقی اور خوشحالی میری ترجیحات میں شامل ہے۔ عوامی مسائل کے حل کے لیے میرے دروازے عوام کے لیے ہر وقت کھلے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے آفس میں کوئٹہ اور قلات سے آئے ہوئے مختلف وفود سے ملاقات کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ صوبائی مشیر داخلہ و قبائلی امور میر ضیاء اللہ لانگو نے وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ قلات خالق آباد میں کوئی بھی ایسا علاقہ نہیں

بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ، پی ٹی آئی کے پارلیمانی لیڈر سردار یار محمد رند سے سابق وزیراعلیٰ جام کمال، سابق صوبائی وزراء میر سلیم کھوسہ، میر عارف جسنی ملاقات کررہے ہیں

کوئٹہ، وادی سردشت میں آرمی کے میڈیکل کیمپ میں تھیلیسیمیا کے مرض میں مبتلا 12 سالہ انیتا کا معائنہ کیا جارہا ہے

منی بجٹ پاکستان کے عوام کو دبانے کے لیے لایا جارہا ہے، خورشید شاہ

پاکستان کو مقروض کیا جارہا ہے، خود کو بڑا ایماندار کہنے والا فارن فنڈنگ میں بے نقاب ہوگیا ہے

عمران خان کو فارن فنڈنگ کیس کے بعد مزید سیاست نہیں کرنی چاہئے، موجودہ حکومت اور وزیراعظم جرم کررہا ہے، خصوصی گفتگو

سکھر (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما سید خورشید احمد شاہ نے کہا ہے کہ خود کو بڑا ایماندار کہنے والا فارن فنڈنگ میں بے نقاب ہوگیا

بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

پیپلز پارٹی کا چیف سیکرٹری پنجاب کو معطل اور فواد چوہدری سے استعفیٰ لینے کا مطالبہ

فوری طور پر عدالتی کمیشن بنایا جائے جو ذمہ داران کا تعین کرے، شازیہ مری

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی نے چیف سیکرٹری پنجاب کو معطل کرنے اور وفاقی وزیر فواد چوہدری سے استعفیٰ لینے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ سانحہ مری پر حکومت کی کمیٹی کو مسترد کرتے ہیں، فوری طور پر عدالتی کمیشن بنایا جائے جو ذمہ

بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

اومیکرون پاکستان میں تیزی سے پھیل رہا ہے، شیری رحمان

اسلام آباد (این این آئی) نائب صدر پیپلز پارٹی سینیٹر شیری رحمان نے کہا ہے کہ اومیکرون پاکستان میں

بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

پی ٹی آئی کے پارلیمانی لیڈر بلال غفار نے استعفیٰ دیدیا

نئی ذمہ داریوں کے بعد پرانی ذمہ داریوں سے سبکدوش ہونا چاہتا ہوں، صدر پی ٹی آئی کراچی

کراچی (این این آئی) کراچی پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے سندھ اسمبلی میں پارلیمانی لیڈر بلال غفار نے اپنے عہدے سے استعفیٰ

بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

12 سالہ انیتا کی وادی سردشت میں پاکستان آرمی کے میڈیکل کیمپ میں آمد

کراچی میں زیر علاج ہے لیکن وسائل کی کمی کی وجہ سے وہ اس کا علاج جاری نہیں رکھ سکے، بھائی

کوئٹہ (پ ر) 12 سالہ انیتا کو آج وادی سردشت

بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

حافظ آباد، اسکول میں طلبا کے سامنے استاد کو گرفتار کرنے پر 2 پولیس اہلکار معطل

حافظ آباد (این این آئی) حافظ آباد کے گورنمنٹ

بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

حکومت ڈوب رہی ہے، تنکے کا سہارا لے رہی ہے

خواجہ آصف کی ان ہاؤس تبدیلی کے آپشن کی تصدیق

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے رہنما خواجہ آصف نے ان ہاؤس تبدیلی کے آپشن کی تصدیق کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت

بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

عمران خان ہوش کے ناخن لیں، بلاول بھٹو

ملک بھر میں یوریا کا بحران سنگین صورت حال اختیار کرچکا ہے

لاہور (این این آئی) پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ عمران خان ہوش کے ناخن لیں، ملک بھر میں یوریا کا بحران سنگین صورت

بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

انسداد دہشتگردی کی خصوصی عدالت میں 12 مئی سے متعلق 7 مقدمات کی سماعت ہوئی

کراچی (این این آئی) انسداد دہشت گردی کی خصوصی عدالت میں 12 مئی سے متعلق

بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

اے این ایف بلوچستان کی مختلف کارروائیاں

1275 کلو گرام منشیات اور 576 لیٹرز ممنوعہ کیمیائی مواد برآمد

کوئٹہ (این این آئی) اے این ایف بلوچستان

بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

بختاور بھٹو زرداری نے بیٹے کی پیدائش کے تین ماہ مکمل ہونے کا کیک کاٹ لیا

کراچی (این این آئی) سابق وزیراعظم بینظیر بھٹو

بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

سانحہ مری قدرتی آفت ہے صرف حکومت کے نمٹنے کی سوچ غلط ہے، طور اتمان خیل

مقامی انتظامیہ کی لاپرواہی اور غفلت پائی گئی تو قانون اپنا راستہ خود چنے گا، مرکزی رہنما بلوچستان عوامی پارٹی

سیاحوں سے اپیل کہ وہ آئندہ موسم کے حالات دیکھ کر تفریحی مقامات جائے کریں اور موسم کے مطابق ضروری اشیاء اپنے ساتھ لے جائے کریں

لورالائی (این این آئی) بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی رہنماء پارلیمانی سیکرٹری صنعت و تجارت حاجی محمد خان طور اتمان خیل نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ سانحہ مری قدرتی آفت تھی جس سے صرف حکومت کے نمٹنے کی سوچ غلط ہے اسکے باوجود اگر مقامی انتظامیہ کی لاپرواہی اور غفلت پائی گئی تو قانون اپنا راستہ خود چنے گا انہوں نے کہا کہ مری میں سیاحوں کے ساتھ ہوٹل مالکان کا

بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

لاہور، اسپیکر پنجاب اسمبلی چوہدری پرویز الٰہی کا چیئرمین پبلک اکاؤنٹس کمیٹی بلوچستان اختر لانگو اور اسمبلی کا وفد کے ہمراہ گروپ فوٹو

وزیراعظم چند دنوں کے مہمان ہیں، سردار محمد یعقوب خان ناصر

آئی ایم ایف کے کہنے پر عوام کو مہنگائی تلے روندنے کی ہرگز اجازت نہیں دے سکتے، سینئر نائب صدر پاکستان مسلم لیگ (ن)

حکومت مہنگائی بدانتظامی بدامنی کو کنٹرول کرنے میں سو فیصد ناکام ہوچکی ہے اور سانحہ مری پر وزیراعظم کو ازخود مستعفی ہوجانا چاہیئے تھا

لورالائی (این این ائی) مسلم لیگ ن کے مرکزی سینئر نائب صدر سابق وفاقی وزیر سردار محمد یعقوب خان ناصر نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ وزیراعظم عمران خان چند دنوں کے مہمان ہیں وفاقی کابینہ کا مسلم لیگ ن کے مرکزی صدر اپوزیشن لیڈر میاں شہباز شریف کے خلاف لاہور ہائیکورٹ میں اپنے اٹارنی جنرل کے ذریعے درخواست دائر کرنے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ درخواست میں میاں شہباز شریف کی نااہلی اور اور قائد مسلم لیگ ن میاں نواز شریف کی وطن واپسی کے حوالے سے موقف اختیار کیا گیا ہے

بقیہ 31 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

بقیہ 1

کر دہ ایک بیان میں کہی۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں بڑھتی ہوئی مہنگائی کی شرح انتہائی تشویشناک ہے مہنگائی کا تناسب عوام کی آمدن سے کافی حد تک بڑھ چکا ہے جسکی وجہ سے ملک میں انتشار اور افراتفری پھیلنے کا خدشہ پیدا ہو رہا ہے اگر ایسا کچھ ہوتا ہے تو ملک کی بقاء و سالمیت کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت کو چاہیے کہ وہ عوام کی فریاد غور سے سنیں اور انکو درپیش مہنگائی جیسے مسائل سے نجات دلانے کا سوچیں بصورت دیگر عوام عدالت سے رجوع کرسکتی ہے انہوں نے کہا کہ حکومت کے پاس وقت بہت کم ہے تو انہیں چاہیے وہ باقی ماندہ وقت صرف عوام کو مہنگائی سے نجات دلانے کے لئے کام کریں تاکہ واپس عوام کی عدالت میں جانے کا راستہ انکے لئے کھلا رہے انہوں نے کہا کہ ایک اتحادی ہونے کی وجہ سے ہماری گزارش ہے کہ حکومت سنجیدگی سے ملک میں مہنگائی کے خاتمے اور عوام کو ریلیف دینے کے اقدامات اٹھائے۔ دریں اثناء پاکستان مسلم لیگ کے صوبائی صدر سابق وفاقی وزیر سعید الحسن مندوخیل اور سیکرٹری جنرل ایس آر ناصر نے مسلم لیگ پنجاب کے سیکرٹری جنرل سینیٹر کامل علی آغا کے بڑے بھائی کاظم علی آغا کی وفات پر گہرے دکھ کا اظہار کیا اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں آغا مقام اور پسماندگان کو صبر جمیل عطاء فرمائے۔

بقیہ 2

سے علاقائی مسائل کی نشاندہی ہوتی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے ڈھاڈر پریس کلب کے صحافیوں سے محمد عارف بنگلزئی کی قیادت میں ملنے والی وفد سے ملاقات کے موقع پر گفتگو میں کیا اسموقع پر ڈی ایس ایم پی ایچ آئی کچھی محمد عمران نجک، ایم اینڈ ای ایمل خان کاکڑ، میر اسد رئیسانی، میر غلام فاروق مینگل اور دیگر موجود تھے ڈپٹی کمشنر کچھی شفقت انور شاہوانی نے کہا کہ صحافت ملک کا چوتھا اہم ستون ہے صحافی معاشرے کی سدھار کیلئے اپنی قلم کا مثبت استعمال کرکے علاقائی ایشوز ہائی لائٹ کریں انکو حل کرنے کی کوشش کی جائیگی ضلع کچھی میں ماتحت آفیسران اپنے اداروں کو مکمل فعال بنانے کیلئے عملی اقدامات اٹھائیں بصورت دیگر انکے خلاف کاروائی کی جائیگی گفتار کے بجائے عملی اقدامات پر یقین رکھتے ہیں تعلیم صحت، اور آبنوشی سرفہرست اور ترجیحات میں شامل ہیں کوشش کرینگے کہ اپنے ٹائم پیریڈ میں کچھی کو مثالی ضلع بنائیں لاء اینڈ آڈر کی ابتر صورتحال کو قابو پانے کیلئے جنگی اقدامات اٹھائیں جائیں گے جرائم پیشہ عناصر کو کسی طور رعایت نہیں دینگے ضلع کے تمام آفیسران اپنے فرائض منصبی نبھائیں کوتاہی کرنے والے آفیسران کے خلاف محکمانہ کاروائی عمل میں لائیں گے۔

بقیہ 3

کی کہ کتوں کو تلف کیا جائے۔ لیکن انتظامیہ لائن اور بھتہ خوری میں بری طرح پھنسے ہوئے ہیں۔ نہ معلوم کب جناب کو فرصت ملے اور اس اہم ایشو پر توجہ دے۔ شہر میں کتوں کی بہتات ہے۔ سکول کے بچوں اور بچیوں کو سکول آنے جانے میں شدید مشکلات درپیش ہیں۔ انتظامیہ اس وقت تک خاموشی اور بے حسی کا مظاہرہ کرتی رہیگی جب تک کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہ ہو۔ اور لوگ سڑکوں پر نہ آئیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہماری انتظامیہ کو زندہ باد مردہ باد کا شوق ہے تو یہ شوق ہم پورا کرینگے۔ صرف مزید دو دنوں تک خاموشی کا مظاہرہ کرے اس لیے انتظامیہ اپنے لیویز اہلکاروں کو کتا مار مہم کے لئے فوری حکم دے۔ قبل اس کے کہ ہم اپنے عوام کو سڑکوں پر لائیں۔ یہ ہماری پہلی اور آخری اعلان ہے۔ بعد از اس سڑکوں پر فیصلہ ہوگا انتظامیہ ذمہ داری کا مظاہرہ کرے۔

بقیہ 4

منظور احمد لہڑی، سابق ایم این اے جسٹس ریٹائرڈ شکیل احمد بلوچ نیشنل پارٹی کے سابق صوبائی صدر میر عبدالخالق بلوچ، آغا عبدالستار، ایڈووکیٹ شہباز غنی، ادیب و دانشور اللہ بخش بزدار، ایڈووکیٹ لیاقت چوہان، سردار محمد اسلم بزنجو، نواز سالار، میر اشرف حسین، نظام رند، ڈاکٹر یوسف بزنجو، ڈاکٹر نور بلوچ، نیاز بلوچ اور لالا حسین کو نیشنل پارٹی کی مرکزی کمیٹی کے لیے نامزد کردیا۔

بقیہ 5

کے 284 ٹیسٹ کیے گئے جن میں سے 5 افراد میں کورونا وائرس کی تشخیص ہوئی جبکہ 61 افراد کے نتائج آنے باقی ہیں رپورٹ کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران صوبے میں کورونا وائرس کے شکار 2 مریض صحت یاب ہونے کے بعد 33263 ہوگئی جبکہ صوبے میں کورونا وائرس کے فعال مریضوں کی تعداد 434 ہے جن میں سے 1 ہسپتال میں زیرعلاج ہیں جس کو ہائی آکسیجن فلو پر رکھا گیا ہے رپورٹ کے مطابق صوبے میں اب تک کورونا وائرس سے 367 اموات ہوچکی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق صوبے میں کورونا وائرس کی پھیلاؤ کی شرح 1.06 فیصد ریکارڈ کی گئی۔

بقیہ 6

سے زخمی ہوگئے۔ پولیس حکام کے مطابق ٹول پلازہ پر پرچی کاٹنے پر عملے سے ڈرائیور کی تلخ کلامی ہوئی۔ ڈرائیور نے کہا کہ ایس ایس پی موجود ہے، گاڑی کی پرچی نہیں کٹوائیں گے، اس پر ٹول پلازہ کے عملے سے جھگڑا ہوگیا اور انہوں نے تشدد شروع کردیا۔ ٹول پلازہ کا ملازم شبیر احمد بھی تشدد سے زخمی ہوا، زخمیوں کو طبی علاج کے لیے اسپتال منتقل کردیا گیا ہے۔

بقیہ 7

جائے ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز اوتھل کے ضلعی انتظامی افسران کے اجلاس کے دوران کیا اجلاس میں اے ڈی سی (جنرل) اے ڈی سی ریونیو محترمہ روحانہ گل کاکڑ، اسسٹنٹ کمشنرز وتحصیلدار اوتھل نے شرکت کی۔ متعلقہ افسران نے اپنے علاقے کے ترقیاتی عمل کی رفتار، نئی ترقیاتی اسکیمات عوامی مسائل اور امن و امان کے حوالے سے صورتحال سے ڈپٹی کمشنر کو آگاہ کیا ڈپٹی کمشنر افتخار احمد بگٹی کی ہدایت میں مضر صحت اشیاء خوردنی اور گٹکا مافیا کے خلاف شروع کی گئی مہم کے حوالے سے بھی بتایا گیا اس ضمن میں اجلاس کو بتایا گیا کہ ان علاقوں میں گٹکا کی تیاری اور اس کے بعد ازاں کراچی سمیت دوسرے شہروں کو بھجوایا جا رہا تھا ضلعی انتظامیہ نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے مختلف ٹھکانوں سے بڑی مقدار میں گٹکا برآمد کرلیا اور اس میں ملوث متعدد افراد کو گرفتار کرلیا گیا ہے نیز اوتھل وحب سمیت دیگر علاقوں میں شروع کی گئی نجی ہاؤسنگ اسکیمات کی بھی جانچ پڑتال شروع کردی گئی اور غیر قانونی و قوانین وضوابط کے بغیر شروع کی گئی ہاؤسنگ سکیم کے خلاف بھی کارروائی کا آغاز کردیا گیا ہے نجی ہاؤسنگ اسکیمات کے حوالے سے بھی ڈپٹی کمشنر نے واضح ہدایت دیں کہ اس ضمن میں قوانین وضوابط کی ہر صورت میں پاسداری ہونی چاہیے اجلاس کے شرکاء نے اپنے علاقے میں امن و امان کی صورتحال پر بریفنگ دی ڈپٹی کمشنر نے اس حوالے سے اجلاس میں شریک افسران پر زور دیا کہ عوام کی روزمرہ کی سہولیات کی فراہمی کو ممکن بنایا جائے نیز اس حوالے سے جاری ترقیاتی اسکیمات کی تکمیل کیلئے بروقت اقدامات کئے جائیں انہوں نے انتظامی افسران کو آر سی ڈی شاہراہ پر حادثات کی روک تھام کے لیے اقدامات کی بھی ہدایت کی۔

بقیہ 8

بلوچستان صوبائی سینئر نائب صدر بابر خان نجک اور ضلعی کابینہ تحریک جوانان ضلع کچھی احتجاجی کیمپ میں موجود تھے اس موقع پر ڈپٹی کمشنر کچھی کا کہنا تھا کہ آپ جوانوں کی جذبہ دیکھ کر خوشی ہوئی کہ کچھی کے اپنے بنیادی حقوق کیلئے احتجاج کر رہے ہیں انکا کہنا تھا کہ تحریک کے سارے مطالبات عوامی ہیں میری کوشش ہوگی جتنا جلد ہو سکے آپ مطالبات پر عملدرآمد ممکن ہوا گلے ہفتہ تک انشاء اللہ لوکلز کو کمپیوٹرائزڈ کیا جائے گا بہت جلد ڈھاڈر میں لائبریری کو بھی فعال کیا جائے اور ڈھاڈر گرڈ اسٹیشن کا دورہ کرکے عوام کو بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ سے نجات دلائیں گے سوئی گیس کی کم پریشر پر بھی متعلقہ آفیسران سے باز پرس کرینگے

بقیہ 9

غیر قانونی قرار دے دی اور ایڈمنسٹریٹر کے ایم سی کو فوری طور پر زمین کا قبضہ واگزار کرانے کا حکم دیا۔ سپریم کورٹ نے فیصلے میں کہا کہ سندھ حکومت کی جانب سے منظوری بظاہر سیکشن افسر نے دی اور منظوری کے خط میں مجاز اتھارٹی کا کہیں ذکر نہیں اس حوالے سے کہا گیا کہ قانون کے مطابق زمین صرف تعلیمی، مذہبی یا رفاہی مقاصد کے لیے دی جاسکتی ہے اور کوآپریٹو سوسائٹی کوئی تنظیم ہے اور نہ ہی سرکاری ادارہ۔ انہوں نے کہا کہ ہاؤسنگ سوسائٹی کو زمین دینا رفاہی مقاصد میں نہیں آتا اور کے ایم سی نے گٹر باغیچہ کی 200 ایکڑ زمین اپنے 80 فیصد ملازمین کو الاٹ کی۔ کے ایم سی سوسائٹی کے وکیل نے کہا کہ سوسائٹی میں تین لاکھ لوگ آباد ہیں، عدالت بیوہ خواتین کے بنیادی حقوق کا بھی سوچے کیونکہ زمین کا مقدمہ کرنے والوں کے پیچھے لیاری گینگ وار کے لوگ ہیں۔ چیف جسٹس نے کہا کہ عدالت نے اہلیان کراچی کے بنیادی حقوق کو مدنظر رکھنا ہے، بیواؤں کو پنشن کی صورت میں ان کا حق مل رہا ہے۔ سوسائٹی کے وکیل نے دلائل دیتے ہوئے کہا کہ پنشن کی مد میں اتنے پیسے نہیں ملتے کہ بیوہ خواتین گھر بنا سکیں۔ اس پر چیف جسٹس نے کہا کہ ریلوے سمیت کئی اداروں کی سوسائیٹیز ختم کی ہیں، کے ایم سی اپنے ملازمین کو براہ راست یا بالواسطہ زمین نہیں دے سکتا، سپریم کورٹ کے پاس بھی پارک، لان اور دیگر اراضی ہے، کیا ہم سپریم کورٹ کی زمین اپنے ملازمین کو دے سکتے ہیں؟ تاہم سوسائٹی کے وکیل نے جرح کرتے ہوئے کہا کہ سپریم کورٹ کی زمین ججز کے کام آئے گی جس پر چیف جسٹس نے عدالت کی زمین صرف سپریم کورٹ کے کام آسکتی ہے ججز کے نہیں۔ عدالت نے ایڈمنسٹریٹر کراچی مرتضیٰ وہاب کو ہدایت دی کہ وہ جلد از جلد اراضی واگزار کرائیں۔ گزشتہ سماعت پر چیف جسٹس نے مرتضیٰ وہاب کو گٹر باغیچہ سمیت شہر کے تمام پارکس بحال کرنے کا حکم دیا تھا۔ عدالت میں برہمی کا اظہار کرنے پر چیف جسٹس نے مرتضیٰ وہاب کو فوری ہٹانے کا حکم دیا تھا لیکن ایڈمنسٹریٹر کراچی کی جانب سے معافی مانگے جانے کے بعد عدالت نے اپنا حکم واپس لیتے ہوئے انہیں فوری تجاوزات کے خاتمے کی ہدایت کی تھی۔ سپریم کورٹ نے ایڈمنسٹریٹر کے عہدے کو سیاست سے دور رکھنے کا حکم دیتے ہوئے مرتضیٰ وہاب کو سیاسی تعلق سے بالاتر ہوکر ذمہ داری ادا کرنے کی ہدایت کی تھی۔ گٹر باغیچہ پر سوسائٹی کے قیام کے خلاف کا مقدمہ 1993 میں شہری نامی این جی او نے کیا تھا جس میں کہا گیا تھا کہ کے ایم سی آفیسرز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی نے پارک کی 200 ایکڑ زمین پر قبضہ کرلیا اور اسے واگزار کرایا جائے۔

بقیہ 10

جس کے تحت شہباز شریف کو سزا ملنی چاہیے، پاکستان میں کورونا کی شرح دگنی ہوگئی اور نئی لہر یقینی طور پر سر اٹھا رہی ہے، لاڈاؤن نہیں کرینگے، اسکولز اور بازاروں کی بندش سے متعلق غلط فہمی نہ پھیلائی جائے، اسلام آباد میں 15 اپریل کو ہونے والے بلدیاتی انتخابات سے پہلے الیکٹرانک ووٹنگ مشینیں الیکشن کمیشن کو فراہم کردیں گے، ان ہاؤس تبدیلی کیلئے زور لگانے کا حق سب کو حاصل ہے، (ن) لیگ میں بہت جلد ان کے اپنے لوگ پارٹی چھوڑ جائیں گے، سانحہ مری پر انکوائری کمیٹی بنادی گئی ہے، 7 دن میں رپورٹ پیش کریگی، سانحہ مری کے بعد انتظامیہ کو مزید چوکنا رہنے کی ضرورت ہے، سیاحوں کی تعداد حد سے زیادہ بڑھے تو انتظامیہ کو لوگوں کو بروقت متنبہ کرنا ہوگا۔ منگل کو وفاقی کابینہ کے اجلاس کے بعد میڈیا کو بریفنگ دیتے ہوئے وزیر اطلاعات فواد چوہدری نے کہا کہ وفاقی کابینہ نے نواز شریف کے معاملے میں مسلم لیگ (ن) کے صدر میاں شہباز شریف کے خلاف لاہور ہائی کورٹ سے رجوع کرنے کا فیصلہ کرلیا۔ انہوں نے کہا کہ وفاق نے طے کیا تھا کہ نواز شریف ملک سے باہر جانا چاہیں تو 7 ارب کا ضمانتی بونڈ دیں گے، اس وقت شہباز شریف نے عدالت سے رجوع کیا اور ان کی شخصی ضمانت پر نواز شریف ملک سے باہر گئے، 17 مہینے گزر جانے کے بعد یہ ثابت ہوچکا ہے کہ نواز شریف کا باہر جانا مکمل فراڈ تھا۔ انہوں نے کہا کہ نواز شریف کی صحت سے متعلق بھیجی جانے والی رپورٹس کو پنجاب حکومت نے مسترد کردیا ہے کیونکہ وہ رپورٹس نواز شریف کی پچھلی رپورٹس سے مطابقت نہیں رکھتیں، نواز شریف کی صحت کا ڈراما رچایا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ہائی کورٹ نے پاکستان ایمبیسی کو حکم دیا تھا کہ وہ شریف فیملی سے رابطے میں رہیں اور ایمبیسی کے ڈاکٹر نواز شریف کی میڈیکل رپورٹس کا جائزہ لیں، پاکستان ایمبیسی ہائی کورٹ نے دوبارہ شریف فیملی سے رابطہ کیا اور دونوں دفعہ شریف فیملی نے رپورٹس دینے سے انکار کردیا، یہ ثابت کرتا ہے کہ نواز شریف کو باہر بھیجنے کے فراڈ میں شہباز شریف برابر ملوث اور ذمہ دار ہیں۔ وفاقی وزیر نے بتایا کہ اٹارنی جنرل کو وفاقی کابینہ نے ہدایت کی ہے کہ لاہور ہائی کورٹ میں شہباز شریف کو طلب کرکے انہیں حکم دیں کہ وہ اپنے بیان حلفی کے مطابق نواز شریف کو واپس لانے کے اقدامات کریں ورنہ پھر شہباز شریف کو نااہل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ جعلی بیان حلفی دینا جرم اور آرٹیکل 63 کی خلاف ورزی ہے جس کے تحت شہباز شریف کو سزا ملنی چاہیے۔

بقیہ 11

مری عمر مقبول، سی پی او راولپنڈی اور سی ٹی او راولپنڈی کو تبدیل کرنے پر غور کیا جا رہا ہے۔

بقیہ 12

بہت زبردست خیال ہے جسے کمپنی کے سی ای او عادل شہزاد نے عملی جامہ پہنایا ہے، ہر کمپنی کی ابتداء اسی طریقے سے ہوتی ہے دعا ہے کہ یہ کمپنی پاکستان کا برانڈ بنے، قبل ازیں کمپنی کے سی ای او عادل شہزاد نے کہا کہ وہ یوکے میں گذشتہ دس برس سے یہ کام کر رہے ہیں، برطانیہ اور پاکستان کے لائف اسٹائل میں بہت فرق ہے، اس فرق کو مٹانے اور عوام اور ڈرائیورز کی مشکلات کو کم کرنے کیلئے اس کمپنی کو پاکستان میں متعارف کرانے کا فیصلہ کیا، یہ کمپنی ڈرائیور اور کسٹمر کے درمیان پل کا کردار ادا کرے گی اور دونوں کی وقت اور پیسوں کی بچت کرے گی، اس سے پہلے کمپنی کے حوالے سے بریفنگ دیتے ہوئے مس عذرا نے کہا کہ یہ کمپنی عوام اور ڈرائیور حضرات کو آپس میں جوڑنے کا کردار ادا کر رہی ہے، اب شہریوں کو اپنا گھریلو، دفتری یا دیگر سامان ایک جگہ سے دوسری جگہ بھجوانے کیلئے اڈے پر جا کر خوار ہونے کی کوئی ضرورت نہیں ہے اب وہ ٹیمپل ایپ یا کمپنی کے لینڈ لائن نمبر پر کال کرکے اپنے سامان کیلئے گاڑی کی بکنگ کروا سکتے ہیں جہاں پر انہیں اس وقت دستیاب ڈرائیورز کی جانب سے مطلوبہ کرایہ کے حوالے سے بڈ بھیجی جائے گی جس میں سے صارف اپنی پسند کے کرائے پر گاڑی حاصل کر سکے گا، اور اسکا سامان باحفاظت منزل مقصود پر پہنچا دیا جائیگا، جبکہ صارف اپنے سامان والی گاڑی کی اپنے موبائل پر لائیو لوکیشن سے آگاہ رہے گا اور گاڑی کے متعلقہ روٹ سے دائیں بائیں ہونے پر ڈرائیور کو درست سمت بتا سکے گا، اس طرح نہایت محفوظ طریقے سے اپنا سامان ایک سے دوسری جگہ منتقل کر سکے گا۔

بقیہ 13

کھوسو، بشیر احمد جانڈیو، امین ملغانی، امام بخش بگٹی، عبدالمجید کھوسو، ارشاد عمرانی اور دیگر نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ 1994ء میں اُس وقت کے حکمران طبقے نے جس طرح آئی پی پیز کے ساتھ مہنگے داموں معاہدے کیے اور واپڈا کے ذریعے پاور ہاؤسز بنانے، ڈیم تعمیر کرنے اور بڑی بڑی لائینیں بنانے کا سلسلہ ترک کیا، واپڈا کو تقسیم در تقسیم کیا اور پاور سیکٹر میں نااہلیت اور سیاسی مداخلت کا راستہ کھولا ان تمام فیصلوں کی وجہ سے بجلی مہنگی ہوئی اور لوڈ شیڈنگ میں اضافہ ہوا۔ انہوں نے کہا کہ آج صرف کیسکو میں گھریلو، صنعتی، زرعی صارفین اور سرکاری محکموں کے ذمے کیسکو کے 430 ارب روپے واجب الادا ہیں، بجلی کے ساڑھے چھ لاکھ منظور شدہ کنکشنوں کے مقابلے میں ساڑھے چھ لاکھ سے زیادہ چوری کے کنکشن چلائے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کیسکو میں 19 ستمبر 2019 کے بعد عارضی چیف ایگزیکٹو کی تعیناتی اور سیاسی بورڈ آف ڈائریکٹرز کی نااہلیت کی وجہ سے آج کیسکو تباہی کے دہانے پہنچ چکا ہے سی بی اے یونین، تمام مزدوروں اور ایماندار افسروں پر لازم ہو گیا ہے کہ وہ بجلی چوری کو روکنے، بلوں کی ریکوری کرنے، ڈرائینگ اور ڈیزائن کے برخلاف کام نہ کرنے، کیسکو ڈویلپمنٹ فنڈ کو کیسکو کیلئے استعمال کرنے اور بوگس طریقے سے لائن لاسز کو پورا کرنے کا طریقہ کار ترک کرنے کیلئے عملی جدوجہد کریں۔ انہوں نے وزارت پاور ڈویژن سے پرزور مطالبہ کیا کہ وہ سیاسی بنیادوں پر بنائے گئے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے بجائے پروفیشنل ممبران پر مشتمل بورڈ بنایا جائے اور عارضی چیف ایگزیکٹو آفیسر کی جگہ کیسکو میں موجود 7 ایڈیشنل چیف انجینئرز میں سے کسی ایک کو چیف ایگزیکٹو آفیسر کا چارج دیا جائے۔ انہوں نے وزارت پاور ڈویژن پر زور دیا کہ پاور کمپنیوں میں اسٹاف کی کمی کو پورا کیا جائے، تمام اہلکاروں کے پروموشن اور اپ گریڈیشن بروقت کی جائیں، ڈپلومہ ہولڈر ALM، LM-II اور LM-I، SSA اور ASSA کو کوٹے کے مطابق فوری ترقیاں دی جائیں، تمام دفاتر میں اسٹاف کی کمی کو پورا کیا جائے، اپیلائزسن کوٹے میں فوری بھرتیاں کی جائیں، یونیورسٹی کے ذریعے ٹیسٹ لینے کے بجائے ALM کی بھرتیوں کیلئے میٹرک میں لیے گئے نمبروں کو معیار بنایا جائے اور ان کے فیزیکل ٹیسٹ کیلئے کھڈے کھدوائے جائیں اور ان غریب بے روزگار جوانوں کی بھرتیاں بغیر کسی فیس کے کی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت کیسکو میں سینئر عہدوں پر جونیئر افسران براجمان ہیں، ایماندار آفیسروں اور اہلکاروں کا برا حال ہے، انہیں شوکاز نوٹس مل رہے ہیں اور کرپشن میں ملوث آفیسران اور اہلکاران مزے لوٹ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سی بی اے یونین نے 31 پوائنٹس پر مشتمل ایجنڈا بورڈ آف ڈائریکٹر کے چیئرمین کو دیا ہے تاکہ وہ ایجنڈے میں شامل تمام مسائل حل کریں بصورت دیگر 05 اور 06 فروری 2022 سے ہر ہفتے اور اتوار کو پورے بلوچستان میں مظاہرے کیے جائیں گے۔

بقیہ 14

سلامت نامی شخص اپنے بیوی زبیدہ اور بچوں کے ہمراہ عدالت پیشی کیلئے جا رہا تھا کہ تھانہ کاہنہ کے قریب بیٹا امجد بہن کو مدرسے چھوڑنے کے لئے گیا جبکہ سلامت اور زبیدہ گاڑی میں بیٹھے رہے۔ اسی اثناء میں نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے کار پر اندھادھند فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں سلامت اور اس کی اہلیہ زبیدہ موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے جبکہ ملزمان نے بچوں کا بھی تعاقب کیا۔ خوش قسمتی سے بچی اپنی جان بچانے میں کامیاب ہو گئی جبکہ مقتولین کا بیٹا امجد ملزمان سے بچنے کے لئے قریب واقع ایک پرچون کی دکان میں داخل ہوگیا تاہم ایک ملزم وہاں پہنچ گیا جس نے اسے انتہائی قریب سے چھ گولیاں ماریں اور فرار ہو گیا۔ فائرنگ سے امجد دکان میں ہی گر گیا۔ اطلاع ملتے ہی پولیس، فرانزک ماہرین اور ریسکیو کی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں۔ زخمی ہونے والے نوجوان کو تشویشناک حالت میں ہسپتال منتقل کردیا گیا جبکہ پولیس نے جائے وقوعہ سے شواہد اکٹھے کرنے کے بعد لاشوں کو پوسٹمارٹم کیلئے مردہ خانے منتقل کردیا۔ پولیس کے مطابق قتل کا واقعہ دیرینہ دشمنی کی بنا پر پیش آیا جبکہ ملزمان کی گرفتاری کے لئے لاہور اور قصور پولیس کی ٹیمیں تشکیل دیدی گئی ہیں۔ علاوہ ازیں وزیر اعلیٰ پنجاب سردار عثمان بزدار نے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے آئی جی پنجاب سے رپورٹ طلب کرلی۔ وزیر اعلیٰ پنجاب نے واقعہ میں ملوث ملزمان کو فوری گرفتار کرکے کارروائی کا حکم دیدیا۔ سی سی پی او نے قتل کی واقعہ پر ڈی آئی جی آپریشنز سے رپورٹ طلب کرتے ہوئے ملزمان کی فوری گرفتاری کا حکم دیدیا۔

بقیہ 15

پوری صورتحال کے دوران انتظامیہ اور پولیس نے بہترین کام کیا، شام پانچ بجے ہی مری جانے والے راستے بند کردیئے تھے، حالات پولیس کے کنٹرول سے باہر تھے، رینجرز طلب کرنا پڑی۔

بقیہ 16

467 کیسز سامنے آئے ہیں، مزید 2 مریض اس موذی وباء کے سامنے زندگی کی بازی ہار گئے، اس کے مزید 266 مریض شفایاب ہو گئے، مثبت کیسز کی شرح 3 اعشاریہ 33 فیصد پر آگئی۔ پاکستان بھر میں اب تک 28 ہزار 974 کورونا وائرس کے مریض انتقال کر چکے ہیں اس موذی وائرس کے کُل مریضوں کی تعداد 13 لاکھ 7 ہزار 174 ہو چکی ہے۔ ملک بھر میں ہسپتالوں، قرنطینہ سینٹرز، وینٹی لیٹرز اور گھروں میں کورونا وائرس کے 18 ہزار 947 زیر علاج مریضوں میں سے 615 کی حالت تشویش ناک ہے، 12 لاکھ 59 ہزار 253 مریض اب تک اس بیماری سے شفایاب ہو چکے ہیں۔

بقیہ 17

بڑی اپوزیشن آپس میں ملے ہوئے ہیں، عام پاکستانی سمجھتا ہے کہ دونوں اعتراف کے مابین اندرون خانہ این آر او ہو چکا ہے۔ پی ٹی آئی نے آئندہ انتخابات میں ڈیجیٹل دھاندلی کا منصوبہ بنا لیا۔ مسائل کی دلدل میں گھرے ملک کو بحرانوں سے نکالنے کے لیے شفاف الیکشن کا انعقاد ضروری ہے۔ انتخابی عمل سے قوم کا اعتماد مجروح ہو چکا ہے۔ عوام سمجھتے ہیں کہ ان کے ووٹ سے کوئی تبدیلی نہیں آ رہی۔ سیاسی جماعتوں کو الیکشن شفاف بنانے کے لیے آپس میں بات چیت کرنا ہوگی۔ ملک میں سیاست اور جمہوریت کی آزادی کی ضرورت ہے۔ پاکستان جمہوری جدوجہد سے آزاد ہوا، اسے آگے لے کر جانے کے لیے سیاسی و جمہوری اقدار کا مضبوط ہونا ضروری ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے منصورہ میں ایم کیو ایم کے سابق کنوینئر فاروق ستار سے ملاقات کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ قبل ازیں فاروق ستار نے سابق ایم این اے وسیم حسین اور کاشف بخاری کے ہمراہ منصورہ کا دورہ کیا اور جماعت اسلامی کی قیادت سے ملاقات کی جس میں ملک کی مجموعی سیاسی صورت حال پر تبادلہ خیال ہوا۔ سیکرٹری جنرل جماعت اسلامی امیر العظیم، سیکرٹری اطلاعات قیصر شریف، ڈپٹی سیکرٹری جنرل محمد اصغر اور دیگر رہنما بھی اس موقع پر موجود تھے۔ سراج الحق نے مری میں قیمتی جانوں کے ضیاع پر دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے حکمرانوں سے مطالبہ کیا کہ جاں بحق افراد کے لواحقین کی فی الفور مالی مدد کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ واقعہ حکمرانوں کی نااہلی اور مس مینجمنٹ کی وجہ سے پیش آیا، اس سے بڑھ کر بدقسمتی یہ ہے کہ حکومت ملبہ سیاحوں پر ہی ڈالنے کی کوشش کر رہی ہے۔ کراچی کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مہمان رہنما کی طرف سے جماعت اسلامی کراچی کے بلدیاتی قانون کے خلاف دھرنا کی حمایت کرنے پر ان کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کراچی مسائل کی آماجگاہ بن چکا ہے۔ کراچی سمیت پورے ملک کی عوام شدید پریشان ہے۔ مہنگائی، بے روزگاری سے عوام کی چیخیں نکل رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سیاست رابطوں اور آپس میں بات چیت کا نام ہے۔ ہمیں مل کر آگے بڑھنے کی ضرورت ہے، جس کے لیے اہم قدم ملک میں جمہوری اقدار کی بالادستی، انتخابی عمل کو مضبوط اور شفاف ہونا پہلی سیڑھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی جماعتوں کو اپنے اندر بھی جمہوریت لانا ہوگی۔ رنگ، نسل اور لسانیت اور قومیتوں کی بنیاد پر تفریق پاکستان کو کمزور کر رہی ہے۔ ہمیں ملک اور عوام کے بارے میں سوچنا ہوگا۔ فاروق ستار کا کہنا تھا کہ کوئی اکیلی پارٹی یا شخص ملک کو موجودہ بحرانوں سے نہیں نکال سکتا۔ سیاسی جماعتوں کو کم از کم کراچی کی صورت حال اور معیشت کی بحالی جیسے اہم امور پر اتحاد اور اتفاق دکھانا چاہیے۔ انہوں نے قومی ایجنڈا کی تشکیل کے لیے آل پارٹیز کانفرنس کے انعقاد کی بھی تجویز دی۔ فاروق ستار نے جماعت اسلامی کی جانب سے ملکی مسائل پر مسلسل آواز بلند کرنے کے عمل کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ جماعت اسلامی کراچی دھرنا کی بھرپور حمایت کا اعلان کیا۔

بقیہ 18

پیپلز پارٹی دوبارہ پی ڈی ایم کا حصہ بننے جا رہی ہے؟ سابق صدر آصف علی زرداری نے جواب دیا کہ ابھی معلوم لیکن میں ایسا نہیں سمجھتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ میں تو چاہتا ہوں کہ یہ حکومت پہلے دن چلی جائے، یہ نامعقول ہے ان سے حکومت نہیں چلائی جا رہی ہے اور اب تاریخ نے بھی اسے ثابت کر دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مولانا فضل الرحمٰن پہلے بھی مارچ کرتے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جو عوام کے حالات ہیں ان میں حکومت سے کچھ نہیں ہوسکتا، آصف زرداری

بقیہ 19

ہدایت کردی۔ منگل کو کراچی کی احتساب عدالت میں سابق صوبائی وزیر شرجیل انعام میمن و دیگر کے خلاف محکمہ اطلاعات کرپشن ریفرنس کی سماعت ہوئی۔ سابق صوبائی وزیر و دیگر ملزمان عدالت میں پیش ہوئے۔ نیب کی جانب سے گواہ سلمان بھی عدالت میں پیش ہوئے۔ ملزمان کے وکلا کی نیب کے گواہ کے بیان پر جرح جاری رکھی۔ آئندہ سماعت ریفرنس کے شریک ملزم انعام اکبر کے وکلا گواہ کے بیان پر جرح کریں گے۔ احتساب عدالت نے ریفرنس کی مزید سماعت 3 فروری تک ملتوی کردی۔ سماعت کے بعد پیپلز پارٹی رہنما شرجیل انعام میمن کی میڈیا سے گفتگو میں کہا کہ پاکستان اس وقت بہت بڑے بحران سے گزر رہا ہے۔ بحران کی وجہ قدرتی آفت نہیں بلکہ نااہل ترین لوگ ہیں جو ٹھونسے گئے ہیں۔ عمران خان کی نااہلی کی وجہ سے اس وقت پورے ملک کی عوام بہت پریشان ہے۔ اس وقت ملک کا سب سے بڑا بحران خوراک کا بحران ہے۔ یوریا کی قلت پیدا ہو گئی ہے۔ ملک میں 7 ملین میٹرک ٹن یوریا کی پیداوار کی صلاحیت ہے۔ ان کی نااہلی کی وجہ سے یوریا سمگلنگ ہوگئی ہے۔

بقیہ 20

کارروائی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ مری میں لوگ اپنے خاندانوں سمیت ٹھٹھر کر مر گئے، فارن فنڈنگ میں معلوم چل گیا کہ کون کون فنڈز دیتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اس حکومت کے دور میں آٹا چینی، ادویات پٹرولیم گیس کے سکینڈلز آئے، ابھی تو ایک این جی سکینڈل آرہا ہے، بروقت ایل این جی درآمد نہ کرنے سے نقصان ہوا۔ مراد علی شاہ نے کہا کہ حکومت اپنی نااہلی کا الزام دوسروں پر لگا دیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آٹا چینی یوریا کھاد بحران کا الزام سندھ حکومت پر لگا دیا گیا، اسلام آباد سے ایک گھنٹے کی مسافت پر سانحہ رونما ہوا، سانحے کے ردعمل کو سب نے بخوبی دیکھ لیا۔ مراد علی شاہ نے کہا کہ حکومت کی بے حسی اپنے عروج پر پہنچ چکی ہے، سمجھ نہیں آتا کس پر تنقید کریں۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب اور وفاقی وزرا کہتے ہیں انتظامیہ نے اچھا کام کیا

بقیہ 21

اکاؤنٹس کمیٹی کو لکھے خط سے دستبردار ہوئے اور کہا کہ وزیر اعظم کا نام غلطی سے گیا، خط چیئرمین کے علم سے جاری ہوا ہے تو ان کیخلاف ریفرنس دائر ہوسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چیئرمین نیب کے خلاف ریفرنس دائر کرنے کیلئے کمیٹی سے اجازت لینی ہے، خط لکھ کر کمیٹی کو مس لیڈ کرنے کی کوشش کی گئی۔ چیئرمین پی اے سی نے کہا کہ پی اے سی کو وزیر اعظم کے نام پر لکھے گئے خط کی انکوائری کر رہے ہیں، وزیر اعظم کا دفتر ملوث ہے تو ان سے پوچھا جائے گا اور ذمہ داری کا تعین کرکے کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ تفصیل آنے کے بعد ہم وزیر اعظم اور چیئرمین نیب کو لکھیں گے، چیئرمین نیب کو کمیٹی کے سامنے آنا پڑے گا، ان کے پاس کوئی دوسرا آپشن ہی نہیں۔

بقیہ 22

کریں گے۔ صوبائی وزیر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن و نارکوٹکس کنٹرول حافظ ممتاز احمد کا کہنا ہے کہ محکمہ ایکسائز کو جدت کی راہ پر منتقل کردیا ہے، بائیو میٹرک سسٹم سے صارفین کو بڑے پیمانے پر ریلیف ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ ایکسائز دفاتر اور نادرا کے 4 ہزار ای سہولت مراکز پر بائیو میٹرک کی سہولت دستیاب ہوگی، اب گاڑیوں کی ٹرانسفر، رجسٹریشن بائیو میٹرک سسٹم کے تحت ہوگی۔ حافظ ممتاز احمد نے کہا کہ بائیو میٹرک سسٹم سے ریونیو میں اضافہ ہوگا، اوپن لیٹر پر گاڑیاں کئی جگہ پر سیل ہوتی رہتی تھیں مگر ٹرانسفر نہیں ہوتی تھیں، اس سے محکمہ ایکسائز کو ریونیو کے حوالے سے کافی نقصان برداشت کرنا پڑ رہا تھا، اب صرف ایک 120 روپے کی رقم ادا کر کے شہری اپنی گاڑی بائیو میٹرک طریقے سے ٹرانسفر کرا سکتے ہیں۔

بقیہ 23

دوران سیکرٹری داخلہ، سیکرٹری دفاع اور چیئرمین سی ڈی اے عدالت میں پیش ہوئے۔ ایڈیشنل اٹارنی جنرل نے عدالت کو بتایا کہ وزیر اعظم عمران خان کے معاون خصوصی برائے موسمیاتی تبدیلی ملک امین اسلم کو کورونا ہوگیا ہے۔ چیف جسٹس اطہر من اللہ نے سوال کیا کہ انوائرنمنٹل لاز کا آپ کو معلوم ہے؟ آپ نے اس فیصلے پر بھی عمل نہیں کیا جس میں ریاستی زمین پر تجاوز کیا گیا، جو کچھ ہو رہا ہے وہ شاکنگ ہے۔ انہوں نے کہا کہ کورٹ آپ کو بلا کر بتاتی ہے، فیصلے دیتی ہے، اسلام آباد میں لاقانونیت ہے، یہ کورٹ بار بار فیصلے دے رہی ہے اور آپ کو بتا رہی ہے۔ عدالت عالیہ کے چیف جسٹس اطہر من اللہ نے اپنے حکم میں کہا کہ مارگلہ ہلز نیشنل پارک کے علاقے میں کوئی سرگرمی نہیں ہو سکتی۔ انہوں نے کہا کہ یہ زمین وفاقی حکومت کی ملکیت ہے، یہاں سے کوئی گھاس بھی نہیں کاٹ سکتا۔ عدالت نے ایڈیشنل اٹارنی جنرل سے سوال کیا کہ کیا آپ یہاں کسی ایسی بات کا دفاع چاہتے ہیں جس کا دفاع نہیں کرسکتے؟ چیف جسٹس اطہر من اللہ نے استفسار کیا کہ کس قانون کے تحت 8 ہزار ایکڑ زمین دی گئی؟ عدالت نے مارگلہ ہلز نیشنل پارک میں قائم مونال ریسٹورنٹ کو منگل کو ہی سربمہر کرنے کا حکم جاری کر دیا گیا۔

بقیہ 24

نہیں رکھے گی، اپوزیشن پی ٹی آئی حکومت پر تنقید کی بجائے اپنے گریبانوں میں جھانکے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم عمران خان نے ملک میں کرپشن کے آگے بند باندھ دیا ہے، ماضی کی طرح ترقیاتی منصوبوں کے نام پر اپنی جیبیں بھرنے کا دورا ب کبھی واپس نہیں آئیگا، سابق حکمرانوں کی طرح اپنی انا کی تسکین کی بجائے عوام کی زندگیوں میں آسانیاں اور آسودگی لانے والے منصوبے شروع اور مکمل کئے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سابق حکومت ملک کو معاشی طور پر تنزلی کی اتھاہ گہرائیوں میں دھکیل گئی تاہم وزیر اعظم عمران خان اور ان کی ٹیم نے دن رات کی محنت سے ملک کی معاشی طور پر ڈوبتی ہوئی نبض کو بحال کیا اور یہی اپوزیشن کو ہضم نہیں ہو رہا، وزیر اعظم عمران خان نے اپنے عزم اور درست پالیسیوں سے سابق نام نہاد تجربہ کار حکمرانوں کو چاروں شانے چت کر دیا ہے۔

بقیہ 25

موٹروے پولیس نے عدالتی آرڈر جاری ہونے کے باوجود اوورلوڈنگ کو جڑ سے ختم کرنے اور ایکسل ویٹ لوڈ لمٹ قانون پر سختی کے ساتھ مکمل عملدرآمد کروانے کی بجائے جرمانوں کی آڑ میں پیسہ اکٹھا کرنے کا ذریعہ بنا لیا ہے جو سراسر آئین قانون اور عدالتی احکامات کی خلاف ورزی ہے آج بھی اوور لوڈ گاڑیاں نیشنل ہائی وے کو تباہ کرنے اور خطرناک حادثات کی وجہ سے قیمتی انسانی جانوں کی موت کا سبب بن رہی ہیں اور موٹروے پولیس نے اوور لوڈنگ کو جڑ سے ختم کرنے کی بجائے ایکسل ویٹ لوڈ لمٹ قانون کو ذریعہ معاش بنا لیا ہے جس کی ہم پرزور مذمت کرتے ہیں اور آئی جی موٹروے سے مطالبہ کرتے ہیں کہ موٹروے پولیس کا مورال مزید گرنے سے بچائیں اور موٹرویز کی طرح نیشنل ہائی ویز پر ایکسل ویٹ لوڈ لمٹ قانون پر سختی کے ساتھ مکمل عملدرآمد کرواتے ہوئے اوور لوڈ گاڑیوں کو نیشنل ہائی ویز پر سختی کے ساتھ سفر کرنے سے روکا جائے تاکہ نیشنل ہائی ویز پر قانون کی حکمرانی قائم ہو اور اربوں روپے کی لاگت سے تعمیر ہونے والی قومی شاہراہ تباہ برباد ہونے اور خطرناک حادثات میں قیمتی انسانی جانیں موت کے منہ میں جانے سے بچ جائیں۔

بقیہ 26

سے بلند کردیا ہے، سانحہ مری پر سیاسی جماعتیں صرف بیان بازی اور پاک فوج کے جوان امدادی کارروائیاں کرتے رہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ مری میں پاک فوج کے جوانوں نے جس طرح متاثرین کو ریسکیو کیا اس پر پوری قوم پاک فوج کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں، پاک فوج ہر دکھ سکھ میں عوام کے ساتھ کھڑی نظر آئی پاک فوج کے خلاف زبان درازی کرنے والوں کو شرم آنی چاہیے۔ انہوں پاک فوج کے ہوتے ہوئے پاکستان کا چپہ چپہ محفوظ ہے پاک فوج نے سرحدوں کی حفاظت کے ساتھ ہر دکھ کی گھڑی میں عوام کی خدمت کر کے نئی تاریخ رقم کی ہے مری میں بروقت کارروائیوں پر پوری قوم پاک فوج کو سلام پیش کرتی ہے۔

بقیہ 27

، مری اور گردونواح میں پائپ لائنوں میں پانی منجمد ہونے سے 6 دن سے پانی کی فراہمی معطل ہوگئی، انٹرنیٹ سروس جزوی بحال ہو چکی ہے۔ اطلاعات کے مطابق سیاحوں کی واپسی کے بعد ہوٹل خالی ہیں، مال روڈ اور دیگر سڑکوں پر آمدورفت میں نمایاں کمی ہے۔ دوسری جانب وزیر اعلیٰ پنجاب عثمان بزدار کا کہنا ہے کہ مری میں پیش آنے والے افسوسناک واقعہ کی تحقیقات کا آغاز ہو چکا ہے، غفلت یا کوتاہی کے ذمہ داروں کے خلاف بلاتفریق کارروائی ہوگی۔

بقیہ 28

خان کی معاون خصوصی ڈاکٹر ثانیہ نشتر نے بھی شرکت کی۔ اسد عمر نے کہا کہ ریاست نے عملی طور پر ماں کا کردار ادا کیا ہے اور جو لوگ یہ دیکھنا چاہتے ہیں کہ یہ کردار کیسے ادا کیا جا رہا ہے، انہیں احساس ون ونڈو کا دورہ کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ جیسا کہ وزیر اعظم نے کہا ہے کہ وہ ریاست مدینہ کی طرز پر ایک فلاحی ریاست قائم کرنا چاہتے ہیں اور جہاں ذمہ داری معاشرے کے کمزور ترین طبقات کی مدد کرنا ہے۔ انہوں نے ثانیہ نشتر اور ان کی ٹیم کو لوگوں کی ضروریات اور ان کی عزت نفس کو مدنظر رکھتے ہوئے مرکز اور احساس کے دیگر پروگراموں کو تیار کرنے پر مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ احساس پروگرام کی صحت، بچوں کی تعلیم، معاش سے متعلق تمام سہولیات مرکز میں دستیاب ہیں۔ وفاقی وزیر اسد عمر نے کہا کہ لوگوں کی عزت و احترام کو دیکھتے ہوئے احساس ون ونڈو قائم کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ احساس ون ونڈو میں آپ کو ہر سہولت دی جا رہی ہے، بچوں کے لیے زیادہ وظیفہ مقرر کیا گیا ہے۔ وفاقی وزیر کا کہنا تھا کہ ملک بھر میں 37 سو یوٹیلیٹی اسٹورز پر راشن کارڈ شروع کر دیا گیا ہے۔ وزیر اعظم عمران خان کی معاون خصوصی ڈاکٹر ثانیہ نشتر نے کہا کہ ون ونڈو کا پہلا سینٹر اسلام آباد میں قائم کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ احساس سروے اب مکمل ہوگیا، باقی رہ جانے والے یہاں رجسٹرڈ ہو سکتے ہیں۔ ثانیہ نشتر نے کہا کہ اس پروگرام کے تحت غذائی کمی کا شکار بچوں کے لیے خوراک اور نقد رقم بھی دی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب تک احساس تعلیمی وظائف کے تحت 60 لاکھ بچے تعلیمی اداروں میں داخل ہو چکے ہیں۔ وزیر اعظم کی معاون خصوصی کا مزید کہنا ہے کہ احساس راشن رعایت کے تحت کریانہ مالک اور یوٹیلٹی سٹورز رعایت دیں گے۔ ثانیہ نشتر نے کہا کہ یکم مارچ سے احساس پروگرام کی 12 ہزار والی رقم 13 ہزار ہو جائے گی۔ وفاقی وزیر صنعت و پیداوار خسرو بختیار نے تقریب سے خطاب میں کہا کہ 37 سو یوٹیلٹی سٹورز پر لوگوں کو اشیاء دی جائیں گی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ احساس پروگرام کے تحت کم آمدن والے افراد کو کم قیمت پر اشیا ملیں گی۔ انہوں نے کہا کہ ایک ایسے وقت میں جب پوری دنیا کووڈ۔ 19 کی عالمگیر وبا کے اثرات کی وجہ سے مہنگائی کی زد میں ہے، حکومت نے 'راشن رعایت' پروگرام شروع کیا تھا جو 3700 یوٹیلیٹی سٹور آؤٹ لیٹس پر کام کر رہا تھا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت غریبوں کو روزمرہ استعمال کی اشیاء کی کم قیمت پر فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے 120 ارب روپے خرچ کرے گی

بقیہ 29

رزاق خان نجک، اسسٹنٹ کمشنر اوستہ محمد حافظ طارق ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر فیض اللہ کاکڑ گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن کے ضلعی جنرل سیکرٹری حاجی محمد امین ابڑو سمیت دیگر شریک تھے قبل ازیں میر عمر خان جمالی نے گورنمنٹ ماڈل ہائی اسکول اور فٹسال گراونڈ کا بھی دورہ کیا میر عمر خان جمالی نے کہا ہے میر ظفر اللہ خان جمالی نے علاقے میں کیڈٹ کالج کا قیام لاکر جعفر آباد کے نوجوانوں کے لیے پاک فوج میں بھرتی کی راہ ہموار کی میری خواہش ہے کہ جعفر آباد میں گرلز کیڈٹ کالج کا قیام بھی عمل میں لائیں اس سلسلے میں کمانڈنٹ سدرن کمانڈ بلوچستان کے ساتھ بھی تفصیلی بات ہوئی ہے اپنے دور میں لاء کالج کی منظوری سمیت تعلیم و صحت کے اداروں کو اپ گریڈ کرنے کے منصوبے دیئے ہیں جن سے علاقے میں تعلیمی انقلاب برپا ہوگا تقریب سے ڈپٹی کمشنر رزاق خان نجک نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جعفر آباد میں تعلیم اور صحت کے شعبوں پر خصوصی توجہ سے عوام کو اپنے ہی شہر میں معیاری تعلیم وصحت کی سہولیات میسر آ رہی ہیں یہی حقیقی عوامی خدمت ہے نئے بھرتی ہونے والے اساتذہ نے جس محنت و لگن کیساتھ سی ٹی ایس پی ٹیسٹ پاس کیے اسی لگن کیساتھ تدریسی عمل کو بھی آگے بڑھائیں تو خواندگی کی شرح سو فیصد ہوسکتی ہے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر فیض اللہ کاکڑ نے بتایا کہ جعفر آباد میں اساتذہ کی مزید 170 اسامیاں خالی ہیں جن پر بھرتیوں کی اشد ضرورت ہے تاکہ جتنے اسکول بند ہیں انکو دوبارہ کھول کر تدریسی عمل بحال کیا جاسکے میر عمر خان جمالی نے کہا کہ محکمہ تعلیم کی خالی اسامیوں پر بھرتی کے لیے وہ جلد ہی وزیر اعلیٰ بلوچستان اور وزیر تعلیم کو اقدامات اٹھانے کی سفارش کرینگے۔

بقیہ 30

تحصیلدار میر ضیاء خان سنجرانی کے چھوٹے بھائی حاجی سالار خان سنجرانی کی ناگہانی شہادت پر صوبائی وزراء میر محمد خان لہڑی، میر سکندر عمرانی، سینیٹر پی ایے پی کے سیکرٹری جنرل منظور احمد کاکڑ، فدا محمد، پرنس آغا عمر احمد زئی، سابق وزیر میر عاصم کرد، سابق سینیٹر میر اسماعیل بلیدی، سابق مشیر شہزاد صالح بھوتانی، جسٹس ہاشم کاکڑ، راحب بلیدی ایڈووکیٹ، صوبائی سیکرٹریز میر قمر دشتی، میر دوستین جمالدینی، کمشنر میر سیف اللہ کھیتران، ڈی سی منصور احمد بلوچ، سابق ضلع ناظم نوشکی میر اورنگزیب جمالدینی، مفتی حبیب احمد قادری، چیف آف چاغی سردار حاکم علی سنجرانی، سردار محی الدین محمد زئی، سردار عبدالصمد بڑیچ، ڈی ای او چاغی حاجی امان اللہ نوتیزئی، ڈی ایچ او ڈاکٹر کہور خان بلوچ، ڈی ڈی او عصمت شاہ، میر محمد عمر نوتیزئی، میر سونا خان رند صحافیوں علی رضا رند، شبیر احمد مینگل، حاجی عبدالستار کشانی، حاجی فاروق سیاہ پاد، قبائلی رہنما حاجی محمد حیات جمالدینی، پرنس قادر رخشانی بلوچ، میر جمیل جان سنجرانی، میر عمران مری، سردار جمعہ میرا زئی، میر بالاچ خان جمالدینی، سردار ادریس گمشادزئی، سردار حاجی محمود اتشنی، میر حبیب بلوچ سنگت سعید بلوچ، صدر الدین عینی، سردار زادہ ریاض ریکی، حاجی ثناء اللہ ساسولی، حاجی عالم ساسولی، حاجی وارث ساسولی، حاجی عبدالباری نوتیزئی اختر چنال زہری، ٹھیکیدار ظاہر ریکی ٹھیکیدار حبیب ریکی و دیگر صوبے کے دور دراز سے ہزاروں افراد نے سنجرانی ہاؤس آکر تعزیت کا اظہار کیا مرحوم کی ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی کی دعا کی کہ اللہ پاک مرحوم کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

بقیہ 31

کے تبادلہ کرنے پر پابندی عائد کردیا تھا۔ اور اس کے علاوہ ایجنٹ ختم کرنے کا حکم صادر کیا تھا۔ مگر ڈی ای او صحبت پور نے سیکرٹری تعلیم کے احکامات کو ہوا میں اڑا دیا۔ اور موصوف نے تبادلوں پر پابندی کے باوجود بھی اساتذہ کے تبادلے کرنے لگے۔ اور تا حال منسلکی ختم نہیں کر سکا۔ جو کہ افسوس ناک عمل ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ۔ ڈی ای او صحبت پور کا رویہ جی ٹی اے آئینی صحبت پور والوں کے ساتھ درست نہیں ہے۔ اور ایک من پسند تنظیم کے اشارے پر جی ٹی اے آئینی کے حمایتی اور ہم خیال اساتذہ کے تبادلے کر رہا ہے۔ ضلعی ناظم تعلیم جو کہ نااہل اور بدعنوان افسر ہیں۔ موصوف نے جس طرح گورنمنٹ ہائی اسکول گرلز صحبت پور کے ٹیچرز اور گارڈز کو مبینہ طور پر رات کے اندھیرے میں غائب کیا موصوف ڈی ای او میل صحبت پور کی سرکاری گاڑی کو اپنے دوست اور احباب کو دے دیا ہے تاکہ احباب خوش ہوں۔

بقیہ 32

گرڈ اسٹیشن کے شموزئی، غازی ون، غازی ٹو، غازی تھری، شیخ زید، جی ایف ایس اور شیخ ماندہ گرڈ اسٹیشن کے عمار و تکاتو فیڈروں سے دن 12 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک بجلی کی فراہمی معطل رہے گی۔ 13 اور 14 جنوری کو شیخ ماندہ گرڈ کے عمار و تکاتو، انڈسٹریل گرڈ اسٹیشن کے انڈسٹریل، بولان اور عاصم آباد، سریاب گرڈ اسٹیشن کے واسا اور شموزئی فیڈروں سے دن 12 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک اور 14 جنوری کو مری آباد گرڈ اسٹیشن کے طوغی روڈ فیڈر سہ پہر 3 بجے سے شام 6 بجے تک بجلی بند رہے گی اسی طرح کوئٹہ شہر سے باہر 12 اور 13 جنوری کو 132 کے وی سی بھاگ ٹرانسمیشن لائن پر ضروری کام کے سلسلے میں صبح 10 بجے سے دوپہر 2 بجے تک، علیزئی گرڈ اسٹیشن میں ٹرانسفارمر پر کام کے سلسلے میں علیزئی گرڈ اسٹیشن کے تمام فیڈر، ڈیرہ مراد جمالی گرڈ اسٹیشن میں ٹرانسفارمر I اور II پر کام کے سلسلے میں ڈیرہ مراد جمالی گرڈ اسٹیشن کے تمام فیڈروں کو دن 11 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک جبکہ مل دالبندین ٹرانسمیشن لائن پر ضروری کام کے سلسلے میں دالبندین اور چاغی گرڈ اسٹیشن صبح 9 بجے تا دوپہر 1 بجے تک بجلی کی فراہمی معطل رہے گی۔ زحمت کے لئے متعلقہ صارفین سے پیشگی معذرت کی گئی ہے۔

بقیہ 33

خوشگوار موڈ میں ہیں اور ان کے ارد گرد بچے بھی موجود ہیں۔ ٹویٹ میں بتایا گیا کہ سابق وزیر اور پی ٹی آئی رہنما فردوس عاشق اعوان فیملی کے ہمراہ اپنی سالگرہ کا کیک کاٹ رہی ہیں۔ ویڈیو پر ردعمل دیتے ہوئے تحریک انصاف کے کارکنوں سمیت صارفین کی بڑی تعداد نے انہیں سالگرہ کی مبارکباد دی اور ان کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

بقیہ 34

تین مزدور این ایف سی سوسائٹی کے ایک زیر تعمیر گھر میں محنت مزدوری کر رہے تھے اور اسی گھر کے ایک کمرے میں رات کو قیام کرتے تھے۔ گزشتہ رات مزدوروں نے سردی کی شدت سے بچنے کے لئے لکڑیوں سے آگ جلائی اور کمرہ بند کرکے سو گئے تاہم کمرے میں ہوا کی آمدورفت نہ ہونے کی وجہ سے مبینہ طور پر کمرے میں گیس بھر گئی اور تینوں دم گھٹنے سے جاں بحق ہوگئے۔ صبح کے وقت ان کا ایک ساتھی مزدور کام کیلئے پہنچا تو بار بار دستک کے باوجود دروازہ نہ کھلا جس پر وہ دروازہ پھلانگ کر اندر گیا تو تینوں مزدور مردہ حالت میں پڑے ہوئے تھے۔ اطلاع ملنے پر پولیس اور فرانزک ماہرین موقع پر پہنچ گئے جنہوں نے موقع سے شواہد اکٹھے کرنے کے بعد لاشوں کو مردہ خانے منتقل کردیا۔ جاں بحق ہونے والے مزدوروں کی شناخت 65 سالہ زمان، 20 سالہ علی حسنین اور نعیم کے ناموں سے ہوئی ہے۔

بقیہ 35

میں 6 جولائی 2021 کو درج کیا گیا تھا، مدعی کی درخواست پر تفتیش 18 نومبر کو اے وی سی ٹرانسفر ہوئی۔ تفتیشی افسر نے اصل ملزمان کو گرفتار کیا اور ملزم کی نشاندہی پر مقتول کی ہڈیاں ضلع خوشاب کے بیابان علاقے سے برآمد کیں۔ مقتول کی اپنی بیوی رابعہ بھی قتل میں ملوث نکلی، جس نے اپنے آشنا مرتضیٰ اور دوست علی حمزہ کے ساتھ مل کر مغوی کا قتل کیا۔ ملزم علی حمزہ نے مجسٹریٹ کے سامنے 164 بیان میں اقبال جرم کرلیا ہے، مقدمہ میں 302 ت پ کا اضافہ کرکے قتل میں ملوث دیگر ملزمان کو بھی گرفتار کرکے عدالت میں پیش کر دیا۔ برآمد شدہ ہڈیاں ڈی این اے ٹیسٹ کیلئے لیبارٹری ارسال کر دی گئی ہیں، مدعی مقدمہ نے اصل ملزمان کی شناخت اور گرفتاری پر تفتیشی ٹیم کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ 36

چھپانے کے لیے سارا ملبہ ہوٹل انڈسٹری اور مری کے رہائشیوں پر ڈال رہی ہے، سیاحوں کو زائد نرخوں، زیورات یا گاڑیوں کے کاغذات بدلے کمرے کرائے پر دینے کا تاثر بالکل غلط ہے، جو لوگ یہ کہہ رہے ہیں کہ کمرے پچاس ہزار روپے میں دیئے گئے وہ ثبوت لائیں ہم متعلقہ ہوٹلز کیخلاف ایکشن لیں گے، واقعہ کی رپورٹ کے بعد ہوٹل اور کھانا فری کر دیا تھا جبکہ مقامی لوگوں نے سیاحوں کو رہائش کھانا فراہم کیا، بروقت اقدامات کئے جاتے تو بائیس جانیں بچائی جاسکتی تھیں، سانحہ پر تحقیقاتی کمیٹی میں کوئی لوکل اسٹیک ہولڈر شامل نہیں ہے اس کمیٹی کو مسترد کرتے ہیں، سانحہ مری پر جوڈیشل انکوائری کمیشن قائم کرکے انکوائری کروا کر ذمہ داران کے خلاف کارروائی کی جائے، مری کے راستے نہ کھولے گئے تو احتجاج کرینگے۔ نیشنل پریس کلب اسلام آباد میں انجمن تاجران مری کے صدر راجہ طفیل اخلاق عباسی، صدر سٹیزن فورم مری ندیم اخلاص عباسی، سہیل عرفان عباسی رہنما ہوٹل ایسوسی ایشن مری اور پرائیویٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کے صدر راجہ اظہر محمود کے ہمراہ پر ہجوم پریس کانفرنس کرتے ہوئے راجہ یاسر ریاست عباسی نے کہا کہ سانحہ مری کے لواحقین کے ساتھ ان کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔

بقیہ 37

تاریخ نے بھی یہ بات ثابت کردی ہے۔ سابق صدر نے پی ڈی ایم سے متعلق کہا کہ مولانا فضل الرحمٰن پہلے بھی مارچ کرتے رہے ہیں، ان ہاؤس تبدیلی سے متعلق سوال پر زرداری کا کہنا تھا کہ انشاء اللہ بہتر ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ جو عوام کے حالات ہیں ان میں حکومت سے کچھ نہیں ہوسکتا۔

بقیہ 38

رنگا رنگ تقریب کے بجائے افتتاحی تقریب سادگی سے کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ افتتاحی تقریب میں میوزک اور رقص نہیں ہوگا۔ پی سی بی ذرائع کے مطابق کووڈ کی صورتحال اور لاجسٹک مسائل کے باعث گزشتہ ایڈیشنز کے برعکس 27 جنوری کو کراچی کے نیشنل اسٹیڈیم میں میچز کے آغاز سے قبل کلچرل سرگرمیاں نہیں ہوں گی۔ مختصر افتتاحی تقریب میں چیئرمین پی سی بی رمیز راجا خطاب کریں گے جس کے بعد میچز کا آغاز ہوجائے گا۔ پی ایس ایل 7 کا ترانہ 20 یا 21 جنوری تک ریلیز کردیا جائے گا۔ پی سی بی حکام اس حوالے سے پروگرام کو حتمی شکل دے رہے ہیں۔

بقیہ 39

اسمبلی میں تقریر عوام کے حقیقی جذبات کی ترجمانی تھی موجودہ حکومت نے ملک کو تباہ اور عوام کو برباد کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی آج عوام بھوک، افلاس، مہنگائی، بے روزگاری کا شکار ہیں ملک میں ہر چیز کی قیمت آسمان سے باتیں کر رہی ہے عام آدمی اپنی بقاء کی جنگ لڑ رہا ہے مگر حکومت کو کوئی پرواہ نہیں ہے انہوں نے کہا کہ ملک کو آئی ایم ایف کے پاس گروی رکھ کر اب اسٹیٹ بینک اور معیشت کا سودا کیا جا رہا ہے منی بجٹ ملک کا سودا کرنے کے مترادف ہے جسے کسی بھی صورت قبول نہیں کیا جائیگا اگر یہ منظور ہوا تو عوام خودسوزی پر مجبور ہو جائیں گے انہوں نے کہا کہ اس وقت ملک میں عوام کی ترجمانی مسلم لیگ (ن) کر رہی ہے میاں نواز شریف، میاں شہباز شریف نے ہمیشہ عوام کے حقوق کی آواز بلند کی ہے اور کرتے رہیں گے اگر ملک کو مسائل سے نکال کر ترقی کی راہ پر کوئی گامزن کر سکتا ہے کہ تو وہ مسلم لیگ (ن) کی قیادت ہے

بقیہ 40

عدالت پیش کیا گیا۔ جج احتساب عدالت نے کہا کہ نیب تفتیشی افسر کہاں ہیں؟ نیب پراسیکیوٹر نے کہا کہ تفتیشی افسر کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔ جج اصغر علی نے کہا کہ تفتیشی افسر نے ایک ملزم کی پراپرٹی کی تفصیلات فراہم کرنی تھی؟ نیب پراسیکیوٹر وسیم جاوید نے کہا کہ ملزم محمد علی کے اثاثوں کی تفصیلات نہیں مل سکی، احتساب عدالت نے سماعت یکم فروری تک ملتوی کردی

بقیہ 41

مقدمات درج کرکے دیگر ملزمان کی تلاش میں سپیشل ٹیمیں تشکیل دے دی گئیں۔ اس کارکردگی پر پولیس ٹیم کو تعریفی سرٹیفکیٹ اور نقد انعام دیئے جائیں گے۔ پولیس ترجمان کے مطابق تھانہ جھال چکیاں کو اطلاع ملی کہ 26 سالہ نوجوان مزمل کو اسلحہ کے زور پر چار مسلح افراد نے اس وقت اغواء کرلیا جب وہ پولٹری فارم پر جا رہا تھا جس کے بعد اغواء کاروں نے مغوی کے بھائی سے رابطہ کرکے تاوان کا مطالبہ کیا۔

بقیہ 42

عدالت میں پیشی کے بعد سابق وزیر اعظم شاہد خاقان عباسی نے کہا کہ سابق چیف جسٹس ثاقب نثار نے عمران خان کو صادق اور امین قرار دیا، آج مسئلہ صرف مہنگائی نہیں، ایوان بالا اور ایوان زیریں میں عوام پر مزید ٹیکسز لگانے کی تیاری ہے، قانون میں دوہری شہریت کو اجازت دی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمان اسکو پوچھنے سے قاصر ہے، یہ قانون سازی ملک کے لیے تباہ کن ہے، اگر مری میں انتظامات کیے جاتے تو سانحہ رونما نہ ہوتا۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں پولیس اہلکار گاڑیوں کو چیک کرتے رہے ہیں، عمران خان کے مشیروں وزیروں کا ایک مرتبہ پھر چیلنج کرتا ہوں، اگر کرپشن ہوئی تو عوام کے سامنے لاؤ، عدالتوں میں کیمرے لگائے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ وقت دور نہیں جب آپ کو حساب دینا ہوگا، انہی عدالتوں میں کھڑے ہو کر آپکا احتساب ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بتانے سے قاصر ہے کہ آئی ایم ایف سے کیا معاہدے ہوئے ہیں؟، اسٹیٹ بینک کے گورنر کو وائسرائے کیوں لگایا جا رہا ہے، اس چیز کو قانونی جواز فراہم کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بتا دینا چاہتا ہوں کل یہ تمام قوانین کل انشاء ایک آرڈیننس کی مار ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ مری میں کوئی سڑکیں صاف کرنے والا نہیں تھا، یہاں آج پچاس پولیس والے کھڑے ہیں لیکن وہاں دس اہلکار بھی موجود نہیں تھے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ ترجمانوں سمیت کوئی ایک شخص تعزیت کے دو لفظ نہ کہہ سکا، ملک میں جو ظلم ہوئے ان کا حساب لیا جائے گا۔

بقیہ 43

عدالت میں پیشی کے بعد سابق وزیر اعظم شاہد خاقان عباسی نے کہا کہ سابق چیف جسٹس ثاقب نثار نے عمران خان کو صادق اور امین قرار دیا، آج مسئلہ صرف مہنگائی نہیں، ایوان بالا اور ایوان زیریں میں عوام پر مزید ٹیکسز لگانے کی تیاری ہے، قانون میں دوہری شہریت کو اجازت دی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمان اسکو پوچھنے سے قاصر ہے، یہ قانون سازی ملک کے لیے تباہ کن ہے، اگر مری میں انتظامات کیے جاتے تو سانحہ رونما نہ ہوتا۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں پولیس اہلکار گاڑیوں کو چیک کرتے رہے ہیں، عمران خان کے مشیروں وزیروں کا ایک مرتبہ پھر چیلنج کرتا ہوں، اگر کرپشن ہوئی تو عوام کے سامنے لاؤ، عدالتوں میں کیمرے لگائے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ وقت دور نہیں جب آپ کو حساب دینا ہوگا، انہی عدالتوں میں کھڑے ہو کر آپکا احتساب ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بتانے سے قاصر ہے کہ آئی ایم ایف سے کیا معاہدے ہوئے ہیں؟، اسٹیٹ بینک کے گورنر کو وائسرائے کیوں لگایا جا رہا ہے، اس چیز کو قانونی جواز فراہم کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بتا دینا چاہتا ہوں کل یہ تمام قوانین کل انشاء ایک آرڈیننس کی مار ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ مری میں کوئی سڑکیں صاف کرنے والا نہیں تھا، یہاں آج پچاس پولیس والے کھڑے ہیں لیکن وہاں دس اہلکار بھی موجود نہیں تھے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ ترجمانوں سمیت کوئی ایک شخص تعزیت کے دو لفظ نہ کہہ سکا، ملک میں جو ظلم ہوئے ان کا حساب لیا جائے گا۔

بقیہ 44

رہا اکثر تھانوں میں کریمنل ریکارڈ کو اپ ڈیٹ نہ کئے جانے کا بھی انکشاف' اشتہاریوں کی وجہ سے جرائم میں ہولناک اضافہ کی بڑی وجہ قرار' تھانہ سول لائن میں A کیٹگری کے 129 اشتہاری بی کیٹگری کے 294 اشتہاری' سمیت دیگر تھانوں سے اس طرح مجموعی طور پر 15410 اشتہاریوں میں سے پولیس صرف 7711 اشتہاریوں کو پکڑنے میں کامیاب ہوسکی۔

بقیہ 45

جاتا تھا۔ ایف آئی اے سائبر کرائم ونگ نے مقدمہ درج کرکے 3 ملزمان کو گرفتار کرلیا۔ گرفتار ملزمان میں محمد اکرم، شبیر احمد اور عبدالاحد شامل ہیں۔ ملزمان سے موبائل فون اور دیگر ڈیجیٹل میڈیا قبضے میں لے لیا گیا ہے۔ ایف آئی اے سائبر کرائم کے مطابق ملزمان اب تک ہزاروں افراد سے لاکھوں روپے بھی بٹور چکے ہیں۔

بقیہ 46

عوام کیلئے کسی نعمت سے کم نہیں۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ صحت کارڈ غریب عوام کے لئے جینے کی امید ثابت ہو رہا ہے، ایک خاندان کے افراد کو دس لاکھ تک علاج کروانے کی سہولت دستیاب کرنا عمران خان حکومت عوام کیلئے تحفہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ صحت کارڈ سے عوام بلاخوف وخطر اپنی مرضی کے ہسپتال سے اپنا علاج کروائیں اور عمران خان حکومت کو دعائیں دیں، صحت کارڈ کے اجرا سے سرکاری ہسپتالوں کے ساتھ ساتھ پرائیویٹ ہسپتالوں میں بھی علاج کی سہولت موجود ہے۔

بقیہ 47

والے عمران نیازی کے اپنے 53 پنکچر ثابت ہو چکے ہیں نیب کہاں غائب ہے؟ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم احتساب اور کرپشن کے خلاف جنگ کے بڑے وعدے اور دعوے کرکے اقتدار میں آئے مگر گزشتہ ساڑھے تین برسوں میں ان کی حکومت نے ایک کرپٹ شخص کا احتساب بھی نہیں کیا۔ (ن) لیگ عوام کے حقوق کی جنگ لڑ رہی ہے اور یہ جدوجہد منزل کے حصول تک جاری رہے گی۔ حقیقت یہ ہے کہ پی ٹی آئی کے دور میں کرپشن میں بے پناہ اضافہ ہوا مافیاز وزیر اعظم کے اردگرد بیٹھے ہیں مافیاز نے مصنوعی بحران پیدا کرکے اربوں روپے لوٹے مگر ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں ہوئی۔ حکمران جان لیں کہ عوام حقیقت پہچان چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت سیاسی، معاشی اور اخلاقی محاذ پر مکمل طور پر ناکام ہوچکی۔ عمران خان اپنی غلطیوں کو تسلیم کرتے ہوئے مستعفی ہوں، نئے مینڈیٹ کیلئے عوام سے رجوع کرتے ہوئے انتخابات کرائے جائیں۔

بقیہ 48

ہیں، صنعتکاروں اور سرمایہ کاری کیلئے سہولتیں اور آسانیاں پیدا کریں گے اور ٹیکس کلچر کو فروغ دیں گے، ہر ہفتے اجلاس منعقد کرکے سپیشل اکنامک زونز میں سہولیات کی فراہمی کا جائزہ لوں گا۔ وہ منگل کو راولپنڈی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے زیر اہتمام 14 ویں انٹرنیشنل چیمبرز سمٹ کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ کرپشن کی وجہ سے رنگ روڈ منصوبہ تاخیر کا شکار ہوا، اس کی الائنمنٹ غلط کی گئی تھی۔ وزیر اعظم نے کہا کہ صنعتیں لگانے کیلئے سرکاری اراضی لیز پر دینے کا فیصلہ کیا ہے، ملک میں انڈسٹریل زونز کے قیام کیلئے ہر ممکن سہولیات فراہم کریں گے، بنگلہ دیش اور دیگر ملکوں میں انڈسٹریل زونز میں تمام سہولیات فراہم کی جاتی ہیں تاہم یہاں ماضی میں انڈسٹریل زونز ڈیکلیئر تو کردیئے گئے لیکن سہولیات فراہم نہیں کی گئیں، اب میں ہر ہفتے اجلاس منعقد کرکے سپیشل اکنامک زونز میں سہولیات کی فراہمی کا جائزہ لوں گا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ریاست مدینہ دنیا کی تاریخ کا سب سے کامیاب ماڈل ہے، ریاست مدینہ کا مطلب لوگوں کی زندگیوں میں مثبت انقلاب ہے، ہم ریاست مدینہ کے سنہری اصولوں پر عمل پیرا ہو کر اپنی زندگیوں میں بہتری لاسکتے ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ دنیا کی تاریخ میں جو بھی معاشرہ کامیاب ہوا ہے وہ ریاست مدینہ کے اصولوں کو اختیار کرکے ہی کامیاب ہوا ہے، ریاست مدینہ میں قانون کی حکمرانی، بالادستی اور انصاف تھا، ہماری جدوجہد بھی ملک میں قانون کی بالادستی قائم کرنے کیلئے ہے لیکن طاقتور مافیاز نہیں چاہتے کہ ملک میں قانون کی حکمرانی ہو، میری 22 سالہ سیاسی جدوجہد کرپشن کے خلاف ہے، میں کرپشن کے خلاف جدوجہد کو جہاد سمجھتا ہوں، کرپشن کے خلاف جنگ صرف عمران خان نے نہیں سارے معاشرے نے لڑنی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ جب حکومت سنبھالی تو ملکی معاشی حالات انتہائی خراب تھے، ہم سے پہلے کسی حکومت کو اتنے خراب حالات اور چیلنجز کا سامنا نہیں کرنا پڑا، اگر دوست ممالک پاکستان کی مدد نہ کرتے تو ہم ڈیفالٹ کر گئے تھے لیکن ہم اس مشکل صورتحال سے نکلے اور معیشت بہتری کی جانب گامزن ہوگئی لیکن پھر کورونا جیسا صدی کا سب سے بڑا بحران آ گیا۔

روزنامہ امروز کوئٹہ

روزنامہ امروز کوئٹہ بروز بدھ 12 جنوری 2022ء

امریکا اور روس کے درمیان مذاکرات کسی اہم پیش رفت کا اعلان کیے بغیر ختم

امریکا کی نائب وزیر خارجہ وینڈی شرمین اور ان کے روسی ہم منصب سرگئی ریابکوف کے درمیان سوئس شہر میں کوئی ساڑھے سات گھنٹے تک بات چیت اور مشاورت جاری رہی

مجھے نہیں لگتا کہ ہم اس کا جواب جانتے ہیں، ہم نے یہ بات بالکل واضح کر دی ہے کہ تعمیری، نتیجہ خیز اور کامیاب سفارت کاری کیسے کچھ ہونا بہت مشکل ہے، امریکی نائب وزیر خارجہ وینڈی شرمین

جنیوا (این این آئی) جنیوا میں امریکا اور روس کے درمیان مذاکرات کسی اہم پیش رفت کا اعلان کیے بغیر ختم ہو گئے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکا کی نائب وزیر خارجہ وینڈی شرمین اور ان کے روسی ہم منصب سرگئی ریابکوف کے درمیان سوئس شہر میں کوئی ساڑھے سات گھنٹے تک بات چیت [illegible]

بقیہ 3 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

نئی دہلی کی جیلوں میں نظر بند کشمیری سیاسی رہنماؤں کی زندگیوں کو شدید خطرہ

نئی دہلی (این این آئی) بھارتی دارالحکومت نئی دہلی میں مہلک کورونا وائرس تیزی سے پھیل رہا ہے جس کی وجہ سے تہاڑ جیل سمیت نئی دہلی کی دیگر جیلوں میں غیر قانونی طور پر نظر بند کشمیری سیاسی رہنماؤں کی زندگیوں کو شدید خطرہ لاحق ہو گیا ہے۔ کشمیر میڈیا سروس کے مطابق [illegible] کورونا وائرس میں مبتلا ہو چکے ہیں۔ جیل حکام کے اعداد و شمار کے مطابق نئی دہلی کی تہاڑ جیل میں 29 [illegible]

بقیہ 1 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

بھارت میں شراب فروش کے گھر پر چھاپہ، آٹھ کروڑ روپے اور تین کلو سونا برآمد

کرنسی نوٹ بیگ میں رکھ کر زیر زمین پانی کے ٹینک میں چھپائے گئے تھے، انکم ٹیکس ڈیپارٹمنٹ

انکم ٹیکس ڈیپارٹمنٹ نے رائے فیملی سے 8 کروڑ روپے ضبط کیے ہیں جن میں پانی کے ٹینک میں چھپائے گئے ایک کروڑ روپے بھی شامل ہیں

بھوپال (این این آئی) بھارتی ریاست مدھیہ پردیش کے دارالحکومت بھوپال میں شراب کے بیوپاری [illegible] 8 کروڑ روپے نقد، 3 کلو سونا برآمد [illegible]

بقیہ 4 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی سردار بابر موسیٰ خیل سے پارلیمانی سیکریٹری اطلاعات، سماجی بہبود، غیر رسمی تعلیم محترمہ بشریٰ رند ملاقات کر رہی ہیں

عرب لیگ میں شام کی رکنیت معطل کرنا ظلم ہے، جبریل رجوب

فلسطینی اتھارٹی کے صدر محمود عباس کے شام کے دورے کی تیاری کی جا رہی ہے، پریس کانفرنس

فلسطینیوں کی غیر معمولی دیکھ بھال اور مہمان نوازی اور ان کیساتھ شامی شہریوں کی طرح برتا کرنے پر شکریہ ادا کرنا چاہئیں

دمشق (این این آئی) فتح تحریک کی مرکزی کمیٹی کے سیکریٹری جبریل رجوب نے کہا ہے کہ عرب لیگ سے باہر شام کی موجودگی عربوں کے لیے باعث ذلت ہے، خاص طور پر چونکہ یہ عرب لیگ کی بانی ریاست ہے۔ اسے لازمی طور پر عرب لیگ سے باہر نہیں ہونا چاہیے۔ اس کی رکنیت بحال کی جانی چاہیے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق شام کے دارالحکومت دمشق کے چام ہوٹل میں ایک پریس کانفرنس کے دوران رجوب نے اشارہ کیا کہ فلسطینی اتھارٹی کے صدر محمود عباس کے شام کے دورے کی تیاری کی جا رہی ہے۔ وہ جلد ہی دمشق کا دورہ کریں

بقیہ 2 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو سے رکن صوبائی اسمبلی ثناء بلوچ ملاقات کر رہے ہیں

بزرگ فلسطینی عالم دین پر اسرائیلی وحشیانہ تشدد کا انکشاف

تین تفتیش کار جنہوں نے تقریبا چار گھنٹے تک اس سے پوچھ گچھ کی، یوسف الباز نے گذشتہ سال عیدالاضحیٰ کے مبارک خطبہ کے دوران اشتعال انگیزی پر اکسایا تھا، اسرائیلی حکام

اشتعال میرے خطبہ میں کہنے سے آیا، ہم اپنی جانیں قربان کر دینگیا اور ہم مسجد اقصیٰ کو نہیں چھوڑیں گے، تفتیش کرنیوالوں نے مجھ سے پوچھا کہ اپنی جان قربان کرنیکا کیا مطلب ہے؟

تل ابیب (این این آئی) قابض اسرائیلی پولیس کے نام نہاد قطری اینٹی کرپشن اینڈ آرگنائزڈ کرائم یونٹ ''لاھف 433'' نے مقبوضہ فلسطینی علاقوں کے اندر اللد شہر میں واقع جامع مسجد کے امام 63 سالہ الشیخ یوسف الباز کو گرفتار کر کے ان سے تفتیش شروع کی ہے۔ ان پر جمعہ کے خطبوں میں عوام کو اسرائیل کے خلاف نفرت پر اکسانے کا الزام عاید کیا گیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ذرائع سے پتا چلا کہ بزرگ فلسطینی عالم دین کو دوران حراست ایک بدنام زمانہ عقوبت خانے میں بدترین تشدد کا نشانہ بنایا گیا ہے۔ یہ تفتیش 19 جولائی 2021 کو عیدالاضحیٰ کے خطبہ کے دوران "تشدد اور دہشت گردی پر اکسانے" کے الزام میں شروع کی گئی ہے۔ الباز کالعدم اسلامی تحریک کے ایک اہم رہنما ہیں، جس کی سربراہی شیخ راید صلاح کر رہے ہیں۔ الشیخ الباز اللد میں فلسطینیوں کے حقوق کا دفاع کرنے اور ان کی وکالت کرنے کے لیے پہلے بھی آواز بلند کر چکے ہیں۔ الباز نے ایک پریس بیان میں کہا تھا کہ تین تفتیش کار جنہوں نے تقریبا

بقیہ 5 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

القسام بریگیڈ کا پہلی بار اسرائیلی فوجی ڈولفن قبضے میں لینے کا دعویٰ

بٹالین نے اس آپریشن اور دریافت کا تذکرہ سقور الساحل کے عنوان سے ایک دستاویزی فلم میں بیان کیا

غزہ (این این آئی) اسلامی تحریک مزاحمت (حماس) کے عسکری ونگ القسام بریگیڈ نے انکشاف کیا کہ اس کی نیول یونٹ نے ایک اسرائیلی فوجی ڈولفن کا پتا چلایا جس کا مقصد انسانی مزاحمتی مینڈکوں کو نشانہ بنانا تھا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق بٹالین نے اس آپریشن اور دریافت کا تذکرہ سقور الساحل کے عنوان سے ایک دستاویزی فلم میں بیان

بقیہ 10 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

خفیہ معلومات لیک کرنے پر ڈینش خفیہ ایجنسی کے سربراہ گرفتار

کوپن ہیگن (این این آئی) خفیہ معلومات لیک کرنے کے الزام میں ڈینش خفیہ ایجنسی کے سربراہ کو گرفتار کر لیا گیا، میڈیا رپورٹس کے مطابق ڈنمارک کے دفاعی خفیہ ادارے کے سربراہ گزشتہ ایک ماہ سے زیر حراست ہیں تاہم اس بات کا

بقیہ 7 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

اسرائیل کرونا کا گڑھ بن گیا، ایک دن میں 32 کیسز کی تصدیق

کرونا وبا میں تیزی کے بعد ایک بار پھر سخت لاک ڈاؤن اور سفری پابندیوں کی تیاری کی جا رہی ہے

مقبوضہ بیت المقدس (این این آئی) اسرائیلی وزارت صحت کی طرف سے جاری ایک بیان میں کہا گیا کہ ملک میں گذشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران کرونا وائرس کے مصدقہ کیسز کی تعداد 32 ہزار تک پہنچ گئی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق بیان میں کہا گیا کہ کرونا وبا پھیلنے کے بعد یہ ایک روز میں وائرس کے متاثرین کی سامنے آنے والی سب سے

بقیہ 9 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

افریقی اتحاد سے بات چیت کے لیے تیار ہیں، مالی کے فوجی رہنماء

بماکو (این این آئی) مالی کے فوجی رہنما اسمی گوئٹا نے کہا ہے کہ وہ علاقائی اقتصادی بلاک ایکوواس کے ساتھ بات چیت کے لیے تیار ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اس بلاک نے انتخابات میں تاخیر پر مالی پر پابندیاں عائد کر دی تھیں، جسے گوئٹا نے غیر قانونی

بقیہ 8 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

یہودی آباد کاروں کے قبلہ اول پر دھاوے، بے حرمتی کرتے رہے

انتہا پسند یہودی شرپسندوں کو مزعومہ ہیکل سلیمانی کے بارے میں مذہبی بریفنگ بھی دی گئی

مقبوضہ بیت المقدس (این این آئی) درجنوں یہودی آباد کاروں نے اسرائیلی پولیس کی فول پروف سیکیورٹی میں مسجد اقصیٰ میں گھس کر مسلمانوں کے قبلہ اول کی بے حرمتی کی۔ یہودی آباد کار مراکشی دروازے کے راستے مسجد اقصیٰ کے صحن میں داخل ہوئے۔ اس موقع پر انتہا پسند یہودی شرپسندوں کو مزعومہ ہیکل سلیمانی کے بارے میں مذہبی بریفنگ

بقیہ 11 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

گزشتہ سات برس اب تک کے گرم ترین سال تھے، یورپی سائنسدان

برسلز (این این آئی) یورپی یونین کی انفارمیشن ایجنسی کوپرنیکس کلائمیٹ چینج سروس نے کہا ہے کہ 2021 بھی اب تک ریکارڈ کیے گئے گرم ترین برسوں میں سے ایک تھا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اس ادارے نے بتایا کہ 2021 میں یورپ، شمالی

بقیہ 13 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

شبوہ گورنری سے حوثی باغیوں کا صفایا، علاقے پر یمنی حکومت کا کنٹرول بحال

جائنٹس بریگیڈز کی قیادت کا آئینی حکومت اور امارات کی حمایت پر سعودی قیادت والے اتحاد کا شکریہ ادا کیا

صنعاء (این این آئی) یمنی فوج نے شبوہ گورنری کے تمام ڈائریکٹوریٹس کو آزاد کرانے کی تصدیق کی ہے اور البیحا میں حوثیوں کا پیچھا کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق سدرن جائنٹس بریگیڈز کے میڈیا سینٹر نے شبوہ گورنری کے تمام اضلاع کی مکمل آزادی کے بعد عین ضلع کی آزادی کی تصدیق کی۔ جائنٹس بریگیڈز کی کمان نے ایک

بقیہ 12 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

امریکی صدر کی ایتھوپیا کے وزیر اعظم سے خطے کی صورتحال پر گفتگو

واشنگٹن (این این آئی) امریکی صدر جو بائیڈن اور ایتھوپیا کے وزیر اعظم آبی احمد علی نے فون پر گفتگو

بقیہ 14 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

دبئی حکام کا تین سالہ مدت کیلئے نئے ویزے کا اعلان

نیا لائسنس دنیا بھر میں خصوصی مہارت رکھنے والے افراد کے لئے دستیاب ہوگا، عرب میڈیا

یہ معاہدہ لائسنسوں، ویزوں اور دیگر خدمات پر کارروائی کیلئے تعاون اور ہم آہنگی کا فریم ورک تیار کرتا ہے

ابوظہبی (این این آئی) متحدہ عرب امارات کی ریاست دبئی نے 3 سالہ مدت کے لئے نئے ویزے کا اعلان کر دیا ہے، جس کا مقصد میڈیا، تعلیم، ٹیکنالوجی، آرٹ، مارکیٹنگ اور کنسلٹنسی کے شعبوں میں عالمی ہنرمندوں اور پیشہ ور افراد کو راغب کرنا ہے۔ عرب میڈیا کے مطابق فری لانس کام کے لئے ٹیلنٹ پاس لائسنس کا اجرا کیا، نئے فری لانس لائسنس کے ساتھ 3 سالہ دبئی ویزا دیا جائے گا، نیا لائسنس دنیا بھر میں خصوصی مہارت رکھنے والے افراد کے لئے دستیاب ہونگے، جس کا مقصد میڈیا، تعلیم، ٹیکنالوجی، آرٹ، مارکیٹنگ اور

بقیہ 6 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

صوبائی مشیر داخلہ وقبائلی امور میر ضیاء اللہ لانگو لوگوں کے مسائل سن رہے ہیں

دبئی نے فری لانسنگ کرنیوالوں کو بڑی خوشخبری سنادی

دبئی میں حکام نے فری لانس کام کے لیے ٹیلنٹ پاس لائسنس کا اجراء کر دیا

دبئی (این این آئی) متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کی ریاست دبئی نے فری لانسنگ کرنے والوں کو بڑی خوشخبری سناتے ہوئے 3 سالہ ویزے کے اجرا کا آغاز کر دیا ہے۔ عرب میڈیا رپورٹس کے مطابق دبئی میں حکام نے فری لانس کام کے لیے ٹیلنٹ پاس لائسنس کا اجرا کیا۔ نیا لائسنس دنیا بھر سے خصوصی مہارت رکھنے والے افراد کے لیے

بقیہ 18 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

گورنر بلوچستان سید ظہور احمد آغا نزیر بازئی کو ایک شہری کی جان بچانے پر یادگاری شیلڈ دے رہے ہیں

امریکا میں پاکستانی ڈاکٹر کا شاندار کارنامہ، انسان میں خنزیر کا دل لگا دیا

واشنگٹن (این این آئی) امریکا میں پاکستان کے ڈاکٹر منصور محی الدین نے میڈیکل سائنس کی دنیا میں شاندار کارنامہ انجام دیتے ہوئے مریض میں کامیابی سے خنزیر کا دل لگا دیا۔ میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا کہ یونیورسٹی آف میری لینڈ میڈیکل اسکول

بقیہ 16 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

ٹیسلا کار سے ہر مہینے 800 ڈالر جتنی کرپٹو کرنسی کمانے والا یوٹیوبر

سراج راوال یوٹیوب چینل کے ذریعے مصنوعی ذہانت کی مفت تعلیم دے رہے ہیں، رپورٹ

کیلیفورنیا (این این آئی) ایلون مسک کی مشہور زمانہ ٹیسلا ماڈل 3 کار کی وجہ شہرت اس کا مکمل طور پر خودکار یعنی ڈرائیورلیس ہونا ہے لیکن ایک امریکی یوٹیوبر نے اسی کار سے ہر مہینے 800 ڈالر جتنی کرپٹو کرنسی بھی کمانا شروع کر دی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق سراج راوال ایک امریکی سافٹ ویئر انجینئر، ڈیٹا سائنٹسٹ اور یوٹیوبر ہیں جو اپنی چھوٹی

بقیہ 19 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

کیوبا کے مشرقی ساحل پر واقع گوانتاناموبے جیل کو قائم ہوئے بیس برس مکمل

پینٹاگون امریکی انتظامیہ گوانتاناموبے جیل کو مکمل بند کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، امریکی محکمہ دفاع

واشنگٹن (این این آئی) کیوبا کے مشرقی ساحل پر واقع گوانتاناموبے جیل کو قائم ہوئے بیس برس مکمل ہوگئے، امریکا جیل کو مکمل بند کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکی وزارت دفاع کا گوانتاناموبے جیل کے انتظامات پر بیان دیتے ہوئے کہا کہ پینٹاگون امریکی انتظامیہ گوانتاناموبے جیل کو مکمل بند کرنے کا ارادہ رکھتی

بقیہ 15 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

پنجاب کے وزیر اعلیٰ کا مودی کا قافلہ روکنے والے کسانوں کیخلاف کارروائی سے انکار

امرتسر (این این آئی) بھارتی ریاست پنجاب کے وزیر اعلیٰ چرنجیت سنگھ نے وزیراعظم نریندر مودی کے دورے کے دوران احتجاج کرنے والے سکھ کسانوں کے خلاف کارروائی سے انکار کر دیا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق انہوں نے کہا کہ نریندر مودی کے دورے کیلئے سیکیورٹی کے ٹھوس اقدامات کئے گئے تھے، احتجاج کرنے والے

بقیہ 17 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

لنکن نژاد آسٹریلوی شہری کا 400 فٹ سے گرائی گیند پکڑنے کا عالمی اعزاز

2019 میں ریکارڈ بنانے کی کوشش کی تھی مگر انگلی ٹوٹنے کے باعث ایسا نہ ہوسکا، ٹموتھی شیئن

کینبرا (این این آئی) سری لنکن نژاد آسٹریلوی شہری نے اب تک کی بلند ترین اونچائی سے گرتی گیند کو پکڑنے کا نیا عالمی ریکارڈ قائم کیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق گیند کو تقریبا 400 فٹ کی بلندی سے ڈرون کے ذریعے نیچے پھینکا گیا تھا۔ ٹموتھی شیئن نے بتایا کہ انہوں نے یہ ریکارڈ پہلے پہل 2019 میں قائم کرنے کی کوشش کی تھی لیکن

بقیہ 20 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

شمالی کوریا کا چھ روز میں بیلیسٹک میزائل کا دوسرا تجربہ

بیلسٹک میزائل کا تجربہ کیا زمین سے مشرقی سمندر کی جانب لانچ کیا گیا، جاپان کی تصدیق

پیانگ یانگ/ٹوکیو (این این آئی) شمالی کوریا نے بیلسٹک میزائل کا ایک اور تجربہ کر لیا۔ شمالی کوریا کا 6 روز میں یہ دوسرا میزائل تجربہ ہے۔ میڈیا رپورٹس

بقیہ 21 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

چیف سیکرٹری بلوچستان مطہر نیاز رانا بارڈر ٹریڈ میکینزم کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

عام زکام کے ٹی سیل کووڈ 19 کیخلاف تحفظ فراہم کرسکتے ہیں، برطانوی تحقیق

کووڈ 19 کی موجودہ ویکسینیں اسپائیک پروٹین کو ہدف بناتی ہیں، یہ باقاعدگی سے متغیر ہوتی رہتی ہے

ہم نے پایا کہ پہلے سے موجود ٹی خلیات کی اعلیٰ سطح کووڈ 19-انفیکشن سے بچا سکتی ہے، رپورٹ

لندن (این این آئی) امپیریل کالج لندن کی ایک تحقیق میں پتا چلا ہے کہ عام زکام والے کرونا وائرس سے ٹی سیلز (خلیات) کی اعلیٰ سطح کووڈ 19 کے خلاف تحفظ فراہم کر سکتی ہے۔ یہ تحقیق ویکسین کی دوسری نسل کی تیاری میں معاون ثابت ہو سکتی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق کووڈ 19 سے تحفظ ایک پیچیدہ تصویر ہے اور جہاں ویکسین لگوانے کے چھ ماہ بعد اینٹی باڈی کی سطح کم ہونے کے شواہد موجود ہیں، وہیں ٹی خلیوں کے بارے میں بھی خیال کیا جاتا ہے کہ وہ کرونا وائرس سے تحفظ مہیا کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس میں یہ ملاحظہ کیا گیا

بقیہ 24 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

سعودی وزیر خارجہ کا چینی ہم منصب سے ایرانی جوہری پروگرام پر تبادلہ خیال

ملاقات میں افغان سلامتی اور استحکام کی ضمانت دینے والی ہر کوشش کی حمایت کی اہمیت پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا

بیجنگ (این این آئی) سعودی عرب کے وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان نے چین کے شہر ووشی کے سرکاری دورے کے دوران چین کے سٹیٹ قونصلر اور وزیر خارجہ وانگ یی سے ایک طویل ملاقات کی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق دونوں وزراء نے باضابطہ بات چیت کا ایک سیشن منعقد کیا جس کے دوران انہوں نے سعودی عرب اور چین کے

بقیہ 22 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

فائزر اومیکرون کیخلاف نئی ویکسین کی آزمائش جنوری میں شروع کرنے کیلئے تیار

ابھی یہ واضح نہیں کہ اومیکرون کے لیے مخصوص ویکسین کی ضرورت پڑے گی یا نہیں، سی ای او فائزر

اس تحقیق کا بنیادی مقصد موجودہ ویکسین اور اومیکرون کے لیے اپ ڈیٹ ویکسین کے مدافعتی ردعمل کا موازنہ کرنا ہے

واشنگٹن (این این آئی) فائزر کی جانب سے کورونا وائرس کی قسم اومیکرون کے لیے مخصوص ویکسین کی انسانوں پر آزمائش جنوری 2021 کے آخر شروع کرنے کی منصوبہ بندی کی جا رہی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق فائزر کے چیف سائنٹیفک آفیسر (سی ایس او) مائیکل ڈولسٹن نے بتایا کہ ہم جنوری کے آخر میں نئی کووڈ ویکسین کی آزمائش شروع کر رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اس کے بعد کلینکل ٹرائلز ہوں گے تاکہ نئی ویکسین کے اومیکرون کے خلاف افادیت کا موازنہ موجودہ ویکسین سے کیا جا سکے۔ مائیکل ڈولسٹن نے بتایا کہ

بقیہ 28 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

سوڈان کے سیاسی بحران کے حل کیلئے مذاکرات شروع ہوگئے، اقوام متحدہ

ہم یہ جانتے ہیں سوڈان کی صورتحال مشکل ہے اور ہم پر بہت زیادہ دباؤ ہے، عالمی نمائندہ وولکر پیرتھز

خرطوم (این این آئی) سوڈان میں اقوام متحدہ کے مشن نے کہا ہے کہ ملک میں سیاسی بحران کے حل کے لیے براہ راست مذاکرات شروع ہوگئے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اقوام متحدہ کے نمائندے وولکر پیرتھز نے خرطوم میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ ابتدائی مذاکرات شروع ہوئے ہیں۔ مذاکرات کے لیے وسیع پیمانے پر انفرادی

بقیہ 23 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

امریکا نے آنگ سان سوچی کی سزا کو انصاف کی توہین قرار دیدیا

واشنگٹن (این این آئی) امریکا نے میانمار کی نوبیل انعام یافتہ برطرف سیاسی رہنما آنگ سان سوچی کی سزا کو انصاف کی توہین قرار دیدیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ترجمان امریکی محکمہ خارجہ نیڈ پرائس نے میانمار کی فوجی حکومت سے مطالبہ کیا کہ آنگ سان سوچی سمیت تمام منتخب رہنماؤں اور غیر منصفانہ طور پر

بقیہ 26 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

شبیر شاہ کی طرف سے شہید کشمیری نوجوانوں کو شاندار خراج عقیدت

صبر واستقامت کیساتھ غیر قانونی تسلط کیخلاف اپنی جدوجہد جاری رکھیں، شبیر شاہ

سرینگر (این این آئی) غیر قانونی طور پر بھارت کے زیر قبضہ جموں وکشمیر میں کل جماعتی حریت کانفرنس کے غیر قانونی طور پر نظر بند سینئر رہنما شبیر احمد شاہ نے کولگام، شوپیاں، سرینگر اور جموں وکشمیر کے دیگر علاقوں میں شہید ہونے والے کشمیری نوجوانوں کو شاندار خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ کشمیر میڈیا سروس کے مطابق نئی دلی کی بدنام زمانہ تہاڑ جیل سے جاری ایک پیغام میں شبیر شاہ نے کہا کہ دنیا کی ہر انقلابی تحریک کے لیے لازمی ہے کہ وہ غاصب حکمرانوں کے مذموم عزائم سے ہوشیار رہیں اور صبر واستقامت کے ساتھ غیر قانونی

بقیہ 25 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

چیف سیکرٹری بلوچستان مطہر نیاز رانا اقوام متحدہ کے ریزیڈینٹ اینڈ ہیومینز کوآرڈینیٹر جولین ہرنیز کو شیلڈ دے رہے ہیں

ایرانی وزیر خارجہ کی افغانستان کے اثاثے منجمد کرنے پر امریکا پر تنقید

کوئی غیر ملکی طاقت افغانستان پر تادیر قبضہ نہیں کر سکتی اور نہ وہاں حکومت کر سکتی ہے، گفتگو

تہران (این این آئی) ایران نے طالبان کے وزیر خارجہ کے دورے کے موقع پر امریکا سے افغانستان کے فنڈز جاری کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ طالبان انتظامیہ کے قائم مقام وزیر خارجہ ملا امیر خان متقی نے اپنے ایرانی ہم منصب حسین امیر عبداللہیان سے ملاقات کی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق انھوں نے افغانستان کے مالی اثاثوں کو انسانی مقاصد کے لیے جاری کرنے کا مطالبہ کیا۔ امریکا اور دوسرے یورپی ممالک نے طالبان کے افغانستان میں برسر اقتدار آنے کے بعد سے یہ اثاثے روک رکھے ہیں۔ ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ ان کا ملک ہمسایہ افغانستان میں طالبان کے اقتدار کو سرکاری طور پر تسلیم تو نہیں کرتا لیکن ایرانی وزیر خارجہ نے افغانستان کے اثاثے

بقیہ 27 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

مصر میں گھوڑا دو ٹرینوں کے بیچ آنے کے باوجود معجزاتی طور پر محفوظ

قاہرہ (این این آئی) ایک دل دہلا دینے والے منظر میں مصر میں سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو کلپ وائرل ہوا جس میں دکھایا گیا ہے کہ ایک گھوڑا ریلوے کی پٹریوں پر دو ایکسپریس ٹرینوں کے درمیان پھنس جانے کے بعد معجزانہ طور پر موت سے بچ گیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ویڈیو میں ایک ٹرین کے خوف سے ریل کی پٹریوں پر تیز رفتاری سے گھوڑے کو دوڑتے ہوئے دکھایا گیا۔ مسافرائے

بقیہ 29 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

چاند پر موجود پراسرار گھر کی حقیقت سامنے آگئی

درحقیقت یہ ہٹ ایک چٹانی پتھر ہے جس کی نئی تصاویر اب اس روور نے ارسال کیں، رپورٹ

بیجنگ (این این آئی) چین کا خلائی مشن چاند کے تاریک حصے پر اترنے والا دنیا کا پہلا مشن تھا جس نے 2019 کے آغاز میں یہ کامیابی حاصل کی تھی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اس مشن کے یوٹو 2 نامی روور نے دسمبر 2020 میں چاند کے اس دور دراز حصے میں ایک پراسرار ہٹ یا گھر کی تصاویر کھینچی تھیں جو سوشل میڈیا پر وائرل ہوئیں اور متعدد افواہیں بھی پھیلیں۔ اب جا کر چینی روور نے اس پراسرار ہٹ کا راز جان لیا۔ درحقیقت یہ ہٹ ایک چٹانی پتھر ہے جس کی نئی تصاویر اب اس روور نے ارسال کیں جس کے بعد یہ راز کھل گیا۔ کیوب ساخت کا یہ ہٹ ایک چھوٹی چٹان ہے جو ایک گڑھے کے کنارے پر موجود ہے۔ پہلی تصویر میں بہت دور ہونے کی وجہ سے یہ چٹان زیادہ بڑی اور زیادہ پراسرار لگی تھی مگر اس کے قریب جانے پر روور

بقیہ 30 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

صوبائی مشیر داخلہ وقبائلی امور میر ضیاء اللہ لانگو سے مختلف وفود ملاقات کر رہے ہیں

روزنامہ
امروز
کوئٹہ

ایڈیٹر و پبلشر عبدالحکیم نے قلات پرنٹنگ پریس پٹیل روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر روزنامہ امروز آفس نمبر TF-02 تیسری منزل اینگل پلازہ، اینگل روڈ، کوئٹہ سے شائع کیا
فون: 2835212 فیکس: 2835212
ای میل imroz.ad@gmail.com

دہشت گردی کے واقعات

صوبائی دارالحکومت سمیت صوبے کے مختلف علاقوں میں ایک بار پھر بم دھماکوں کا سلسلہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ دہشت گرد عناصر موقع ملتے ہی متحرک ہوگئے ہیں۔ نیشنل ایکشن پلان پر اگر اس کی روح کے عین مطابق عملدرآمد کیا جاتا تو آج صورتحال مختلف ہوتی۔

سی پیک کے تناظر میں بلوچستان کی جغرافیائی اہمیت میں اضافہ ہوا ہے۔ بھارت یہ نہیں چاہتا کہ پاکستان میں ترقی و خوشحالی آئے۔ گرفتار ہونے والا بھارتی جاسوس کلبھوشن یہ اعتراف کر چکا ہے کہ صوبے میں دہشت گردی کے مقامی نیٹ ورک کی بھارت مدد کر رہا ہے۔ دہشت گردوں کا کوئی مذہب اور قومیت نہیں ہوا کرتی وہ صرف دہشت گرد ہوتے ہیں۔ اور پیسہ لے کر کسی بھی جگہ دھماکہ کر کے معصوم افراد کی زندگیوں سے کھیل سکتے ہیں۔ سائنس کالج کے سامنے بم دھماکہ میں چار افراد جاں بحق درجن بھر زخمی ہوئے۔ وزیراعلیٰ نے اس واقعہ کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ عوام کی جان و مال کی حفاظت کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا قانون نافذ کرنے والے ادارے سماج دشمن عناصر کے گرد گھیرا تنگ کر کے سیکورٹی کے انتظامات کو سخت کریں۔

کوئٹہ سیف سٹی سمیت دیگر شہروں میں سیکورٹی کے لئے جو منصوبے شروع کیئے گئے ان کی تکمیل نہیں ہوسکی۔ کسی بھی حکومت کی کامیابی کو عوام کی جان و مال اور عزت و آبرو کے تحفظ سے مشروط سمجھا جاتا ہے۔ جو حکومت عوام کی حفاظت نہ کر سکے، اسے اپنی رٹ قائم کرنے کے لئے کوششوں کو مزید تیز کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ بلوچستان کی وسیع سرحدیں دیگر صوبوں کے ساتھ ملتی ہیں۔ جہاں سے دراندازی ہوتی رہتی ہے۔

دہشت گردی پورے ملک کا مسئلہ رہا ہے۔ لیکن اب بلوچستان اور کے پی کے میں ہی زیادہ ناخوشگوار واقعات کا تسلسل یہ ظاہر کرتا ہے کہ بارڈر پر سیکورٹی بڑھانے کی ضرورت ہے۔ دہشت گرد معصوم شہریوں کے ساتھ ساتھ سیکورٹی فورسز پر حملے کر کے یہ پیغام دینا چاہتے ہیں کہ جو فورسز اپنی حفاظت نہیں کر سکیں وہ عوام کو کیونکر تحفظ فراہم کریں گی، لیکن باشعور عوام نے اس منفی تاثر کو مسترد کر دیا ہے۔ لوگ جانتے ہیں کہ فورسز کے افسران اور جوان انہی کے تحفظ کے لئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر رہے ہیں۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں کو تمام ضروری وسائل فراہم کیئے جائیں تو ان کی کارکردگی کو مزید بہتر بنایا جاسکتا ہے۔

دہشت گردی کے حالیہ واقعات جہاں سیکورٹی پلان پر نظر ثانی کرنے کی ضرورت ہے۔ وہاں تمام بڑے شہروں کے داخلی اور خارجی راستوں کی کڑی نگرانی کو یقینی بنانا ہوگا۔ نیشنل سیکورٹی پلان بارے ایپکس کمیٹی کا فوری اجلاس طلب کر کے یہ جائزہ لینا ضروری ہے کہ جن شقوں پر اب تک عملدرآمد نہیں ہوسکا، ان پر فوری نئے سرے سے کام شروع کیا جائے، کسی بھی حکومت کی کامیابی عوام کی جان و مال اور عزت و آبرو کے تحفظ سے عبارت سمجھی جاتی ہے۔ موجودہ صوبائی حکومت کو امن و امان کا مسئلہ بھی ورثے میں ملا ہے۔ حکومت یہ چاہتی ہے کہ ترقیاتی عمل کو تیز کیا جائے، لیکن ترقی کے لئے امن ناگزیر ہے سرمایہ کار کمپنیوں اور سرمایہ کاروں کو صوبے میں سرمایہ لگانے کی ترغیب دیتے وقت سب سے پہلے یہ سوال سامنے آتا ہے کہ جس حصے میں سرمایہ کاری کی جارہی ہے۔ وہاں سرمایہ کار اور منصوبے پر کام کرنے والوں کی جانیں اور سرمایہ کہاں تک محفوظ ہے۔ صوبائی حکومت کو امن و امان کے قیام کے لئے وفاق سے بھی مدد لینی چاہیے۔ کیونکہ صوبے کے وسائل محدود ہیں۔ بلوچستان کا شمار فیڈریشن کی اہم ترین اکائی میں ہوتا ہے۔ ملک عناصر بلوچستان میں بدامنی پیدا کر کے پورے پاکستان کی ترقی و خوشحالی کا راستہ روکنا چاہتے ہیں۔

طوفانی رات، سرد بے حسی

اویس توحید

دن چڑھتے ہی ایک مجمع لگ چکا تھا، خلقت جمع تھی اور گاڑیوں کا سمندر تھا۔ اردگرد دیو قامت چیڑ کے درخت اور برف کی سفید چادر اوڑھے پہاڑ کھڑے تھے۔ سانپ کی طرح بل کھاتی مری کی سڑک کنارے مقامی افراد سیاحوں کو رنگ برنگی چھتریاں، گرم مفلر، جرابیں، پانی اور چائے فروخت کرتے نظر آرہے تھے۔ حسب معمول معیاری، غیر معیاری ہوٹلوں اور گیسٹ ہاوسز کے دلال سیاحوں کی ضرورت اور جیبوں کے وزن کو اپنی لالچی آنکھوں کے ترازو میں تولنے اور بھاو تاو میں مصروف تھے۔

چھٹیوں کے دن تھے اور شہروں کے مسائل میں گھرے لوگ گاڑیوں میں بھر بھر کر مری اور نتھیا گلی کا رخ کرتے چلے جارہے تھے۔ خاندان ہوں یا نوجوان لڑکوں کے گروہ، گاڑیوں کے ٹیپ ریکارڈر پر اونچی آواز میں گانوں کے ساتھ اپنے سرتال ملاتے ہوئے تفریح اور خوشیوں کی تلاش میں مگن کوئی ایک دوسرے پر برف کے گولے اچھال رہا تھا تو کوئی سیلفیاں بنانے میں مصروف تھا۔ غرض زندگی کے رنگ ان سیاحوں کی مسکراہٹوں پر بسیرا ڈالتے نظر آتے تھے۔

مگر اب برف گرتی جارہی تھی، درجہ حرارت گھٹتا جا رہا تھا، سرد ہواوں کے جھکڑ، چیڑ کے درختوں کے جھولنے کی چیخیں اور بڑھتا اندھیرا سیاحوں کی خوشیوں پر اعصابی تناو کے گھیرے ڈال رہا تھا۔ دیکھتے ہی دیکھتے سڑک پر پڑی برف کی چادر چھوٹے چھوٹے ٹیلوں میں تبدیل ہوتی جارہی تھیں اور ہزاروں گاڑیاں پھنستی جارہی تھیں۔ کئی گھنٹے بیت گئے تھے، ہزاروں فٹ کی بلندی پر بے یارو مددگار پھنسے یہ سیاح ابتدا میں عزیز و اقارب کو فون کالز کرتے اور مدد کا انتظار کرتے رہے لیکن نہ برف ہٹانے کی مشینیں آئیں، نہ نمک پاشی کی گاڑیاں، یوں وقت کے ساتھ ساتھ مدد کی انتظار کی امید ٹوٹتی جارہی تھی۔

قطار میں پھنسی ہزاروں گاڑیاں برف میں دبتی جا رہی تھیں مگر نہ سرکاری اہلکار، نہ حکومت اور نہ اربوں روپے کی لاگت سے قائم ہونے والی نیشنل ڈیزاسٹر منیجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) کا کچھ معلوم تھا۔ یہ این ڈی ایم اے وہی ادارہ ہے جس کی تشکیل ہولناک زلزلے کے بعد ہوئی تھی کہ مستقبل میں قدرتی آفات سے نمٹنے کا ذمہ دار یہی ادارہ ہوگا۔ مگر گزشتہ برسوں میں سیلاب ہوں یا طوفانی بارشوں کی تباہ کاریاں، اس ادارے کی کارکردگی ساکت ہی رہی۔

ادھر اندھیرے کے سائے سیاحوں کو اپنے شکنجے میں جکڑ رہے تھے۔ وہ رات ایک خوفناک رات کا روپ دھار چکی تھی۔ اب پریشانی یہ تھی کہ شل اعصاب اور ٹھٹھرتے بدن کے ساتھ اردگرد پناہ لیں تو کہاں لیں۔ ہوٹل ناپید اور اگر موجود بھی تھے تو رات گزارنے کے لیے ایک کمرے کی بولی 40،50 ہزار تک تھی۔

ایک خاتون نے اپنے زیور دے کر ایک بڑے نام والے ہوٹل میں رات بسر کی۔ ہیٹر کی قیمت الگ وصول کی جارہی تھی۔ ابلا ہوا انڈا 500 روپے، پانی کی بوتل 300 روپے، گاڑی کے ٹائروں کے گرد زنجیر باندھنے کے 10 ہزار روپے لیے جارہے تھے۔ ایک طرف موت کے سائے تھے اور دوسری طرف سرکار اور اس کے ادارے غائب، اردگرد کچھ تھا تو سیاحتی صنعت کی لالچ اور بے رحمی تھی۔

کچھ نوجوانوں کی ٹولیاں طوفانی رات میں پیدل نکل پڑیں، چند مقامی افراد کے بھی دل ہمدردی میں پگھلے۔ لیکن کچھ بدنصیب خاندان کمسن بچوں کے ساتھ کی وجہ سے گاڑیوں میں ہی رہنے پر مجبور ہوئے۔ انجن اسٹارٹ کیا، ہیٹر کھولے اور کچھ ہی لمحات میں نیند کی آغوش میں چلے گئے لیکن وہ بے خبر تھے کہ زہریلی کاربن مونو آکسائیڈ گیس انہیں موت کی آغوش میں لے جائے گی۔

مردان کے 4 دوست ہوں یا پنڈی کا شہزاد، تلہ گنگ کا پولیس اہلکار نوید اقبال ہو یا گوجرانوالہ اور لاہور کے معروف یا اقبال، بہنیں اقرا اور عائشہ ہوں یا ان کے 2 کمسن بھائی۔ ان کے بے جان، پرسکون چہرے، ان کے عزیز و اقارب کی آہ و بکا اور سانحہ پر غم و الم اس ریاست پر سوالات کی بوچھاڑ کر رہے ہیں کہ ذمہ دار کون ہے، آخر اس مجرمانہ غفلت کا ذمہ دار کون ہے؟

جس حکومت کے منشور میں سیاحت کا فروغ کلیدی نکتے کی حیثیت رکھتا ہے اس حکومت کے وزرا اور مشیران کے بیانات کا جوابدہ کون ہوگا جو سانحہ سے قبل شادیانے بجا رہے تھے کہ مری میں ایک لاکھ گاڑیاں داخل ہوئیں، ہر طرف سیاح ہی سیاح ہیں، معیشت پھل پھول رہی ہے۔ گویا حکومت کے نقادوں پر لعنت ہو اور سرکار کا بول بالا ہو۔

سانحہ رونما ہوا تو ستم ظریفی دیکھیے کہ بیانات نے بھی قلابازی کھائی۔ وزیراعظم ہوں یا ان کے مشیران خاص سب کے مذمتی بیانات میں یہ سطر بھی شامل تھی کہ سیاحوں کو موسم کی پیش گوئی دیکھ کر سفر کرنا چاہیے تھا۔ گویا ذمہ داری لوگوں کی ہے۔

سوال یہ ہے کہ مری میں 6، 7 ہزار گاڑیوں کی گنجائش ہے تو لاکھ گاڑیوں کے داخلہ پر شادیانے کیوں بجائے جا رہے تھے؟ سرکاری امدادی ٹیموں کی تاخیر سے بزدار سرکار کی نااہلی تک سوالات کی ایک طویل فہرست ہے۔ ذمہ داری تو حکومت وقت کی ہے لیکن اس موقع پر اپوزیشن جماعتیں بھی اپنی سیاست چمکا رہی ہیں۔

پاکستان پیپلز پارٹی (پی پی پی) ہو یا مسلم لیگ (ن) کے سیاستدان سب اقتدار میں رہے ہیں۔ کوئی بتائے کہ ان کے دور میں کون کون سے ترقیاتی کام ہوئے ہیں؟ پہاڑوں پر موجود جنگلات ٹمبر مافیا کی نذر کیسے ہوئے؟ بزرگوں سے سنا تھا کہ برصغیر کی تقسیم سے قبل ماہرین کے مطابق مری کے پہاڑوں پر لکڑی سے تعمیرات ہونی چاہیے تھی، لیکن ان حکمرانوں کے اقتدار میں پہاڑوں پر کنکریٹ کے غیر قانونی کمرشل پلازہ کس طرح تعمیر ہوئے؟ کنسٹرکشن مافیا کا راج کیسے قائم ہوا؟ آپ قدرت کے نظام پر ظلم ڈھائیں گے تو آپ بھی قدرت کے شکنجے میں جکڑے جائیں گے۔

شاہد خاقان عباسی وزیراعظم رہے ہیں، ان کا تعلق اسی علاقے سے ہے۔ پھر عید ہو یا انتخابات کے نتائج یا پھر کوئی کٹھن موقع ہو تو عمران خان صاحب بھی انہی پہاڑوں کا رخ کرتے ہیں۔ شریف خاندان ہو یا زرداری یا برطانوی راج کے 'وفادار' سیاستدان ہوں، سب نے وائسرائے کی طرح ان تفریحی مقامات پر موسم گرما کے لیے بڑے بڑے گھر بنائے ہوئے ہیں۔

درحقیقت اس دھرتی پر دو پاکستان ہیں۔ ایک اشرافیہ کا اور دوسرا مسائل میں گھرے عوام کا۔ یہاں دوہرے معیار ہیں، دوہرا انصاف ہے اور دوہرا احتساب ہے۔

یہاں ایک طبقاتی خلیج ہے جس نے معاشرے کو تقسیم کر رکھا ہے۔ ایک پاکستان میں اشرافیہ کو جدید دنیا کی تفریحات کا حق حاصل ہے اور دوسری طرف محرومیوں کا ڈھیر ہے۔ ایک طرف دولت کے انبار ہیں دوسری طرف غربت، جہالت اور مذہبی انتہاپسندی کے ڈیرے ہیں۔

ہزارہ برادری کے کان کن ہوں یا کراچی کی بلدیہ فیکٹری کی آگ میں جاں بحق ہونے والے غریب مزدور، سانحات کی ایک ظالمانہ تاریخ ہے۔ ہر سانحہ کے بعد چیخ و پکار ہوتی ہے ٹی وی اسکرینوں پر سانحے کی پل پل کی خبریں آتی ہیں، کون ذمہ دار، کون غیر ذمہ دار کے چیختے دھاڑتے بیانات آتے ہیں اور ہر سانحے کے بعد ایک اور سانحے کا انتظار کیا جاتا ہے۔

بدقسمتی سے میڈیا بھی اکثر و بیشتر سانحے کی سیاست میں بہہ جاتا ہے یا اس کا کردار تعمیری تنقید کے بجائے سیاست کی نذر ہوجاتا ہے۔ مری میں برفانی طوفان کی پیش گوئیاں کی جارہی تھیں تو میڈیا آگاہی پہنچانے کا کام کرسکتا تھا۔ مگر اس وقت وہی سازشی نظریات دہرائے جارہے تھے، وہی 3 سیاستدان یا 3 سیاسی تجزیہ کار اور وہی 'نواز شریف کی واپسی ہوگی یا نہیں'، 'کیا عمران خان کی حکومت کے خاتمے کی الٹی گنتی شروع ہے'، 'کیا اسٹیبلشمنٹ متبادل کی تلاش میں مسلم لیگ (ن) سے ڈیل کر رہی ہے یا زرداری سے' وغیرہ وغیرہ۔

لیکن جب ریاست کی سوچ انتشار کا شکار ہو تو معاشرے میں محقق اور دانشور غیر اہم قرار پاتے ہیں اور سوچنے سمجھنے کی صلاحیتیں بھی شاید ہیجان کی نذر ہوجاتی ہیں۔

ہر سانحہ کے بعد خدشات اور عدم تحفظ کے احساس کے ساتھ زندگی بسر کرنے کا بوجھ اور پھر حکمرانوں کی سرد بے حسی۔ سانحہ مری میں جان چلی جانے پر سرکار کی جانب سے رقم ادا کرنے کا روایتی فارمولا دہرایا گیا ہے۔ اس مرتبہ ایک جان کی قیمت 8 لاکھ روپے رکھی گی ہے۔ انسانی جان کو بچانے کی قیمت کا سودا بھی ہونا چاہیے۔ ہم ہارے بولی آپ کی۔

آپ عورت سے کتنی نفرت کرتے ہیں۔ حصہ زیور

رابعہ سرفراز چودھری

یہ بتانا کہ لوگ عورتوں سے نفرت کرتے ہیں یہ بتائے بنا کہ لوگ عورتوں سے نفرت کرتے ہیں، میں بتاتی ہوں۔ کچھ ماہ قبل، پاکستان کے شہر منڈی بہاالدین میں پیدا ہونے والی اور برصغیر میں انسانی حقوق بالخصوص حقوق نسواں کا پرچار کرنے والی قابل قدر سماجی کارکن اور مصنفہ کملا بھاسن کا انتقال ہوا۔ ان کی شخصیت جو میں نے پائی تو دل سے تو بس یہ دعا نکلتی ہے کہ رام اور رحمن کو ماننے والی کملہ بھاسن کو اللہ جنت نصیب فرمائے۔

ان کی کہی ہوئی باتوں نے حقوق نسواں میں دلیل اور تحریک پیدا کی ہے۔ وہ خواتین کے زیورات پہننے کے خلاف نہیں تھیں مگر انہوں نے اس بات کا ایک پاکستانی نشست میں خوب احساس دلایا تھا کہ زیور اس بوجھ میں سے ایک بوجھ ہے جو صدیوں سے پدرشاہی اور سرمایہ داری کے گٹھ جوڑ نے عورت پر لاد رکھا ہے۔ زیور کی جہاں بات ہے وہاں زیور کے بنا عورت بجی سنوری معلوم نہیں ہوتی اور عورت زیور پہن لے تو وہ اچھی عورت نہیں کہلاتی۔ جہاں عورت اپنی مرضی اور خوشی سے زیور پہننا چاہے وہاں اس کو ملعون و مطعون ٹھہرایا جاتا ہے اور جہاں وہ اجتناب برتے وہاں اس کی دل کشی اور خوبصورتی پر سوال اٹھ جاتا ہے۔

کچھ عرصے سے سعادت حسن منٹو کے تقریباً تمام افسانوں کو پڑھنے کا ہدف پورا ہوا۔ ان کے بیش تر افسانے جو بازار حسن اور وہاں سے منسوب لوگوں بارے ہوا کرتے ہیں، اس وقت اور آج کے دور میں عورت کے مقام کی تصویر کھینچ کر دکھاتے ہیں۔ یہ گمان کہ گزرا ہوا زمانہ بہت خوب تھا۔ دروغ سا لگتا ہے۔ ان کے افسانوں میں نام نہاد بازار حسن سے تعلق رکھنے والی عورتوں کے حوالے سے جو زبان عام تھی وہ آج کے دور میں تقریباً ہر عورت کے لئے استعمال ہوتی ہے۔

تمام الفاظ (گالیاں) عام ہیں جو اگلے زمانوں میں امیر اور غریب اوباش مرد نام نہاد بازار حسن کی عورتوں کی پہچان اور شناخت کے طور پر استعمال کرتے تھے جو کہ گالی کم اور القابات زیادہ تھے۔ اب وہی القابات اس معاشرے کی ہر عورت کے لئے گالی کے طور پر استعمال ہوتے ہیں یعنی عورتوں سے اتنی خار ہے کہ کسی بھی عورت کو وہ لفظ ہزل کے طور پر کہہ دیا جاتا ہے جو تب مرد جسم فروشی پر مجبور عورت کو کہا کرتے تھے۔ میری مراد ہرگز رائج الزباں ہزلیات نہیں ہیں جو کہ عام ہیں جن سے اطفال بھی خوب واقف ہیں۔

آج ایسے بہت سے الفاظ عام ہیں جن کو عورت کے خلاف مذاق اور ڈانٹ کے طور پر ادا کیا جاتا ہے۔ یہ بھی نہ سمجھئے کہ کسی عورت نے بھی وہ الفاظ نہیں سنے یا اس کو زندگی میں کسی مقام پر گھر، گلی، سڑک، بازار، دفتر، کالج وغیرہ یا کسی نے راہ چلتے نہیں کہے۔ عورت جو بھی پہنے، عورت کو وہ تمام الفاظ متواتر سننے کو ملتے ہیں جو اگلے وقتوں میں مردوں نے ''بری'' عورتوں کے لئے مخصوص کر رکھے تھے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آج ان کے لئے ہر عورت بری ہے۔ ہر عورت میں سے چند کو اخذ کیا جاتا ہے۔ کسی کو کو 65ئی ایک اچھی لگتی ہوگی مگر اس کے لئے تب بھی بہت سی عورتیں اس لئے بری ہوں گی کیوں کہ کہیں نہ کہیں وہ اپنی عورت ہونے کے ناتے ان کے وچار نہیں سنبھالتی۔

جب لفظ ''عورت'' استعمال کیا جائے اس سے مراد ہر عورت کی ہوتی ہے، یعنی خار کھا جانے والوں کی ماؤں، بہنوں، اور بیٹیوں جو کہ پہلے عورتیں اور بعد میں کسی کی رشتے دار ہیں۔ ان عورتوں یعنی ہم سب کو کہیں نہ کہیں وہ لفظ بصورت بدکلامی اور بدزبانی سننے کو ضرور ملتے ہیں۔ ہمارے کام کرنے، بات کرنے، کھانے پینے، بیٹھنے، چلنے، اوڑھنے غرض ہر انداز زندگی کی بنا پر بڑی گالی منسوب ہوتی ہے۔ زیور پہننے کے انداز بھی مجرمانہ پدرشاہی معاشرت میں عورت کے کردار کا تعین ہوتا ہے۔

اس میں برائی زیور میں نہیں جو واجب یا ممنوع دھات سے بنایا جاتا ہے نہ ہی زیور پہننے والی کی ہے اور نہ ہی کوئی دھات واجب یا ممنوع ہوتی ہے۔ برائی تو صدیوں پہلے اور بعد بھی عورت کو اس زیور سے پرکھتے نظام میں ہے جو زیور کی بنیاد پر کرداروں کو جانچتے ہیں۔ اچھی عورت وہ کہلاتی ہے جو نظام کے طے کردہ قواعد کی پاسداری کرتے ہوئے وقت کے مطابق زیور پہنے۔ یہ بھی طے شدہ معلوم ہوتا ہے کہ کون سا زیور ''نیک سیرت'' عورتیں پہنتی ہیں اور کون سا ''بدسیرت'' عورتیں۔

کم عمری یعنی شیر خواری میں بیٹی کے کان نہ چھدوائے جائیں تو آس پاس کے لوگ سوال کرتے ہیں کہ لڑکی اتنی بڑی ہوگئی اور اس کے کان خالی ہیں۔ لڑکی اپنی مرضی سے ناک کیا چھدوا لے سب اس کو شادی کے لئے تیار سمجھنا شروع کر دیتے ہیں۔ شادی شدہ لڑکی کی ناک میں کوئی دھات نہ ہو، اس پر سوال داغے جاتے ہیں کہ وہ کیسی شادی شدہ عورت ہے، جس کی ناک خالی ہے؟ لڑکی ناک میں نتھلی کیا پہن لے، اس کو سب سے پہلے وہ کہانی سننے کو ملتی ہے جو گزرے وقتوں میں مرد بازاری عورت کی نتھلی بارے کہا کرتے تھے۔

کچھ لوگ نتھلی سے اس لئے اجتناب کرتے ہیں کہ ''نیچ'' ذات کی عورتیں ایسے سستے زیور پہنتی ہیں۔ کیونکہ ہم سب کی ذاتیں اس قدر بلند و بالا ہیں کہ جس کو بنیادی فطرتی اور انسانی ضرورت کھانا ٹھیک سے میسر نہ آتا ہو، وہ نیچ اور پست ذات کے ہوتے ہیں خاندانوں میں بہت عام ہے کہ بیٹیوں کو نتھلی پہننے نہیں دی جاتی۔ ''یہ تو چھاچھنوں اور مراسنوں کی روایات ہے'' کا عمومی جملہ سننے کو ملتا ہے۔ چھاچھنوں اور مراسنوں جیسے انتہائی غیر مناسب الفاظ کے ساتھ بیٹیوں جی عزت نفس کے لئے طوائف کے الفاظ بھی شامل ڈانٹ ہوتے ہیں کہ طوائفیں نتھلیاں پہنتی ہیں۔

جو شوق سے گلوبند (چوکر) پہنے تو سب سے پہلے اس کو بتایا جاتا ہے کہ ''پیشہ ور'' لڑکیاں اشارے کے طور پر گلوبند پہنتی ہیں۔ شوق سے جھمکے پہنے جائیں تو کہا جاتا ہے کہ اچھے گھر کی بیٹیاں ایسے بے حیا زیور نہیں پہنتی۔ پازیب اور چوڑیوں کی تو بات ہی نہ کریں، جن کی جھنکار اور کھنک پہلے سے ہی مردوں کو راغب کرنے کے سوا کوئی مقصد نہیں رکھتی۔ جہیز میں بیش قیمت طلائی زیورات لینے والی خواتین جنہوں نے پدرشاہی کو بے دردی سے جذب کر لیا ہوتا ہے، بہوؤں کو ناک چھدوانے نہیں دیتی کہ ان کے خاندان میں عورتیں ناک نہیں بنواتی خواہ کانوں میں دماغ تک بالیاں ہی کیوں نہ پہنی ہوں۔

دوسری جانب، عورت کوئی زیور نہ پہنے تو اس کی خالی کلائیاں، ناک، اور کان اس کے عورت ہونے میں کمی بتاتے ہیں۔ اس کی غربت یا شوہر کی بیوی سے بے رخی کے نقشے کھینچ کر رکھے جاتے ہیں۔

جو لڑکی ناک میں لونگ نہ پہنے وہ جیسے جوان نہیں ہوتی اور جو نتھلی پہن لے وہ ایسی عورت تصور ہوتی ہے جس کی نتھلی کوئی اوباش مرد آ کر اتار کر اترائے گا۔

ان معاملات میں جس کی کمی دکھتی ہے وہ عورت کی انفرادیت ہے۔ جس کی پائل شیطان کو مسرت بخشتی ہے، جس کی نتھلی اس کو باعزت سے بے عزت بناتی ہے، جس کے کان اور ناک میں دھاتوں کے ہونے نہ ہونے سے اس کا کردار اور اقدار واضح اور دھندلی ہوتی رہتی ہیں۔

سانحہ مری۔ ریاست ہوگی ماں کے جیسی

ملک سراج احمد

ایک ماں جس طرح اپنے بچوں سے پیار کرتی ہے اور ان کی بنیادی ضروریات کی فراہمی، نگہداشت اور دیکھ بھال جس وارفتگی اور جانفشانی سے سرانجام دیتی ہے اس پر کچھ لکھنے اور بولنے سے قبل ہی انسانی سر بصد احترام جھک جاتے ہیں۔ بالکل اس ماں کی طرح ایک ریاست اپنے شہریوں سے اولاد جیسا برتاو کرتی ہے۔ اپنے شہریوں کی بنیادی ضروریات کی دیکھ بھال ان کے لیے صحت، تعلیم، امن و امان کی فراہمی ریاست کے بنیادی فرائض میں شامل ہے۔ اور فلاحی ریاستیں ان امور کا خیال رکھتی بھی ہیں اور جہاں ریاست ان امور میں غفلت کی مرتکب ہوتی ہے تو وہاں شہریوں کی زبان سے بے اختیار اس خواہش کا اظہار ہوتا ہے کہ ریاست ہوگی ماں کے جیسی۔

کیا ہماری ریاست ماں کے جیسی ہے؟ یہ ایک ایسا سوال ہے جس کا جواب تلاش کرنے کے لیے ہمیں اس ریاست کی جغرافیائی حدود میں رہنے والے شہریوں کی حالت زار کو دیکھنا ہوگا، شہریوں کو دستیاب سہولیات کا جائزہ لینا ہوگا۔ یہ بھی دیکھنا ہوگا کہ کیا شہریوں کی جان و مال محفوظ ہے کیا شہریوں کو روزگار کے مواقع میسر ہیں کیا شہریوں کو حکومتی سرپرستی میں چلنے والے صحت اور تعلیم کے ادارے دستیاب ہیں۔ اگر دستیاب ہیں تو ان کی خدمات کا معیار کیا ہے اور اگر دستیاب نہیں ہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

منصف بن کر ایمانداری سے اپنے گردوپیش کا جائزہ لیں اور پھر نتیجہ اخذ کریں۔ دلچسپ امر یہ ہے کہ آپ اس موجودہ ریاست کے جس حصے میں آباد ہیں آپ کا جواب یہی ہوگا کہ ریاست اپنے فرائض کی ادائیگی میں اب تک یکسر ناکام رہی ہے۔ جو ریاست اپنے شہریوں کو پینے کا صاف پانی فراہم نا کر سکے اس کی کارکردگی پر مزید کیا بات کی جائے۔

حبیب جالب نے کہا تھا، اس شہر خرابی میں غم عشق کے مارے، زندہ ہیں یہی بات بڑی بات ہے پیارے۔ ایک ایسی ریاست جس کا خالق سڑک کنارے ایمبولینس میں بے یارو مددگار پڑا رہا ہو۔ جس کے وزرائے اعظم تختہ دار پر جھول گئے ہوں یا بیچ سڑک قتل ہوجائیں۔ ایک ایسی ریاست جہاں ضرورت سے زیادہ اناج اگتا ہو اور پھر بھی لوگ بھوک سے خودکشیاں کرلیں اور قابل علاج بیماریوں کے باوجود سسک سسک مر جائیں جہاں کروڑوں بچوں کو تعلیم کی سہولت ہی میسر نا ہو اور جو کسی طرح پڑھ لکھ گئے ہیں ان کے لیے روزگار نا ہو ایسی ریاست کب ماں کے جیسی ہوسکتی ہے۔ ماں سے تو اولاد کے دکھ نہیں دیکھے جاتے تو پھر یہ ریاست کیسے اپنے لوگوں کو دکھ اور تکالیف میں دیکھ کر مطمئن ہے پرسکون ہے۔

حیران کن امر ہے کہ جہاں پولیس حراست میں ملزم اپنے ہی ساتھیوں کی فائرنگ سے مارے جائیں، جہاں ڈاکٹرز کی غفلت سے مرنے والے بدنصیبوں کے لواحقین کو یہ کہہ کر تسلی دی جائے کہ اس میں اللہ کی رضا تھی۔ سڑک حادثات میں مرنے والوں سے متعلق یہ کہنا کہ جی قسمت میں یہی لکھا تھا کہ حادثہ ہوگیا ورگرنہ ڈرائیور کی کوئی ذاتی دشمنی تو نہیں تھی۔ گویا کوئی ایک فعل ایسا نہیں جس میں ریاست ذمہ داری قبول کرے بلکہ ہر سانحے کی ذمہ داری تقدیر یا پھر دوسروں کے کندھوں پر ڈالنا ریاست کا وتیرہ بن چکا ہوا ایسے میں سانحہ مری میں مرنے والوں کی ذمہ داری ریاست یا حکومت کیوں قبول کرے گی۔ کس نے کہا تھا اپنے بچوں کو برف باری کے مناظر دکھانے لے جائیں اور وہ بھی اس وقت جب آپ کی جیب میں کسی مشکل گھڑی میں مری کے ہوٹل مافیا کو ادائیگی کے لیے مطلوبہ رقم موجود نا ہو ریاست کی کارکردگی کی بات کرتے ہیں تو حالت یہ کہ سات دہائیوں سے یہ ریاست سماجی انفراسٹرکچر کو بہتر نہیں کر سکی۔ شہریوں کو محفوظ سفر نہیں دے سکی کسی مشکل گھڑی میں مدد کے قابل نہیں۔ اگر کسی مصیبت میں بیرونی امداد ملنے کی توقع ہو تو این ڈی ایم اے کی پھرتیاں دیکھنے لائق ہوتی ہیں اور اگر امداد نا ہو تو لگتا ہے کہ اس نام کا ادارہ وجود ہی نہیں رکھتا۔ رہی بات مقامی انتظامیہ کی تو ناتوان کے پاس افرادی قوت ہے اور ناہی مطلوبہ سہولیات کہ وہ کچھ کرسکیں۔

جن کے پاس یہ سب کچھ ہے ان کو چند کلومیٹر کے فاصلے پر مصیبت میں گھرے لوگوں تک پہنچنے میں اتنا وقت لگ گیا کہ اس دوران کئی خاندان اجڑ گئے۔ انسانی بستیوں کے درمیان مسافر مرتے رہے اور مکین بے خبر رہے صرف مکین ہی نہیں مقامی انتظامیہ، صوبائی اور وفاقی حکومت بلکہ ریاست تک بے خبر رہی۔ وہی ریاست جس کا خواب دیکھا تھا کہ ریاست ہوگی ماں کے جیسی۔

مری جیسا سانحہ نا تو پہلی بار ہوا ہے اور نا ہی یہ آخری بار ہے۔ جب تک ریاست کے وسائل پر نااہل، نالائق سیاسی اشرافیہ مسلط رہے گی جب تک اختیار اور وسائل کا ارتکاز چند گروہوں کی بہتری کے لیے ہوگا جب تک ریاست عام آدمی کی ذمہ داری قبول نہیں کرے گی جب تک ریاست اپنے فرائض کو ایمانداری سے ادا نہیں کرے گی جب تک ریاست کی حدود میں رہنے والوں کو یکساں حقوق حاصل نہیں ہوں گے جب تک ریاست میں موجود طبقات کا خاتمہ نہیں ہوجاتا، جب تک تخت پر بیٹھے حاکم سے لے کر فرش پر بیٹھے مزدور کا سماجی مرتبہ ایک جیسا نہیں ہوجاتا، جب تک وسائل کی منصفانہ تقسیم نہیں ہوتی اور سب سے بڑھ کر یہ کہ جب تک ریاست ماں جیسا رویہ نہیں اپناتی تب تک ایسے سانحات ہوتے رہیں گے لوگ اسی طرح بے یارو مددگار تڑپ تڑپ کر مرتے رہیں گے۔

ریاست کا نظریہ، ترجیحات، ریاستی انتظامی ڈھانچہ بدلنا ہوگا۔ ریاست اور عوام کے مابین عمرانی معاہدے یعنی آئین پر عمل کرنا ہوگا۔ اگر یہ سب کچھ نا کیا تو سانحہ لاہور، سانحہ ساہیوال، سانحہ سیالکوٹ، سانحہ مری کے بعد کسی اور سانحہ کے منتظر رہیں۔ یہ بھی تو ہوسکتا ہے کہ اگلے کسی سانحہ کا شکار ہم ہوں۔ جب تک کسی سانحہ کا شکار نہیں ہوتے تب تک زندہ رہنے میں کیا برائی ہے

مری کے المناک واقعہ پر میرا صحافتی تجسس

نصرت جاوید

آندرے میر (MirAndrey) نام کا ایک محقق ہے۔ چند برس قبل اس نے بہت لگن سے ایک کتاب لکھی تھی۔ ''اخبار کی موت'' اس کا عنوان تھا۔ اس عنوان نے مجھے چونکا دیا کیونکہ 1975 سے 2007 تک میرے رزق کا کامل انحصار اخبارات کے لئے لکھنے پر رہا تھا۔ ٹی وی صحافت کا رخ کرنے اور وہاں سے بہتر معاوضہ اور مراعات حاصل کرنے کے باوجود میں اس شعبے کی بابت کبھی مطمئن نہیں رہا۔ اس کی وجہ سے جو شہرت ملی اس پر نازاں محسوس کرنے کے بجائے رپورٹر کی اس گم نامی کو شدت سے یاد کرتا رہا جو لوگوں کے ہجوم میں عام انسانوں کی طرح گھل مل کر مجھے دلوں میں جمع ہوئے خیالات جاننے کی سہولت میسر کرتی تھی۔ اکثر یہ خواہش بیدار ہوتی کہ سٹوڈیو کی چکا چوند اور شوبز کے سرخی پاوڈر سے نجات حاصل کرتے ہوئے پرنٹ صحافت کو لوٹ جایا جائے۔ اپنے تئیں مگر فیصلہ نہ کر پایا۔ بالآخر اگست 2018 میں نمودار ہوئے حکومتی بندوبست نے ذلت آمیز انداز میں مجھے ٹی وی سکرین سے غائب کروادیا۔ رب کریم اسے مزید استحکام بخشے۔

آندرے میر کی کتاب نے لیکن مجھے مزید پریشان کر دیا۔ ٹھوس اعداد و شمار کے ساتھ چونکہ اس نے اپنی کتاب میں اعلان کر دیا تھا کہ اخبارات دور حاضر کے معاشی تقاضوں کی وجہ سے اپنا وجود ہی برقرار نہیں رکھ پائیں گے۔ 2030 کو بلکہ اس نے اخبار کے ذریعے ہوئی صحافت کا آخری سال بھی قرار دے رکھا تھا۔

مذکورہ محقق کا یہ دعویٰ تھا کہ ''خبر'' کے لئے قارئین کو اب صبح گھر پر آئے اخبار کے انتظار کی ضرورت نہیں رہی۔ انٹرنیٹ کی بدولت دنیا میں کسی بھی جگہ موجود شخص کو ''اس کی ضرورت'' والی ''خبر'' موبائل فونز کی بدولت 24 / 7 میسر ہوتی رہتی ہے۔ ''خبر'' جان لینے کے بعد اسے پڑھنے والا محض اس کے بارے میں بنائی ''رائے'' کو جاننا چاہتا ہے۔ یہ ''رائے'' بنیادی طور پر اس کے دل میں فطری طور پر کئی نسلوں سے موجود تعصبات پر مبنی ہوتی ہے۔

ٹویٹر اور فیس بک جیسے پلیٹ فارم اندھی نفرت و عقیدت میں تقسیم ہوئے معاشروں میں طاقت ور ترین ذرائع ابلاغ بن چکے ہیں۔ اس عالم میں تھوڑی سوچ بچار اور تحقیق کے بعد خبر فراہم کرنے اور اس پر ''غیر جانب دارانہ'' تبصرہ آرائی کی روایت نبھانے والے ''اخبار'' کی ''طلب'' ہی لوگوں میں باقی نہیں رہی۔ معاشی حقیقت یہ بھی ہے کہ جس شے کی طلب معدوم ہو جائے اس کا وجود برقرار رہنا بھی ناممکن ہوجاتا ہے۔

چند ہفتے قبل مگر کارل برنسٹین نامی ایک مشہور صحافی نے ایک اور کتاب بھی لکھی ہے۔ اس صحافی نے اپنی جوانی میں باب ورڈز کے ساتھ مل کر واٹر گیٹ سکینڈل کو بریک کرنے کے بعد ''واشنگٹن پوسٹ'' جیسے طاقتور اخبار کے لئے اس کا تندہی سے پیچھا کیا۔ امریکی تاریخ کا طاقت ور ترین صدر۔ نکسن۔ اس کی وجہ سے بالآخر استعفیٰ دینے کو مجبور ہوا۔ ''تاریخ کا تعاقب'' (Chasing History) مذکورہ صحافی کی تازہ ترین کتاب کا عنوان ہے۔ یہ کتاب بنیادی طور پر اس کی آپ بیتی بھی ہے۔

اپنے تجربے کی بنیاد پر برنسٹین کا اصرار ہے کہ ''اخبار کی موت'' اس لئے یقینی دکھائی دے رہی ہے کیونکہ ''اخبارات'' اپنا معاشی وجود برقرار رکھنے کے لئے صحافت کی اس طرز کا پیچھا کرنا شروع ہوگئے جو درحقیقت ٹی وی یا انٹرنیٹ کے ذریعے ہوئی صحافت کے لئے مختص ہے۔

انگریزی کا ایک لفظ ہے Community۔ میں کئی دنوں سے اس کا اردو متبادل ڈھونڈ رہا ہوں۔ معاشرہ یا برادری وہ تصور اجاگر نہیں کرتے جو Community کا استعمال فوری طور پر آپ کے ذہن میں اجاگر کرتا ہے۔ ہمارے ہاں ''برادری'' بلکہ جاٹ یا گوجر جیسی ذاتوں کا تصور ہی ذہن میں لاتی ہے۔ علم لسانیات کی الجھنوں میں گرفتار ہونے کے بجائے برنسٹین کے اس بیان سے رجوع کرتے ہیں جس کے ذریعے وہ سمجھانا چاہ رہا ہے کہ ''اخبار'' درحقیقت کسی شہر میں آباد ''کمیونٹی'' کا ترجمان ہوتا ہے۔ اسی باعث نیویارک ٹائمز یا واشنگٹن پوسٹ جیسے شہرہ آفاق اخبارات خود کو اس شہر سے منسوب کرتے رہے جہاں سے وہ شائع ہوتے ہیں۔

وسیع تر قومی یا عالمی موضوعات پر توجہ مرکوز رکھنے کے بجائے کسی شہر میں آباد ''کمیونٹی'' اخبارات سے یہ توقع رکھتی تھی کہ وہ ان کے ''شہری'' مسائل کو اجاگر کریں۔ شہری مسائل کا ذکر چلا تو یاد آیا میری صحافت کا بہترین وقت وہ تھا جب بہت ہی معمولی تنخواہ پر میں اسلام آباد سے انگریزی میں شائع ہونے والے ''دی مسلم'' کے لئے جرائم کی خبریں دینے کے علاوہ روزانہ کی بنیاد پر ''سٹی ڈائری'' بھی لکھا کرتا تھا۔ اس ڈائری میں روزمرہ شہری مسائل کا ذکر ہوتا۔

اسلام آباد کے رہائشی علاقوں میں پانی کی فراہمی اور صفائی سے وابستہ سہولتوں کی عدم دستیابی ڈائری کے بنیادی موضوعات تھے۔ اس کے علاوہ میں شہر میں ہوئی ادبی اور ثقافتی تقریبات کا ذکر بھی اسی ڈائری میں کرتا۔ اس ڈائری کی وجہ سے اسلام آباد کے کئی مکین مجھ سے ازخود روابط استوار کرتے۔ اپنے محلے کے مسائل پر توجہ دلاتے۔ کہیں کوئی جرم ہوجاتا تو اس علاقے کے مکین مجھے اس کے بارے میں فوراً مطلع کرنے کی فکر میں مبتلا ہوجاتے۔

اس ڈائری کی وجہ سے میں نے کئی برسوں تک نہایت اعتماد سے یہ محسوس کیا کہ میں اسلام آباد میں آباد کئی گھرانوں کے فرد کی حیثیت اختیار کر چکا ہوں۔ ''اخبار کی موت'' میری دانست میں اس وجہ سے یقینی ہو رہی ہے کیونکہ ''اخبار'' نے اب مقامی شہری مسائل کی پرخلوص لگن کے ساتھ رپورٹنگ والا فریضہ بھلا دیا ہے۔ اس فریضے کی اہمیت مجھے مری میں سیزن کے عین مطابق ہوئی برفباری کے بعد رونما ہوئے المناک واقعات کی وجہ سے بہت شدت سے یاد آئی ہے۔

میں اپنے گھر آئے اخبارات بہت غور سے پڑھتا ہوں۔ ان تمام اخبارات کے ''سٹی ایڈیشن'' بھی ہوتے ہیں۔ مری کو ہر اعتبار سے اسلام آباد شہر کا حصہ ہی تصور کیا جانا چاہیے۔ مجھے ایک صحافی ساتھی کا نام بھی لیکن یاد نہیں آ رہا جو گزشتہ چند برسوں سے جذباتی لگن کے ساتھ مری میں ''ترقی'' کی وجہ سے ابھرتے شہری مسائل کا تسلسل سے ذکر کر رہا ہے۔ گزشتہ ہفتے کا آغاز ہوتے ہی مری میں برف باری کے لمبے ایام کا آغاز واضح انداز میں نظر آنا شروع ہوگیا تھا۔

میری دانست میں پیر یا منگل کے دن ہی سے وہاں مقیم نامہ نگاروں سے تقاضا شروع ہوجانا چاہیے تھا کہ وہ اپنے اخبارات کے لئے یہ معلومات جمع کریں کہ مقامی انتظامیہ نے سڑکوں کو برف سے صاف رکھ کر زندگی کو رواں رکھنے والے ایس او پیز کو بروئے کار لانے کے انتظامات کر رکھے ہیں یا نہیں۔ صحافتی تجسس اور لگن کے ساتھ یہ سوالات اٹھائے جاتے تو ہم کو علم ہوجاتا کہ اب کے برس وہاں سڑکوں کو برف سے صاف رکھنے کو مختص گاڑیاں مناسب تعداد میں ان مقامات کے قریب تعینات نہیں ہوئیں جہاں پر برف باری کے بعد مسافروں کے دھنس جانے کے واقعات ہوا کرتے ہیں۔ سوشل میڈیا پر چند وڈیو وائرل ہوئیں تو انتظامیہ کے علاوہ ہم صحافیوں کو بھی مری یاد آ گیا۔ جبکہ المناک واقعات کے امکانات اجاگر کرنے کے لئے ہم صحافیوں کو پیش قدمی لینا چاہیے تھی۔

آپ کی رائے اور تحریروں کا خیر مقدم

سیاسی، سماجی معاشی موضوعات کے مطلق اپنی مختصر تحریریں، پریس ریلیز ہمیں بھیجے ہم انہیں اپنے اخبار کی زینت بنائیں گے۔

imroz.ad@gmail.com

whatsapp no:03327971944

ادارہ امروز میڈیا گروپ میں چھپنے والے مضامین / کالم اور تجزیئے تحریر کنندگان کا اپنا نظریہ ہوسکتا ہے اس سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

(ایڈیٹر)

عمران خان کی ڈھاکہ سے واپسی کے بعد

ظفر محمود

وزیراعظم عمران خان نے ایک دفعہ حامد میر کو انٹرویو دیتے ہوئے، مارچ 1971 کے دوران، ڈھاکہ میں کھیلے گئے کرکٹ میچ کا تذکرہ کیا تھا۔ چند دن پہلے بنگلہ دیش کی ٹیم نے نیوزی لینڈ کی سرزمین پر پہلا ٹیسٹ میچ جیتا تو پرانی یادیں تازہ ہوگئیں۔

19 سال سے کم عمر کھلاڑیوں کے ٹورنامنٹ کا فائنل، شاید اخری میچ تھا جو مغربی پاکستان کی کسی ٹیم نے ڈھاکہ میں کھیلا۔ مجھے یہ میچ اس لیے بھی یاد ہے کہ لاہور ڈویژن کی ٹیم کے کپتان وسیم حسن راجہ گورنمنٹ کالج لاہور میں میرے ہم عصر تھے۔

اُن دنوں باقی شعبوں کی طرح مشرقی پاکستان میں کرکٹ کا معیار بھی پست تھا۔

لاہور ڈویژن کی ٹیم نے مشرقی پاکستان کی ٹیم کو باآسانی ہرا دیا۔ اِس جیت سے کسی کو حیرت نہیں ہوئی حالانکہ کرکٹ پاکستان کے دونوں حصوں میں یکساں مقبول تھی مگر کرکٹ کا ہیڈ کوارٹر اور انتظامیہ کی باگ ڈور ہمیشہ مغربی پاکستان کے پاس رہی۔

ڈھاکہ اور چٹاگانگ میں کرکٹ اسٹیڈیم بھی موجود تھے مگر حیرت انگیز طور پر صرف ایک دفعہ، فاسٹ باؤلر نیاز احمد نے 1967 کی قومی ٹیم میں مشرقی پاکستان کی نمائندگی کی۔

اِس کھلاڑی کا تعلق بھی ابائی طور پر صوبہ بہار سے تھا اور علیحدگی کے بعد وہ کراچی میں بس گئے اور یہیں اُن کا انتقال ہوا۔ بنگلہ دیش کی جیت سے یاد ایا کہ گزشتہ 11 برس میں پاکستان نے نیوزی لینڈ کی سرزمین پر کوئی ٹیسٹ میچ نہیں جیتا۔

گزشتہ برس بھی ہم سیریز کے دونوں ٹیسٹ میچ ہار گئے تھے۔ 1971 میں علیحدگی کے بعد بنگلہ دیش کی کرکٹ کے علاوہ سماجی اور معاشی میدانوں میں ترقی کا اعتراف کرنا پڑتا ہے۔

جب تک مشرقی پاکستان ہمارے ساتھ رہا ہم بنگالیوں کو کسی قابل نہیں سمجھتے تھے۔ 1967-68 کے دوران (Friends Mastersnot) نظر سے گزری تو علم ہوا کہ ایوب خان 1948 میں مشرقی پاکستان میں فوج کی سربراہ تھے۔ اپنی اپ بیتی میں ذکر کرتے ہیں کہ بنگالیوں کی تعداد فوج میں بہت کم ہے مگر اِس تفاوت کو دُور کرنے کے لیے بنگالیوں کو مطلوبہ اہلیت کا حامل بنانا پڑے گا۔

ایوب خان ارمی چیف رہے پھر مارشل لا نافذ کرنے کے بعد دس سال پاکستان پر حکمرانی کی مگر شاید اِس دوران بھی وہ بنگالیوں کی مناسب تعداد کو فوج میں شمولیت کا اہل نہ بنا سکے۔ جب 1965 کی جنگ ہوئی تو میں کیڈٹ کالج حسن ابدال کا طالب علم تھا۔ جنگ کے دوران مجھے انگریز پرنسپل کرنل (ریٹائرڈ) جے ڈی ایچ چیپ مین اور ایک دوسرے اُستاد کے مابین گفتگو سننے کا موقع ملا۔ دونوں اِس بات پر غور کررہے تھے کہ اگر ہندوستان نے مشرقی پاکستان پر حملہ کیا تو کیا اُس خطے کا دفاع ممکن ہوگا؟ 17 روزہ جنگ ختم ہوگئی۔

مشرقی پاکستان محفوظ رہا مگر میرے ذہن میں یہ سوال کلبلاتا رہا۔ بہت دیر بعد پتا چلا کہ پاکستان کی فوجی حکمتِ عملی میں مشرقی پاکستان کا دفاع، مغربی پاکستان میں تعینات فوج کی صلاحیت سے منسلک کردیا گیا تھا۔ خیال اتا ہے کہ شاید یہ عسکری حکمتِ عملی ہماری فہم کے لیے قابلِ قبول ہو مگر مشرقی پاکستان کے باشندے قائل نہ ہوئے ہوں۔

ازادی کے وقت مشرقی پاکستان کی ابادی زیادہ تھی اور جمہوری نظام میں حکومت اُن کے ہاتھ رہتی۔ اِس ناپسندیدہ امکان کو روکنے کے لیے طرح طرح کے جتن کیے گئے۔ کارِسرکار کا انتظام بھی اِس طرح ہوا کہ 1947 سے 1971 تک مشرقی پاکستان کے تمام چیف سیکرٹری مغربی پاکستان سے بھیجے گئے اور وفاقی حکومت میں بنگالی افسر سیکرٹری کے عہدے کے لیے نااہل سمجھے جاتے۔

سیاسی میدان میں بھی جب ناانصافیوں کا سلسلہ دراز ہوا تو مشرقی پاکستان نے 1954 کے صوبائی الیکشن میں مسلم لیگ کو مکمل طور پر رد کردیا۔ ہمیں یہ تبدیلی گوارا نہ ہوئی۔ شیرِ بنگال مولوی فضل حق جنہوں نے لاہور کے جلسہ عام میں 23 مارچ 1940 کی قرار داد پیش کی تھی، عہدے سے علیحدہ ہو گئے۔ مشرقی پاکستان ایک دفعہ پھر گورنر جنرل کی قابلِ اعتماد قیادت کے سپرد کردیا گیا۔

الطاف گوہر سابقہ بیوروکریٹ، ایوب خان کے دورِ حکومت میں مغربی پاکستان کے گورنر امیر محمد خان، نواب اف کالا باغ کے اسٹاف میں شامل تھے۔ 1990 کی دہائی میں انہوں نے ایک اخبار کے کالم میں ذکر کیا کہ گورنر پنجاب، مشرقی پاکستان تشریف لے گئے تو اپنے ہمراہ گوشت، سبزی حتیٰ کہ پینے کا پانی بھی لاہور سے لائے۔

علیحدگی کے بعد بنگلہ دیش نے مذہبی انتہا پسندی کے علاوہ بڑھتی ہوئی ابادی پر بھی قابو پالیا۔ 1947 میں مشرقی پاکستان کی ابادی 54 فیصد اور ہماری 46 فیصد تھی۔ اب یہ تناسب اُلٹا ہو چکا ہے۔ بنگلہ دیش نے جس حکمتِ عملی سے یہ کامیابی حاصل کی وہ ہمارے پالیسی سازوں کے لیے قابلِ تقلید ہے۔ معاشی میدان میں بھی بنگلہ دیش ہمیں بہت پیچھے چھوڑ چکا ہے۔ اُن کے فارن کرنسی کے ذخائر اور برامدات ہم سے دوگنا ہیں۔ شرح خواندگی اور تعلیم کے معیار کا بھی کوئی مقابلہ نہیں رہا۔ اور کیا کہوں بنگلہ دیش میں کپاس کاشت نہیں ہوتی مگر پھر بھی تیار لباس کی برامد ہماری ٹیکسٹائل ایکسپورٹ سے کئی گُنا زیادہ ہے۔ بنگلہ دیش کی حکومت اور کپڑے کی صنعت سے منسلک تنظیموں نے باہمی تعاون سے گھریلو عورت کو ہنر سکھانے پر سرمایہ کاری کی۔ بنگلہ دیش کی گارمنٹس انڈسٹری میں خواتین ورکرز کی تعداد 90 فیصد سے زائد ہے۔ وہ محنت سے کمائی ہوئی رقم اپنے خاندان کی بہتری کے لیے استعمال کرتی ہیں۔

بڑھتی ہوئی ابادی کو روکنے اور معاشرتی رواداری کو فروغ دینے کے لیے اِس سے بہتر اور کوئی طریقہ نہیں مگر ہمیں بنگلہ دیش سے کچھ نہیں سیکھنا کیونکہ ہم اُن سے زیادہ عقلمند ہیں۔

مشرقی پاکستان کی علیحدگی پر بہت سی کتابیں لکھی گئیں۔ اِن میں میجر جنرل خادم حسین راجہ کی مختصر کتاب MyInStrangerA CountryOwn اِس لحاظ سے منفرد ہے کہ ارمی ایکشن کے دوران وہ ڈھاکہ میں جی اوسی تعینات تھے۔ اُنہوں نے فوجی ہائی کمان کے بارے جو کچھ لکھا مجھے اُس سے سروکار نہیں۔

البتہ کتاب میں اُن کا ایک تجزیہ قابلِ توجہ ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ بنگالی اپنے ''سنہرے دیس'' کے بارے میں خوش فہم ہیں کہ علیحدگی کے بعد اُن کا وطن، زندگی میں خوشگوار تبدیلی لائے گا۔ کیونکہ وہ جس خطے کے باسی ہیں، اُس میں بھوک، افلاس اور معاشی بدحالی کے علاوہ کسی اور چیز کی اُمید نہیں رکھی جاسکتی۔ اج بنگلہ دیش کی ترقی مجھے یہ سوچنے پر مجبور کررہی ہے کہ ہم کب تک فرسودہ نظریات کے قیدی رہیں گے۔

جائیں تو جائیں کہاں؟

وسعت اللہ خان

یہ بات بظاہر ناقابلِ فہم لگنی چاہیے کہ ایک ایسا ملک جس کا رقبہ مغربی یورپ یا نوے فیصد ہندوستان کے برابر ہو اور اس اعتبار سے دنیا کا نواں بڑا ملک کہلائے۔ اور یہ لق و دق مملکت یورنیم کے سب سے بڑے عالمی ذخیرے پر بیٹھی ہو، تیل اور گیس پیدا کرنے والے ممالک میں اس کا درجہ علی الترتیب گیارہواں اور تیسواں ہو۔ کوئلے، لوہے، مینگنیز، کروم، نکل، کوبالٹ، تانبے، سونے اور باکسائیٹ جیسی نقد اور معدنیات سے بھی مالا مال ہو۔

قومی امدنی ایک سو ستر بلین ڈالر سالانہ ہو اور افراطِ زر بھی سنگل ہندسے (اٹھ اعشاریہ چار فیصد) تک محدود ہو، بے روزگاری محض چار فیصد کے لگ بھگ ہو، تعلیم اور صحت کے شعبوں پر اوسطاً چار چار فیصد اور دفاع پر ایک فیصد سے بھی کم خرچہ ہو، فی کس امدنی پچیس ہزار تین سو ڈالر سالانہ ہو اور ابادی صرف ایک کروڑ نوے لاکھ ہو اور اٹھاون فیصد ابادی شہروں میں رہتی ہو، اوسط عمر تہتر برس ہو، ننانوے فیصد ابادی کو صحت و صفائی اور سو فیصد کو بجلی کی سہولت میسر ہو، بجلی بھی اتنی وافر کہ برامد کی جارہی ہو، لگ بھگ سو فیصد ابادی لکھنا پڑھنا جانتی ہو، شرح ابادی میں اضافہ بھی ایک فیصد سالانہ سے کم ہو۔

ایسی مملکت میں کسی ایک دن بس اس لیے اچانک ہنگامے پھوٹ پڑیں کہ مائع گیس کی قیمت میں دوگنا اضافہ کردیا گیا ناقابلِ فہم سی بات لگتی ہے۔ ہنگامے شروع ہونے کے تین دن بعد قیمت میں اضافہ واپس بھی لے لیا گیا مگر بدامنی بڑھتی چلی گئی۔ اب تک اٹھارہ پولیس والوں سمیت ایک سو اڑسٹھ افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ ہنگاموں کا سب سے بڑا مرکز بیس لاکھ ابادی والا سب سے بڑا شہر الماتی ہے۔

اہم عمارتوں اور تنصیبات کا تحفظ اب روسی قیادت میں قائم شش مملکتی علاقائی سلامتی کی تنظیم (سی ایس ٹی او) کررہی ہے جب کہ قازق فوج امن و امان کی عمومی بحالی پر توجہ مرکوز کیے ہوئے ہے۔ تیس برس قبل ایک ازاد مملکت بننے کے بعد سے قازقستان میں پھوٹ پڑنے والے یہ سب سے شدید ہنگامے ہیں۔

قازقستان سابق سوویت ریاستوں کی دولتِ مشترکہ کا اہم رکن ہے۔ ملک کی بیس فیصد ابادی روسی ابادکاروں پر مشتمل ہے۔ روسی خلائی پروگرام کی سرگرمیوں کا مرکز بھی قازق علاقہ بیکانور ہے۔ یوریشیا میں روس کے بعد جغرافیائی اور معدنی وسائل کے اعتبار سے سب سے اہم ملک بھی قازقستان ہے۔ پانچ وسطی ایشیائی ریاستوں کی کل قومی امدنی کا ساٹھ فیصد صرف قازقستان پیدا کرتا ہے۔

مگر خود روس کے لیے بھی اتنے شدید ہنگامے غیر متوقع تھے۔ روس کی پریشانی یوں بھی زیادہ ہے کیونکہ اس وقت یوکرین کے معاملے پر اس نے مغربی ممالک سے سینگ پھنسائے ہوئے ہیں۔ اسے خدشہ ہے کہ یوکرین کہیں ناٹو کا مستقل رکن بن کر نیا دردِ سر نہ بن جائے۔ روس کو بیلا روس میں لوکاشینکو کی طویل امریت کا تحفظ بھی درپیش ہے اور قازقستان بھی رنگ بدلتا ہے تو پھر صدر ولادی میر پوتن کے ستارے گردش میں ا سکتے ہیں۔ لہٰذا روس اپنی سرحدوں سے متصل سابق سوویت جنوبی یا جنوب مغربی ریاستوں میں کوئی ایسی سیاسی اتھل پتھل یا تبدیلی نہیں دیکھنا چاہتا جس کی دھمک اس کے اپنے صحن میں سنائی دینے کا خدشہ ہو۔

قازقستان چین کے لیے بھی اتنا ہی اہم ہے۔ یہ روڈ اینڈ بیلٹ منصوبے کی اہم کڑی ہے۔ جو چینی مصنوعات مغربی یورپ کو سڑک اور ریل کے ذریعے جاتی ہیں وہ قازقستان سے ہی گذرتی ہیں۔ لہٰذا چین بھی یہاں کوئی انہونی صورتِ حال برداشت نہیں کرسکتا۔ بالخصوص نزدیکی صوبے شنجیانگ کی حساس صورتِ حال کے پیشِ نظر۔

قازقستان امریکا کے لیے بھی سب سے اہم وسطی ایشیائی ریاست ہے۔ تیل اور گیس کے شعبوں میں بھاری امریکی سرمایہ کاری ہے۔ تنگیز ائل فیلڈز سے روزانہ پونے دو لاکھ بیرل تیل نکلتا ہے۔ اس کے نصف حصص کی مالک امریکی ائل اینڈ گیس کمپنی شیورون ہے۔ امریکی کمپنیوں نے بینکاری کے شعبوں اور کانکنی کے منصوبوں میں بھی خاصی سرمایہ کاری کر رکھی ہے۔ جوں جوں چین امریکا تعلقات بگڑ رہے ہیں دونوں طاقتیں بیرونی سرمایہ کاری کے میدان میں بھی چھینا جھپٹی تیز کررہی ہیں اور قازقستان ہر اعتبار سے روس، چین، امریکا سہ طرفہ ٹورنامنٹ کی ایک بڑی ٹرافی ہے۔ قازقوں کو بھی اس کا پورا احساس ہے لہٰذا انھوں نے اپنی اقتصادی خارجہ پالیسی کو بہت ناپ تول کے ساتھ متوازن کر رکھا ہے تاکہ رند بھی خوش رہے وعظ بھی ناراض نہ ہو۔

تو پھر قازق اتنے بے چین کیوں ہیں اور سرکار قازق عوام کو براہِ راست اس بے چینی کا الزام دینے کے بجائے کیوں ''ہزاروں غیر ملکی تربیت یافتہ دہشت گردوں'' پر ڈال رہی ہے کہ جن کے بہکاوے میں ''مٹھی بھر پرامن شہری'' بھی ا گئے۔ باقی دنیا کو تربیت یافتہ دہشت گردوں کی بریکنگ نیوز یکم جنوری کو ہنگامے پھوٹ پڑنے کے بعد ہی کیوں ملی۔

بات یہ ہے کہ قازق عوام دہائیوں سے جاری اقتصادی جمود کے سبب اب بولنا چاہتے ہیں اور سوویت دور کی مسلسل مسلط حکمران اشرافیہ کے چنگل سے نجات پا کر کھلی فضا میں سانس بھی لینا چاہتے ہیں۔ اس تحریک میں سب سے مقبول نعرہ ہے ''شال کیت''، یعنی بڑھے جاو۔

روئے سخن اکیاسی سالہ نور سلطان نذر بائیف کی جانب ہے جو انیس سو چوراسی میں سوویت کیمونسٹ پارٹی کی قازق شاخ کے سیکریٹری جنرل بننے کے بعد اس ریاست کے ناظم رہے اور سولہ دسمبر انیس سو اکیانوے کو سوویت یونین سے الگ ہونے والی اخری ریاست کے صدر بن گئے۔ پھر انیس سو ترانوے کے ائین کے تحت فیصل اباد کا گھنٹہ گھر ہوگئے۔ ہر انتخاب میں ان کی جماعت پچانوے فیصد سے زائد ووٹ لے کر کامیاب ہوتی رہی۔

ابتدائی برسوں میں نذر بائیف ملک کو مذہبی دہشت گردی سے بچانے کا نعرہ لگاتے رہے۔ پھر قازقستان کی معاشی ترقی کا سرچشمہ قرار پائے۔ بابائے ملت کا خطاب اپنایا۔ ہر اہم چوک میں مجسمے نصب ہو گئے۔ دولت پیدا ضرور ہوئی مگر سوویت دور کی اشرافیہ کے ہاتھوں میں مرتکز ہوتی چلی گئی۔ اور پھر نذر بائیف خاندان اشرافیہ کے اندر اشرافیہ بنتا چلا گیا۔

سب سے بڑی بیٹی دریغہ نذر بائیف کو ممکنہ سیاسی جانشین کے طور پر ابھارنے کی کوشش ہوئی۔ منجھلی بیٹی دینارا اور ان کے شوہر تیمور قلی بائیف اس وقت ملک کے سب سے بڑے بینک ''ہالک'' کے مالک ہیں اور ملک کا امیر ترین جوڑا کہلاتے ہیں۔ امارات ائی تو بیرونِ ملک جائیداد بھی خریدی گئی۔ نذر بائیف خاندان اور حواریوں کا تیل اور گیس کی صنعت پر بھی کنٹرول بتایا جاتا ہے۔

مارچ دو ہزار انیس میں نور سلطان ستائیس برس کی صدارت سے سبکدوش ہوگئے مگر سب سے اہم ادارے نیشنل سیکیورٹی کونسل کی سربراہی ہاتھ ہی میں رکھی۔ انتہائی قابلِ اعتماد قاسم جمرات توکائیف کو صدر نامزد کیا گیا۔ انھوں نے سیکیورٹی ایجنسی کی زمام نور سلطان کے بااعتماد ساتھی کریم مسیموف کے حوالے کردی۔ کابینہ کی نامزدگیوں اور فیصلوں میں بھی نذر بائیف کا عمل دخل برقرار رہا۔ ان کی قومی خدمات کے اعتراف میں دارالحکومت استانہ کا نام بھی بدل کے نور سلطان رکھ دیا گیا۔

فی الحال شورش و بے چینی فرو کرنے کے لیے صدر توکائیف نے نہ صرف نور سلطان کے حامی وزیرِ اعظم کو برطرف کردیا ہے بلکہ نیشنل سیکیورٹی کونسل کی سربراہی بھی خود سنبھال لی ہے۔ سابق سیکیورٹی چیف کریم مسیموف کو بھی غداری کے جرم میں حراست میں لے لیا گیا ہے۔ گویا توکائیف کی اقتدار پر گرفت بظاہر مضبوط ہے۔ جیسے جیسے معاملات ٹھنڈے پڑتے جائیں گے صدر توکائیف کی شکل میں قازقستان کو ایک اور نور سلطان مل جائے گا۔

کیا عام قازق مستقبلِ قریب میں ایسی جمہوریت دیکھ پائیں گے جو ان کی امنگوں کی اصل نمائندہ ہو۔ امکان کم ہے کیونکہ قازقستان کی سرحد جتنے ممالک سے بھی لگتی ہے ان سب میں ایک سے ایک وکھری ٹائپ کی امریت سر چڑھ کے بول رہی ہے۔ روس، چین اور امریکا بھی ایسا قازقستان دیکھنا چاہتے ہیں جو پارلیمانی کل کل سے الودہ ہونے کے بجائے کسی اہنی گرفت میں رہے تاکہ اقتصادی و اسٹرٹیجک مفادات پر انچ نہ ائے۔

رہے پونے دو کروڑ خواندہ قازق تو وہ کل کی طرح اج بھی ''جائیں تو جائیں کہاں سمجھے گا کون یہاں'' والی کیفیت میں مچل رہے ہیں

بقیہ 1

ہیں۔ نئی دلی کی تینوں جیلوں میں موجود قیدیوں کی مجموعی تعداد سات جنوری تک 18 ہزار 528 تھی جن میں سے سب سے زیادہ 12 ہزار 669 قیدی تہاڑ، 4 ہزار 18 منڈولی اور ایک ہزار 841 روہنی جیل میں قید ہیں۔ واضح رہے کہ نئی دلی کی جیلوں میں قیدیوں کورونا وائرس کے تیزی سے مبتلا ہونے کی وجہ سے کشمیری سیاسی نظربندوں کی زندگیوں کو شدید خطرہ لاحق ہے۔ اس وقت کل جماعتی حریت کانفرنس کے چیئرمین مسرت عالم بٹ کے علاوہ کل جماعتی حریت کانفرنس کے سینئر رہنما شبیر احمد شاہ، محمد یاسین ملک، نعیم احمد خان، الطاف احمد شاہ، ایاز محمد اکبر، پیر سیف اللہ، راجہ معراج الدین کلوال، فاروق احمد ڈار، شاہد الاسلام، دختران ملت کی سربراہ آسیہ اندرابی، فہمیدہ صوفی، ناہیدہ نسرین، انسانی حقوق کے کارکن خرم پرویز، انجینئر رشید اور کشمیری تاجر ظہور احمد وتالی تہاڑ، جودھ پور، آگرہ، ہریانہ اور بھارت کی دیگر جیلوں میں غیر قانونی طور پر نظربند ہیں اوران کے مہلک وائرس میں مبتلا ہونے کا شدید خطرہ ہے۔

بقیہ 2

گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان کا دمشق کا دورہ اور ان کے ساتھ آنے والے وفد کا فلسطینی کاز کو ختم کرنے کے لیے اسرائیلی سازشوں کے جلو میں اہم پیش رفت ہے۔ رجوب نے گزشتہ برسوں میں مشکل حالات سے گزرنے کے باوجود فلسطینی کاز کے تئیں اپنے مضبوط موقف کے لیے شامی عوام اور قیادت کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ فلسطینیوں کی غیر معمولی دیکھ بھال اور مہمان نوازی اوران کے ساتھ شامی شہریوں کی طرح برتا کرنے پر شکریہ ادا کرنا چاہیئے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ یہ مرحلہ فلسطینی کاز کی تاریخ کا سب سے مشکل مرحلہ ہے، جس کی وجہ فلسطین کو یہودیانے کی اسرائیلی کوششوں میں شدت، القدس کی تاریخی اسلامی اور عرب حیثیت کو ختم کرنے، تمام مقبوضہ علاقوں میں آباد کاری کی بے مثال مہم شروع کرنا ہے۔

بقیہ 3

ملک کو اپنے اتحادوں کے انتخاب سے منع کرسکتا ہے۔ یہ پوچھے جانے پر کہ کیا روس نے یوکرین کے ساتھ کشیدگی بڑھانے کے منصوبے کا کوئی جواب دیا ہے؟ شرمین نے کہا کہ مجھے نہیں لگتا کہ ہم اس کا جواب جانتے ہیں۔ ہم نے یہ بات بالکل واضح کردی ہے کہ تعمیری، نتیجہ خیز اور کامیاب سفارت کاری کیبغیر کچھ ہونا بہت مشکل ہے۔ وینڈی شرمین نے بتایا کہ ہم نے مذاکرات میں بہت سے خیالات پیش کیے ہیں جہاں ہمارے دونوں ممالک باہمی سلامتی کے مفاد میں اقدامات کرسکتے ہیں، یہ ہمارے مفاد میں ہوں گے اور تزویراتی استحکام کو بہتر بنائیں گے۔

بقیہ 4

ٹینک میں چھپائے گئے تھے۔ اس حوالے سے ایک ویڈیو بھی سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی ہے جس میں انکم ٹیکس ڈیپارٹمنٹ کے عملے کو استری اور ڈرائر کے ذریعے کرنسی نوٹوں کو خشک کرتے دکھایا گیا ہے۔ چھاپہ مار ٹیم کے سربراہ اور جوائنٹ کمشنر انکم ٹیکس ڈیپارٹمنٹ جبل پور من من شرما کا کہنا تھا کہ انکم ٹیکس ڈیپارٹمنٹ نے رائے فیملی سے 8 کروڑ روپے ضبط کیے ہیں جن میں پانی کے ٹینک میں چھپائے گئے ایک کروڑ روپے بھی شامل ہیں، اس کے علاوہ 3 کلو سونا بھی ضبط کیا گیا ہے۔

بقیہ 5

چار گھنٹے تک اس سے پوچھ گچھ کی۔ اسرائیلی تفتیش کاروں نے الزام لگایا کہ گذشتہ سال عید الاضحیٰ کے مبارک خطبہ کے دوران اشتعال انگیزی، تشدد اور دہشت گردی پر اکسایا تھا۔ اس کے جواب میں الشیخ الباز نے کہا ان کے دعوے کے مطابق اشتعال میرے خطبہ میں کہنے سے آیا۔ ہم اپنی جانیں قربان کر دیں گے اور ہم مسجد اقصی کو نہیں چھوڑیں گے۔ بات جاری رکھتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ تفتیش کرنے والوں نے مجھ سے پوچھا کہ اپنی جان قربان کرنے کا کیا مطلب ہے؟ تو میں نے ان کو جواب دیا کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ قابض ریاست نے ہم پر کتنا ہی ظلم کیوں نہ کیا ہو، اور ہمارے ساتھ کتنا ہی ظلم کیوں نہ کیا گیا ہو ہم اس سے دستبردار نہیں ہوں گے۔ ہمارا عقیدہ ہے کہ مسجد اقصیٰ ہماری ہے اور اس میں یہودیوں کا کوئی ذرہ بھر بھی حصہ نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مجھ سے پوچھا گیا کہ آپ نے کہا کہ میں اسرائیل کو مشورہ دیتا ہوں کہ وہ مسجد اقصیٰ کے خلاف اپنی جارحیت بند کرے۔ ورنہ یہ دنیا کے نقشے سے مٹ جائے گی؟۔ میں نے جواب دیا کہ میں اب بھی اس پر اصرار کرتا ہوں۔ تفتیش کار نے جواب دیا کہ ایسا کرکے آپ اسرائیل کی ریاست کو اس کے خاتمے کی دھمکی دیتے ہیں۔ الباز نے کہا کہ انہوں نے تفتیش کار کو جواب دیا کہ آپ کے الفاظ آپ کی طرف واپس آ گئے ہیں۔ مجھے پوری طرح یقین ہے کہ سلطنتیں اسرائیل سے ہزاروں گنا مضبوط تھیں اور یہ سلطنتیں دنیا کے نقشے سے اس لیے غائب ہوگئیں کہ وہ ناانصافی کرتی تھیں۔

بقیہ 6

کنسلٹنسی کے شعبوں میں عالمی ہنرمندوں اور پیشہ ور افراد کو راغب کرنا ہے۔ رپورٹ کے مطابق دبئی ایئرپورٹ فری زون نے دبئی کلچر اور جنرل ڈائریکٹوریٹ آف ریذیڈنسی اینڈ فارنرز افیئرز کے ساتھ ایک معاہدے پر دستخط کیے تاکہ نئے اقدام کو آسان بنایا جاسکے، یہ معاہدہ لائسنسوں، ویزوں اور دیگر خدمات پر کارروائی کے لیے تعاون اور ہم آہنگی کا فریم ورک تیار کرتا ہے، صارفین کے نیٹ ورک تک مکمل سائی حاصل ہوگی جس میں بین الاقوامی کمپنیوں سے لے کر کاروباری افراد شامل ہونگے۔ فری زون کے ڈیجیٹل پلیٹ فارم تک رسائی حاصل ہوگی جو انہیں کام، معاہدوں اور خدمات تک آسان رسائی کے لیے صارفین سے رابطہ کرنے کی اجازت دیتا ہے اور انہیں اپنے صارفین کے امکانات کو بڑھانے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ مزید یہ کہ ٹیلنٹ پاس کی طرف سے پیش کردہ لائسنسوں کے پورٹ فولیو کا حصہ ہے، ان میں درآمد، برآمد کے لیے مندرجہ ذیل تجارتی لائسنس شامل ہیں، محکمہ اقتصادی ترقی کے ساتھ شراکت میں جاری کردہ لائسنس، جو دبئی ایئرپورٹ فری زون میں رجسٹرڈ کمپنیوں کو فری زون سے باہر کام کرنے کے لیے دفتر کی جگہ کی ضرورت کے بغیر محکمہ کے لائسنس کے لیے درخواست دینے کی اجازت دیتا ہے۔

بقیہ 7

انکشاف گزشتہ روز ہوا۔ ان پر الزام ہے کہ انہوں نے انتہائی خفیہ معلومات لیک کی ہیں۔ ڈینش میڈیا میں انکشاف کیا گیا کہ ملکی دفاعی خفیہ ایجنسی کے سربراہ لارس فنڈسن کو انتہائی خفیہ اور حساس معلومات لیک کرنے کے الزام میں گزشتہ ماہ حراست میں لے لیا گیا تھا۔ لارس فنڈسن کے بارے میں یہ خبر ایک ایسے وقت پر سامنے آئی، جب گزشتہ برس ڈینش انٹیلیجنس پر الزام لگایا گیا تھا کہ اس نے یورپی رہنماؤں اور ڈینش شہریوں کی جاسوسی اور نگرانی کے لیے امریکا کی قومی سیکیورٹی ایجنسی (این ایس اے) کے ساتھ تعاون کیا تھا۔ بتایا گیا کہ فنڈسن کے کہنے پر ہی ان کا نام میڈیا کو جاری کیا گیا۔ مقامی میڈیا کے مطابق اس کیس کے حوالے سے فنڈسن کے کچھ ساتھیوں کے خلاف قانونی کارروائی کا سلسلہ شروع کیا گیا تھا۔

بقیہ 8

اور غیر انسانی قرار دیا تھا۔ تاہم مالی کے فوجی رہنما مغربی افریقی ریاستوں کے ساتھ اتفاق رائے قائم کرنے کے خواہاں ہیں۔ اس بلاک نے مالی پر تجارتی پابندیاں عائد کرتے ہوئے سرحدی ناکہ بندی کررکھی ہے۔ مالی میں فوجی اکثریتی حکومت نے اگلے پانچ سال اقتدار میں رہنے کا اعلان کیا ہوا ہے۔ عالمی برادری کا کہنا تھا کہ مالی کی حکومت کو اس سال فروری میں انتخابات کرانے جائیں۔

بقیہ 9

بڑی تعداد ہے۔ اسرائیلی وزارت صحت کے مطابق گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران ایک لاکھ 62 ہزار افراد کے ٹیسٹ لیے گئے۔ اسرائیل میں کرونا وبا میں تیزی کے بعد ایک بار پھر سخت لاک ڈاون اور سفری پابندیوں کی تیاری کی جارہی ہے۔

بقیہ 10

کیا۔ اس دستاویزی فلم میں مزاحمتی جنگجوں کے ایک گروپ کا کردار پیش کیا گیا جو گذشتہ مئی میں سیف القدس کی جنگ میں بحری افواج کو سونپے گئے کاموں کو انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے تھے۔ اس فلم میں سمندری ڈولفن کی پیش کش شامل تھی جسے فلسطینی مزاحمتی جنگجوؤں نے دریافت کیا تھا اور انہوں نے اسے اپنے سپرد کردہ کام کو انجام دینے سے دور رکھنے کے بعد اپنے قبضے میں لے لیا تھا۔ اس کا مقصد مزاحمت سے تعلق رکھنے والے انسانی مینڈکوں کے عناصر کو ختم کرنا ہے۔ اس فلم میں کچھ مزاحمتی جنگجوں کے دیگر آپریشنز جیسے کہ برطانوی جہاز کے آپریشن کو انجام دینے کے کردار کی پیشکش کا مشاہدہ کیا گیا جس نے مزاحمت کو بڑی مقدار میں گولے حاصل کرنے کے قابل بنایا۔

بقیہ 11

بھی دی گئی۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق فلسطینی محکمہ اوقاف کی طرف سے جاری ایک بیان میں کہا گیا کہ یہودی آباد کاروں، اسرائیلی طلبا اور انٹیلی جنس اہلکاروں سمیت درجنوں انتہا پسندوں نے قبلہ اول میں گھس کر اشتعال انگیز چکر لگائے۔ یہودی آباد کار مراکشی دروازے کے راستے مسجد اقصی کے صحن میں داخل ہوئے۔ اس موقع پر انتہا پسند یہودی شرپسندوں کو مزعومہ ہیکل سلیمانی کے بارے میں مذہبی بریفنگ بھی دی گئی۔ خیال رہے کہ جمعہ اور ہفتہ کے کے دن کے علاوہ ہفتے کے باقی ایام میں یہودی آباد کار مسجد اقصی پر دھاوے بولتے اور تلمودی تعلیمات کے مطابق مسجد اقصی کی حرمت کو پامال کرنے والے اشتعال انگیز اقدامات اور حرکات کرتے ہیں۔ یہودی آباد کاروں کو قبلہ اول پر دھاووں کے لیے فول پروف سیکیورٹی فراہم کی جاتی ہے جب کہ فلسطینیوں کو قبلہ اول میں نماز کی ادائی سے روکنے کے لیے طاقت کے استعمال سمیت طرح طرح کے حربے استعمال کیے جاتے ہیں۔

بقیہ 12

بیان میں آپریشن کے دسویں دن عین ڈائریکٹوریٹ کو آزاد کرانے کے ساتھ آپریشن جنوبی سائیکلون کے تیسرے مرحلے کی تکمیل کا اعلان کیا۔ بیان میں بتایا کہ شبوہ گورنری کے تمام اضلاع کو مکمل طور پر آزاد کرالیا گیا۔ جائنٹس بریگیڈز کی قیادت نے آئینی حکومت اور متحدہ عرب امارات کی حمایت پر سعودی قیادت والے اتحاد کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ 13

امریکا اور بحیرہ روم میں بھی درجہ حرارت میں غیر معمولی اضافہ دیکھا گیا۔ انفارمیشن ایجنسی کے مطابق درجہ حرارت میں یہ حیران کن اضافہ اس بات کی جانب اشارہ ہے کہ لوگوں کو زندگی گزارنے کے طریقوں کو تبدیل کرنا ہوگا، کاربن ڈائی آکسائیڈ کے اخراج کو کم کرنا ہوگا اور دیرپا ترقی کے اصولوں کو اپنانا ہوگا۔ اس ادارے کا یہ بھی کہنا تھا کہ کاربن ڈائی آکسائیڈ کے علاوہ میتھین گیس میں بھی خاطر خواہ اضافہ نوٹ کیا گیا ہے، جو ماحول کے لیے انتہائی خطرناک ہے۔

بقیہ 14

کے دوران ایتھوپیا میں جاری بحران اور اس کے خطے پر اثرات کے حوالے سے گفتگو ہوئی ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق امریکی صدر کی جانب سے شہریوں کی ہلاکتوں اور پڑوسی ملک اریٹیریا کے ساتھ بڑھتی ہوئی فوجی کشیدگی پر خدشات کا اظہار کیا گیا۔ نومبر 2020 میں شروع ہونے والے تنازعے میں ایک مرتبہ پھر تیزی آئی ہے۔ ایتھوپیا کی حکومت کے تیگرائی پیپلز لبریشن فرنٹ کے ساتھ جاری تنازعے میں ہزاروں افراد ہلاک اور کئی لاکھ بے گھر ہو چکے ہیں۔ آبی احمد کے اقتدار میں آنے سے قبل ایتھوپیا تیس سالوں تک تیگرائی پیپلز لبریشن فرنٹ کے کنٹرول میں تھا۔

بقیہ 15

ہے۔ ترجمان کے مطابق بائیڈن انتظامیہ نے گزشتہ برس گوانتاناموبے جیل کی صورتحال کا جائزہ لینا شروع کیا تھا، گوانتاناموبے جیل میں اب صرف 39 قیدی موجود ہیں، پہلے یہ تعداد 800 تھی۔ ترجمان نے مزید بتایا کہ جیل میں 14 قیدیوں کا جائزہ چل رہا ہے، 2 قیدیوں کو سزا ہوچکی ہے۔ خیال رہے کہ نیویارک میں 11 ستمبر 2001 کو ورلڈ ٹریڈ سینٹر پر ہونے والے حملے کے بعد ریپبلکن پارٹی کے رہنما اور سابق امریکی صدر جارج بش نے کیوبا کے جزیرے گوانتاناموبے میں یہ جیل بنوائی تھی۔ ان قیدیوں کو انتہائی خطرناک قرار دے کر کسی بھی قسم کی قانونی مدد کے بغیر گوانتاناموبے میں ہمیشہ کے لیے قید کیا گیا تھا اور یہاں ان کے ساتھ انتہائی انسانیت سوز رویہ اختیار کیا گیا۔ 2008 میں ڈیموکریٹک پارٹی کے براک اوباما امریکا کے صدر بنے تو انہوں نے یہ عقوبت خانہ بند کرنے کا اعلان کیا، اوباما کا کہنا تھا کہ گوانتاناموبے پر سالانہ 15 کروڑ امریکی ڈالر خرچ ہورہے ہیں لہذا اس کو بند کرکے اس رقم کی بچت کی جاسکتی ہے

بقیہ 16

کے مطابق ایک مریض میں کامیابی سے جینیاتی طور پر تبدیل شدہ خنزیر کا دل لگایا گیا جس کے بعد امریکا سے تعلق رکھنے والے 57 سالہ ڈیوڈ بینیٹ دنیا کے پہلے انسان بن گئے ہیں جن میں جینیاتی طور پر تبدیل شدہ خنزیر کا دل لگایا گیا ہے۔ امریکا میں یہ کارنامہ کراچی سے تعلق رکھنے والے ڈاکٹر منصور محی الدین نے انجام دیا جو ڈاؤ یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز سے گریجویٹ ہیں۔ ڈاکٹر منصور نے کہا کہ ابتدائی تجربات میں بندر کا دل لگایا جاتا تھا لیکن وہ مفید ثابت نہ ہوا البتہ خنزیر پر تجربہ مفید رہا۔

بقیہ 17

کسی کسان اور پنجابی کے خلاف کارروائی نہیں کروں گا۔ بھارتی پنجاب کے وزیر اعلی نے مزید کہا کہ اگر وزیراعظم کو 10 منٹ انتظار کرنا پڑا تو کیا ہوا۔ انہوں نے کہا کہ مظاہرین تو مودی صاحب کے پاس بھی نہیں گئے۔ کسی نے ان کے ساتھ کچھ نہیں کیا وزیراعظم کی ریلی میں کیپٹن امریندر سنگھ کے علاوہ کوئی پنجابی نہیں گیا۔

بقیہ 18

دستیاب ہوگا جبکہ اس کا مقصد میڈیا، تعلیم، ٹیکنالوجی، آرٹ، مارکیٹنگ اور کنسلٹنسی کے شعبوں میں عالمی ہنر مندوں اور پیشہ ور افراد کو راغب کرنا ہے۔ ٹیلنٹ پاس اپنے ہولڈر کو دبئی ایئرپورٹ فری زون (ڈی اے ایف زیڈ) کی طرف سے فراہم کردہ دفتری جگہ کرائے پر لینے کے علاوہ 3 سال کے لیے رہائشی ویزا حاصل کرنے کا اہل بناتا ہے۔ آفس سلوشنز میں دور سے خدمات حاصل کرنے کے آپشن کے علاوہ موثر سپورٹ اور آپریشن کے لچکدار اخراجات شامل ہیں۔

بقیہ 19

ہی کمپنی کے ذریعے مختلف اداروں کو خدمات فراہم کررہے ہیں جبکہ اپنے یوٹیوب چینل کے ذریعے وہ مصنوعی ذہانت (آرٹیفیشل انٹیلی جنس) کی مفت تعلیم دے رہے ہیں۔ واضح رہے کہ کرپٹو کرنسی بنانے کا عمل کرپٹو کرنسی مائننگ یا صرف مائننگ کہلاتا ہے جس کیلیے طاقتور مائیکرو پروسیسرز درکار ہوتے ہیں جو بہت زیادہ بجلی استعمال کرتے ہیں۔ سراج نے اپنے ایپل میک منی ایم ون لیپ ٹاپ میں کرپٹو کرنسی مائننگ کا ایک مفت سافٹ ویئر انسٹال کیا اور اسے اپنی ٹیسلا کار میں 12 وولٹ کے پاور سپلائی ساکٹ سے منسلک کردیا۔ یہی نہیں بلکہ انہوں نے اپنے لیپ ٹاپ سے جڑا ہوا اضافی جی پی یو (گرافیکل پروسیسنگ یونٹ) بھی ٹیسلا کار کی پاور سپلائی سے جوڑ دیا۔ وہ جب بھی کار ڈرائیو کرتے، ان کا لیپ ٹاپ بھی ساتھ ہی ساتھ ایتھریئم کرپٹو کرنسی بنانے لگتا ہے۔ سراج راوال کا کہنا تھا کہ پچھلے سال جب ایتھریئم کی قیمت اپنے عروج پر تھی تو وہ ہر مہینے 800 امریکی ڈالر مالیت جتنی کرپٹو کرنسی بنا رہے تھے۔ ٹیسلا کار کے ساتھ چھیڑ خانی کی صورت میں کمپنی وارنٹی منسوخ ہوجاتی ہے لیکن سراج کا کہنا ہے انہوں نے یہ رسک لیا اور اب اس کا فائدہ بھی اٹھا رہے ہیں۔

بقیہ 20

انجام یہ ہوا کہ ایک انگلی ٹوٹ گئی اور کوئی ریکارڈ بھی نہ بن سکا۔ دو سال بعد جاکر اب شینن یہ نیا ریکارڈ بنانے میں کامیاب ہوئے ہیں اور وہ بھی اپنی کوئی انگلی توڑے بغیر۔ 2019 میں برطانیہ سے تعلق رکھنے والے کرسٹن بومگارٹنر نے یہ ریکارڈ قائم کیا تھا جس میں گیند کو پھینکے جانے کی اونچائی 374 فٹ تھی جبکہ شینن کی اونچائی 393 فٹ ہے۔ شینن نے گینز ریکارڈ کو بتایا کہ وہ بچپن ہی سے گینز ریکارڈ توڑنے کے خواب دیکھا کرتے تھے اور آج ان کا یہ خواب پورا ہوگیا ہے۔

بقیہ 21

کے مطابق جنوبی کوریا کے فوجی حکام نے بتایا کہ شمالی کوریا نے منگل کی صبح میزائل کا تجربہ کیا۔ شمالی کوریا نے بیلسٹک میزائل کا تجربہ کیا زمین سے مشرقی سمندر کی جانب لانچ کیا گیا۔ جاپان کے کوسٹ گارڈز نے بھی فائر کی گئی بیلسٹک میزائل جیسی چیز کی تصدیق کی ہے۔ شمالی کوریا کا 6 روز کے دوران بیلسٹک میزائل کا یہ دوسرا تجربہ ہے۔ شمالی کوریا کے رہنما کم جونگ ان نے عالمی تنقید کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے ملکی دفاع مزید مضبوط بنانے کا اعلان کیا ہے۔ امریکی مشن برائے اقوام متحدہ جس میں امریکا، فرانس، آئرلینڈ، جاپان، برطانیہ اور البانیہ شامل ہیں نے گزشتہ ہفتے کئے گئے شمالی کوریا کے میزائل تجربے کی مذمت کی تھی۔

بقیہ 22

درمیان دوستانہ تعلقات، دوطرفہ تعاون اور مشترکہ رابطوں کے تمام شعبوں میں تعاون کو فروغ دینے کے طریقوں کا جائزہ لیا۔ دونوں فریقوں نے مشترکہ دلچسپی کے کئی علاقائی اور بین الاقوامی امور پر تبادلہ خیال کیا جن میں سرفہرست مشرق وسطی میں سلامتی اور استحکام کی مضبوطی، خطے اور دنیا میں دونوں دوست ممالک کی طرف سے امن کی بنیاد رکھنے کی کوششوں میں تعاون اور دیگر امور شامل ہیں۔ دونوں فریقوں نے ایرانی جوہری پروگرام اور اس سلسلے میں بین الاقوامی مذاکرات پر تبادلہ خیال کیا۔ دونوں فریقوں نے علاقائی اور بین الاقوامی پیش رفت اور کوششوں کے بارے میں خیالات کے تبادلے کے علاوہ افغانستان میں سلامتی اور استحکام کی ضمانت دینے والی ہر کوشش کی حمایت کی اہمیت پر بھی بات کی۔ دونوں رہ نماؤں نے اعلی سطحی چین، سعودی مشترکہ کمیٹی کے ذریعے دونوں ممالک کے درمیان اسٹریٹجک دوستی کے تعلقات کے نئے افق کھولنے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا اور مملکت کے 2030 کے وژن کی روشنی میں کئی شعبوں میں ہم آہنگی اور اسٹریٹجک منصوبہ بندی پر تبادلہ خیال کیا۔ سعودی وزارت خارجہ نے کہا کہ انہوں نے چینی ہم منصب سے ایرانی جوہری پروگرام اور اس کے بارے میں مذاکرات کے ساتھ ساتھ افغانستان میں سلامتی کو یقینی بنانے کی کوششوں پر بھی بات کی۔ سعودی وزیر خارجہ نے ٹویٹ کی کہ ہم چین کے ساتھ تعاون اور مشترکہ کام کے مختلف شعبوں میں شراکت داری اور دو طرفہ ہم آہنگی کو مستحکم کرنے کے منتظر ہیں۔

بقیہ 23

مشاورت کی ضرورت ہوگی جس کا مقصد مختلف فریقوں کے درمیان براہ راست یا بالواسطہ مذاکرات کے دوسرے مرحلے کی طرف جانا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم تیزی سے آگے بڑھنا چاہتے ہیں۔ ہم سول سوسائٹی کے پہلے گروپ کے ساتھ بات چیت شروع کریں گے۔ ہم روزانہ بہت سے اسٹیک ہولڈرز سے بات کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مذاکرات کے آغاز کے لیے ٹائم فریم طے کرنا مشکل ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ وقت قیمتی ہے۔ ہم یہ جانتے ہیں سوڈان کی صورتحال مشکل ہے اور ہم پر بہت زیادہ دباؤ ہے۔ پیریٹز نے کہا کہ مجھے امید ہے کہ یہ مشاورت ایک اعتماد سازی کا اقدام بنیں گی اور ملک میں تشدد کم کرنے میں مدد ملے گی۔ پیریٹز نے اس بات پر بھی زور دیا کہ سوڈان میں طاقت کے بے تحاشہ استعمال کا تسلسل فوری طور پر بند ہونا چاہیے اور تشدد کی فوری تحقیقات ہونی چاہیے۔ پیریٹز نے مزید کہا کہ سوڈان میں تشدد کے خاتمے اور ایک جامع مشاورتی عمل میں داخل ہونے کا وقت آ گیا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ سوڈان میں اعتماد کو پہنچنے والا نقصان دن بہ دن بڑھتا جا رہا ہے۔

بقیہ 24

کہ جن 26 افراد کو انفیکشن نہیں ہوئی، ان میں ان ٹی سیلز کی سطح ان لوگوں کے مقابلے میں کافی زیادہ تھی جو انفیکشن سے متاثر ہوئے تھے۔ امپیریل نے یہ نہیں بتایا کہ ٹی سیلز سے تحفظ کب تک رہے گا۔ مطالعہ کی شریک مصنفہ ڈاکٹر ریا کنڈو نے کہا کہ ہم نے پایا کہ پہلے سے موجود ٹی خلیات کی اعلی سطح کووڈ 19- انفیکشن سے بچا سکتی ہے۔ یہ عام زکام جیسے کرونا وائرس سے متاثر ہونے پر دیگر انسانی جسم کے ذریعہ بنائی جاتی ہے۔ تحقیق کے مصنفین نے کہا کہ سارس - کووی 2 - وائرس کی اندرونی پروٹین، جو ٹی خلیات کے نشانے پر ہوتی ہے، ویکسین بنانے والوں کے لیے ایک متبادل ہدف پیش کرسکتی ہے۔ کووڈ 19 کی موجودہ ویکسینیں اسپائیک پروٹین کو ہدف بناتی ہیں۔ یہ باقاعدگی سے متغیر ہوتی رہتی ہے، جس سے اومیکرون جیسی مختلف شکلیں پیدا ہوتی ہیں اور یہ علامتی انفیکشن کے خلاف ویکسین کی افادیت کو کم کردیتی ہیں۔

بقیہ 25

تسلط کے خلاف اپنی جدوجہد جاری رکھیں۔ کشمیری نوجوانوں کے دوران حراست قتل کے واقعات میں اضافے کی مذمت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بھارتی فوج فرقہ وارانہ جنون اور سیاسی انتقام کا نشانہ بنانے کیلئے بے گناہ کشمیریوں کا قتل کررہی ہے۔ تاہم انہوں نے کہا کہ نڈر کشمیری اپنی شہداء کی قربانیوں کو رائیگاں نہیں جانے دیں گے اور ان کے مشن کو ہر قیمت پر اسکے منطقی انجام تک جاری رکھا جائے گا۔ شبیر شاہ نے بھارت کی ہٹ دھرمی پر مبنی پالیسی کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ بھارت کو تنازعہ کشمیر کے حل سے متعلق عالمی برادری اور اقوام متحدہ کے سامنے کئے گئے اپنے وعدوں پر عمل کرتے ہوئے فوری طور پر مقبوضہ علاقے میں آزادانہ اور منصفانہ رائے شماری کرانی چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کشمیری عوام اپنے ناقابل تنسیخ حق خودارادیت کا مطالبہ کر رہے ہیں لیکن مودی کی فسطائی بھارتی حکومت کشمیریوں کو انکا بنیادی حق دینے سے مسلسل انکار کررہی ہے اوران کی حق پر مبنی جدوجہد آزادی کو دبانے کیلئے وحشیانہ ظلم وتشدد جاری رکھے ہوئے ہے۔ سینئر حریت رہنماء نے اقوام متحدہ پر زور دیا کہ وہ مقبوضہ کشمیر میں کشمیریوں کا قتل عام، جبری گرفتاریوں اور انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کا سخت نوٹس لے اور مسئلہ کشمیر کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں کے مطابق جلد از جلد حل کرے۔ ادھر کل جماعتی حریت کانفرنس کی رہنماؤں فریدہ بہن جی اور یاسمین راجہ نے سرینگر سے جاری ایک بیان میں کہا ہے کہ بھارتی فورسز نے وادی کشمیر میں ظلم وتشدد اور قتل عام کا بازار گرم کر رکھا ہے۔ انہوں نے گزشتہ روز کولگام میں بھارتی فوجیوں کے ہاتھوں شہید ہونیوالے کشمیری نوجوانوں کو شاندار خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم اپنے شہدا کے مقروض ہیں جو کشمیری قوم کی بھارتی تسلط سے آزادی کیلئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کررہے ہیں۔ انہوں نے مقبوضہ علاقے کے طول وعرض میں بھارتی فورسز کے ہاتھوں نہتے کشمیریوں کے قتل عام اور لوٹ مار کی بھی مذمت کی۔

بقیہ 26

نظر بند تمام افراد کو رہا کیا جائے۔ اس کے علاوہ ناروے کی نوبیل کمیٹی نے بھی آنگ سان سوچی کی سزا کی مذمت کی اور خدشات کا اظہار کیا۔ واضح رہے کہ میانمار کی عدالت نے آنگ سان سوچی کو چار سال قید کی سزا سنائی تھی۔ آنگ سان سوچی کو جن الزامات پر 4 سال قید کی سزا سنائی گئی ہے ان میں واکی ٹاکیز کا غیر قانونی استعمال، درآمد اور کورونا کے قوانین کو توڑنا شامل ہیں۔ واضح رہے کہ آنگ سان سوچی کو پہلی بار گزشتہ سال دسمبر میں کورونا وائرس سے متعلق قوانین کی خلاف ورزی پر مقامی عدالت نے 4 سال کی قید سنائی تھی جسے بعد میں دو سال کردیا گیا تھا۔ تاہم تازہ ترین سزا کے بعد معزول رہنما کی کل قید کی مدت 6 سال ہوگئی ہے۔

بقیہ 27

منجمد کرنے پر امریکا کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ ان اثاثوں کو انسانی مقاصد اور افغانستان میں لوگوں کے حالات زندگی کی بہتری کے لیے استعمال کیا جانا چاہیے۔ ایرانی وزیر خارجہ نے کہا کہ غیور افغان قوم کی لڑائی نے یہ ظاہر کیا کہ کوئی غیر ملکی طاقت افغانستان پر تادیر قبضہ نہیں کرسکتی اور نہ وہاں حکومت کرسکتی ہے۔

بقیہ 28

ابھی یہ واضح نہیں کہ اومیکرون کے لیے مخصوص ویکسین کی ضرورت پڑے گی یا نہیں۔ مگر کمپنی اس اپ ڈیٹڈ ویکسین کو مارچ کے آخر تک تیار کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ فائزر کے سی ای او البرٹ بورلا نے بات کرتے ہوئے کہا کہ یہ ویکسین مارچ تک تیار ہوجائے گی۔ انہوں نے کہا کہ میں نہیں جانتا کہ ہمیں اس کی ضرورت ہوگی یا نہیں، میں نہیں جانتا کہ اسے استعمال کیا جائے گا یا نہیں، مگر وہ تیار ہوجائے گی۔ کمپنی کے ایک ترجمان کے مطابق نئی تحقیق کی تفصیلات ریگولیٹرز کے ساتھ طے کرنا باقی ہے جیسے اس میں کتنے رضا کاروں کو شامل کیا جائے گا اور کن ممالک میں ٹرائلز کیے جائیں گے۔ ترجمان نے بتایا کہ اس تحقیق کا بنیادی مقصد موجودہ ویکسین اور اومیکرون کے لیے اپ ڈیٹ ویکسین کے مدافعتی ردعمل کا موازنہ کرنا ہے، اس مقصد کے لیے ٹرائل میں رضا کاروں کو ویکسین کی چوتھی خوراک استعمال کرائی جائے گی۔ مائیکل ڈولسٹن کے مطابق فائزر اور بائیواین ٹیک کی تیار کردہ موجودہ ویکسین سے بھی اومیکرون قسم سے متاثر ہونے پر ہسپتال میں داخلے کے خطرے سے ٹھوس تحفظ ملتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مگر موجودہ ویکسین کم شدت والی بیماری کی روک تھام میں کم مؤثر ہے اور اپ ڈیٹڈ ویکسین سے اس کمی کو دور کیا جاسکے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر اومیکرون ویکسین بیماری کی شرح کو مزید کم کرنے میں کامیاب رہی تو ایسے حالات میں ہم مارچ میں اسے متعارف کرانے پر غور کریں گے۔ انہوں نے بتایا کہ فائزر کی جانب سے افریقہ اور ایشیا میں ابھرتی کورونا کی نئی اقسام کی شناخت کے لیے حکومتوں کے ساتھ مل کر کام کرنے کی منصوبہ بندی بھی کی جارہی ہے۔ ان کے مطابق اس کام سے کورونا کی مزید لہروں سے مقابلے کے لیے تیار ہونے میں مدد ملے گی۔ مائیکل ڈولسٹن نے کہا کہ نئی اقسام کی نگرانی سے فائزر کو ویکسین کے بہترین ورژن کا اندازہ لگانے میں مدد ملے گی جس کو مستقبل میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔

بقیہ 29

دیکھ کر چیخ پکار کررہے ہیں۔ مخالف سمت سے آنے والی دوسری ٹرین دیکھ کر وہ اور پریشان ہوگئے۔ اسیوط گورنری سے سوہاج گورنری کی سمت آنے والی ٹرین نمبر 974 ٹرین نمبر 197 اسوان سے قاہرہ جا رہی تھی جس کے ساتھ ایک گھوڑا پٹریوں پر دوڑ رہا تھا۔ بھاگتے ہوئے وہ ایک ایسے مقام پر آیا جب دوسری سمت سے بھی ایک ٹرین آ رہی تھی تاہم وہ دوڑتا رہا اور دونوں ٹرینوں کی ٹکر سے معجزاتی طور پر محفوظ رہا۔

بقیہ 30

اس کی حقیقت جاننے میں کامیاب ہوا۔ اس چٹان کی ساخت دیکھتے ہوئے اسے جیڈ ریبٹ کی عرفیت دی گئی ہے کیونکہ وہ کسی ایسے خرگوش کی طرح نظر آتی ہے جس کے سامنے کچھ گاجریں موجود ہوں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ یوٹو 2 روور کا ترجمہ جیڈ ریبٹ ہی بنتا ہے تو اس نے اپنا میسکوٹ چاند پر دریافت کرلیا ہے۔

بقیہ 31

غیر قانونی طور پر بھارت کے زیر قبضہ جموں وکشمیر میں میں تین افراد جموں خطے میں پراسرار طور پر مردہ پائے گئے ہیں۔ کشمیر میڈیا سروس کے مطابق 25 سالہ بس ڈرائیور راج کمار ادھمپور قصبے کے بس اسٹینڈ میں اپنی بس میں مردہ حالت میں پایا گیا ہے۔ ایک اور واقعے میں 47 سالہ رمیش چند ضلع ادھمپور میں چنانی کے علاقے کے گھڑیاں کلاں میں مردہ حالت میں پایا گیا۔ جموں کے علاقے نانک نگر میں ایک مکان کی چھت سے ایک نامعلوم شخص کی لاش ملی ہے، جس کی عمر تقریبا 25 سال ہے۔

بقیہ 32

مکہ مکرمہ میں حرمین شریفین کی انتظامیہ نے روبوٹ کے ذریعے آب زم زم کی بوتلوں کی تقسیم کا کام شروع کرادیا۔ عرب میڈیا کی رپورٹ کے مطابق اسمارٹ روبوٹ ٹیکنالوجی کورونا وائرس کے ماحول میں بے حد اہم اور محفوظ طریقہ کار ہے۔ انسانی معاونت کے بغیر آب زم زم کی تقسیم کی بدولت کارکنان بھی وائرس لگنے سے محفوظ رہتے ہیں اور زائرین کو بھی تحفظ حاصل رہتا ہے۔

بقیہ 33

روسی نائب وزیر خارجہ سرگئی ریابکوف نے امریکا کے ساتھ ہونے والے سکیورٹی مذاکرات کو پیشہ ورانہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ایک پیش رفت اور سمجھوتے کی ضرورت ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق انہوں نے کہا کہ نیٹو اور یورپی گروپ سے ملاقاتوں کے بعد امریکا سے بات چیت جاری رکھنے سے متعلق فیصلہ کیا جائے گا۔ سرگئی ریابکوف نے مزید کہا کہ روس اور امریکا کے درمیان معاہدے کی بنیاد موجود ہے لیکن واشنگٹن کو تصادم کے خطرات کو کم نہیں سمجھنا چاہئے۔

بقیہ 34

طالبان کے وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ ہفتے کے آخر میں ان کی افغانستان کے لیجنڈری مزاحمتی رہنما احمد شاہ مسعود کے بیٹے احمد مسعود سے بات چیت ہوئی جس میں انہوں نے احمد مسعود کو ان کی وطن واپسی کی صورت میں مکمل تحفظ کی کی یقین دہانی کرائی ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق احمد مسعود کی پنجشیر ویلی کی فورسز نے افغان حکومتی فورسز کے ہار ماننے کے کئی ہفتوں بعد تک طالبان کے افغانستان پر قبضے کے خلاف مزاحمت کی تھی۔ ریاستی میڈیا کی جانب سے ٹوئٹر پر جاری وڈیو پیغام میں وزیر خارجہ امیر خان متقی نے کہا کہ انہوں نے اسمٰعیل خان سے بھی ملاقات کی جو ہرات صوبے کے سردار ہیں اور جنہوں نے طالبان کے سامنے سرینڈر کرنے کے بعد ملک چھوڑ دیا تھا۔ طالبان نے امیر خان متقی کے ایرانی حکام کے ساتھ مذاکرات کے لیے تہران روانہ ہونے کے بارے میں بتایا تھا لیکن جلاوطن رہنماؤں سے ملاقات کے منصوبے سے متعلق کچھ نہیں بتایا گیا تھا۔ وڈیو پیغام میں امیر متقی نے کہا کہ ہم نے کمانڈر اسمٰعیل خان، احمد مسعود اور ایران میں موجود دیگر افغان رہنماؤں سے ملاقات کی اور ان کو یقین دلایا کہ کوئی بھی افغانستان آ سکتا ہے اور بغیر کسی خدشے کے وہاں رہ سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان ہم سب کا گھر ہے اور ہم کسی کے لیے عدم تحفظ اور مسائل پیدا نہیں کرتے، کوئی بھی آزادی کے ساتھ آ کر یہاں رہ سکتا ہے۔

امروز شوبز

جمائما نے ہمایوں سعید کو 'دی کراؤن' میں سیٹ کروایا

سیریز 'دی کراؤن' کے پانچویں سیزن میں لیڈی ڈیانا کے محبوب کا کردار نبھائیں گے

انہوں نے ڈیانا کی کہانی کی غلط تصویر کشی پر ایمی جیتنے والے شو سے تعلقات منقطع کر لیے ہیں

لندن (این این آئی) پاکستانی فلم اسٹار ہمایوں سعید نیٹ فلکس سیریز 'دی کراؤن' کے پانچویں سیزن میں لیڈی ڈیانا کے محبوب کا کردار نبھائیں گے۔اس خوشخبری پر جہاں شوبز ستارے خوشی کا اظہار کر رہے ہیں اور ہمایوں سعید کو مبارکبادیں موصول ہو رہی ہیں ، ایسے میں سکینہ سموں نے سوشل میڈیا پر اعتراضات کے پہاڑ کھڑے کر دیے ہیں۔سکینہ سموں کے ٹوئٹ پر ہی ایک صارف نے جمائما گولڈ اسمتھ کو ہمایوں سعید کو کاسٹ کیے جانے کا کریڈٹ دیتے ہوئے کہا کہ 'شاید ہمایوں کو منتخب کرنے کا کریڈٹ جمائما خان کو جاتا ہے کیونکہ وہ پانچویں سیزن کے لیے کہانی مرتب کرنے والوں میں شامل ہیں۔یاد رہے کہ جمائما نے گزشتہ برس اعلان کیا تھا کہ انہوں نے ڈیانا کی کہانی کی غلط تصویر کشی پر ایمی جیتنے والے شو سے تعلقات منقطع کر لیے ہیں۔صارف کے ٹوئٹ پر سکینہ سموں نے کہا کہ 'مجھے نہیں لگتا کہ اس کا کوئی کریڈٹ جاتا ہے، انہوں نے اس خاص کردار کے لیے کم از کم 4 دیگر پاکستانی اداکاروں کا بھی آڈیشن کیا ہوگا۔ یہ عام آڈیشن کا عمل ہے۔ خیال رہے کہ اداکار ہمایوں سعید 'دی کراؤن' کے پانچویں سیزن میں برطانوی شہزادی کے مقابل ایک پاکستانی سرجن کا کردار ادا کریں گے۔خیال رہے کہ شاہی خاندان پر بنے ڈرامہ میں ایک طرف شہزادی ڈیانا اور شہزادہ چارلس کی شادی اور اس کے اختتام کو موضوع بنایا گیا ہے وہیں 1997 میں کار حادثے میں شہزادی ڈیانا کی موت کو بھی موضوع بنایا گیا ہے۔سیریز میں لیڈی ڈیانا کے محبوب کا کردار نبھائیں گے۔

شاہ رخ خان کے گھر کو بم سے اُڑانے کی دھمکی دینے والا شخص گرفتار

جیتیش ٹھاکر کا تعلق بھارتی ریاست مدھیہ پردیش سے بتایا جارہا ہے

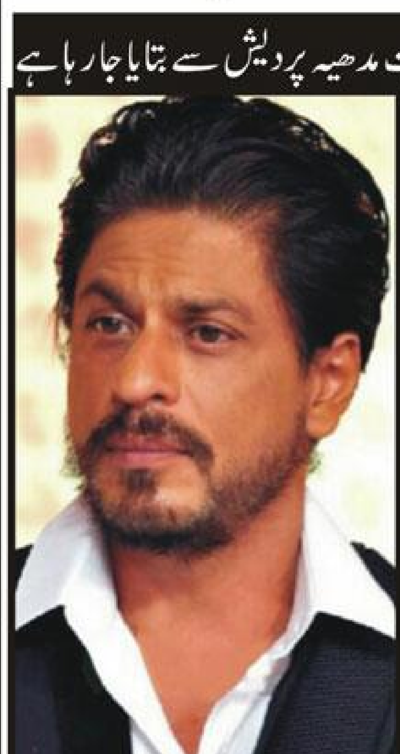

ممبئی (این این آئی) بالی ووڈ اسٹار شاہ رخ خان کے گھر 'منت ہاؤس' کو بم سے اُڑا دینے کی دھمکی دینے والے شخص کو بھارتی پولیس نے گرفتار کرلیا ہے۔ بھارتی میڈیا رپورٹس کے مطابق، گزشتہ ہفتے بھارتی ریاست مہاراشٹرا کی پولیس کو ایک نامعلوم شخص نے فون کیا اور دعویٰ کیا کہ وہ ممبئی کے مختلف مشہور مقامات پر دھماکے کرے گا۔ رپورٹ کے مطابق، مہاراشٹرا کی پولیس نے بتایا کہ نامعلوم شخص نے جن مقامات پر دھماکے کرنے کا دعویٰ کیا اُن میں شاہ رخ خان کا گھر بھی شامل تھا۔ جیسے ہی پولیس کو اس طرح کی فون کال موصول ہوئی تو پولیس فوراً ایکشن میں آگئی کیونکہ ظاہر ہے شہر میں مختلف مقامات پر بم دھماکوں کی دھمکیاں ملنا کوئی معمولی بات نہیں ہے۔شاہ رخ کے گھر کو بم سے آڑانے کی دھمکی دینے والا شخص گرفتار ہوگیا۔

علی فضل، مرحوم عرفان خان کے اُردو تلفظ کے مداح نکلے

عرفان خان 29 اپریل کو انفیکشن کے باعث انتقال کر گئے تھے

ممبئی (این این آئی) بالی وڈ اداکار علی فضل نے مرحوم عرفان خان کے اُردو تلفظ کی تعریف کرتے ہوئے پرانی ویڈیو شیئر کردی۔ اداکار علی فضل نے ٹوئٹر پر عرفان خان کے 1988 کے ایک ٹی وی شو 'بھارت ایک کھوج' کا کلپ شیئر کیا جس میں مرحوم اداکار اردو زبان میں اپنے ڈائیلوگز بخوبی بول رہے ہیں۔ علی فضل نیٹوئٹ میں لکھا کہ یہ دیکھیں عرفان بھائی نے آنے والے سالوں میں بھی اپنا تلفظ برقرار رکھا، مدتیں گزر گئیں ایسا سین دیکھے ہوئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ میرا وعدہ ہے کہ ہمارے سُنہرے سال جلد واپس آئیں گے۔ واضح رہے کہ عرفان خان کا شمار بالی وڈ کے ان چند اداکاروں میں ہوتا تھا جنہوں نے اپنی جاندار اداکاری کے باعث فلم نگری میں مقام بنایا جبکہ انہوں نے ہالی وڈ فلموں میں بھی کام کیا تھا۔ یاد رہے کہ عرفان خان 29 اپریل 2020 کو کولون (بڑی آنت) کے انفیکشن کے باعث انتقال کر گئے تھے لیکن آج بھی وہ اپنی اداکاری کے باعث فلم بینوں اور مداحوں کے دلوں میں زندہ ہیں۔ بالی وڈ اداکار علی فضل نے مرحوم عرفان خان کے اُردو تلفظ کی تعریف کرتے ہوئے پرانی ویڈیو شیئر کردی۔ اداکار علی فضل نے ٹوئٹر پر عرفان خان کے 1988 کے ایک ٹی وی شو 'بھارت ایک کھوج' کا کلپ شیئر کیا جس میں مرحوم اداکار اردو زبان میں اپنے ڈائیلوگز بخوبی بول رہے ہیں۔ علی فضل نیٹوئٹ میں لکھا کہ یہ دیکھیں عرفان بھائی نے آنے والے سالوں میں بھی اپنا تلفظ برقرار رکھا، مدتیں گزر گئیں ایسا سین دیکھے ہوئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ میرا وعدہ ہے کہ ہمارے سُنہرے سال جلد واپس آئیں گے۔ واضح رہے کہ عرفان خان کا شمار بالی وڈ کے ان چند اداکاروں میں ہوتا تھا جنہوں نے اپنی جاندار اداکاری کے باعث فلم نگری میں مقام بنایا جبکہ انہوں نے ہالی وڈ فلموں میں بھی کام کیا تھا۔ علی فضل، مرحوم عرفان خان کے اردو تلفظ کے مداح نکلے۔ عرفان 29 اپریل کو انتقال کر گئے

''پری زاد'' کی آخری قسط بھی سینما میں دکھانے کا اعلان

اس مقبول ڈرامے کو 22 جنوری کو سینماؤں میں پیش کیا جائے گا

کراچی (این این آئی) پاکستانی سینما انڈسٹری میں نیا ٹرینڈ چل پڑا اور اب 'سنگ ماہ' کے بعد مقبول ڈرامے 'پری زاد' کی آخری قسط کو بھی سینماؤں میں دکھانے کا اعلان کر دیا گیا۔ پاکستان میں گزشتہ دو سال سے ڈراموں کو سینماؤں میں دکھانے کا رجحان چل پڑا ہے اور گزشتہ دو سال کے دوران 'میرے پاس تم ہو، عہد وفا اور سنگ ماہ' جیسے ڈرامے سینماؤں میں دکھائے جا چکے ہیں۔ 'سنگ ماہ' کو تین دن قبل ہی 7 اور 8 جنوری کو پیش کیا گیا تھا اور اس کی پہلی قسط کو بڑے پردے پر پیش کیا گیا تھا۔ اس سے قبل 2020 کے آغاز میں مقبول ترین ڈرامے 'میرے پاس تم ہو' اور 'عہد وفا' کی آخری قسطوں کو سینماؤں میں پیش کیا گیا تھا اور اب ہم ٹی وی نے مشہور ڈرامے 'پری زاد' کی آخری قسط بھی بڑے پردے پر دکھانے کا اعلان کر دیا۔ ہم ٹی وی نے 'پری زاد' کا پوسٹر سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر شیئر کرتے ہوئے تصدیق کی کہ 2021 کے مقبول ترین ڈرامے کی آخری قسط کو 22 جنوری کو بڑے پردے پر پیش کیا جائے گا۔ نجی ٹی وی کے مطابق سینماؤں میں آخری قسط کو ٹی وی سے قبل نشر کیا جائے گا۔ 'پری زاد' کو 22 جنوری کو ملک بھر کے سینماؤں میں ریلیز کیا جائے گا اور ممکنہ طور پر ڈرامے کی آخری قسط کو چند دن تک بڑے پردے پر دکھایا جائے گا۔ ایک طرف جہاں پاکستانی سینماؤں میں ڈرامے دکھانے کا رواج چل پڑا ہے، وہیں بڑے پردے پر گزشتہ دو سال سے انتہائی کم پاکستانی فلمیں ریلیز کی گئی ہیں۔ پری زاد کی آخری قسط بھی سینما میں دکھانے کا اعلان اس مقبول ڈرامے کو سینماؤں میں پیش کیا جائے گا۔

''سنگ ماہ'' کی پہلی قسط نے شائقین کے دل جیت لیے

پشاور (این این آئی) میگا کاسٹ ڈرامے ''سنگ ماہ'' کی پہلی قسط نے جہاں شائقین کے دل جیت لیے، وہیں بعض پشتون ڈرامے سے ناخوش دکھائی دیے اور انہوں نے ڈرامے کی کہانی اور کرداروں کی پیش کش پر برہمی کا اظہار کیا۔ 'سنگ ماہ' کی پہلی قسط کو 7 اور 8 جنوری کو سینماؤں میں پیش کیا گیا جب کہ ٹی وی پر اس کی پہلی قسط کو 9 جنوری کو نشر کیا گیا۔ پہلی قسط میں عاطف اسلم کے کردار 'ہلمند' کی تعریف کی گئی اور لوگوں نے نہ صرف ان کی ڈراما ڈیبیو اداکاری کو سراہا بلکہ ڈرامے کی کہانی، مکالموں، کرداروں کی پیش کش اور منظر کشی کو بھی سراہا۔ زیادہ تر شائقین نے عاطف اسلم کی اداکاری کی تعریف کی مگر ساتھ ہی لوگوں نے ثانیہ سعید سمیت دیگر اداکاروں کے کرداروں کو بھی سراہا اور ڈرامے کی پہلی قسط نشر ہونے کے بعد ٹوئٹر پر مختلف اداکاروں کا نام ٹاپ ٹرینڈ پر بھی رہا۔

ہالی ووڈ ایڈونچر فلم ''ڈاکٹر اسٹرینج ٹو'' کا نیا ٹریلر جاری کر دیا گیا

لاس اینجلس (این این آئی) ہالی ووڈ ایڈونچر فلم ''ڈاکٹر اسٹرینج ٹو'' کا نیا ٹریلر جاری کر دیا گیا، فلم چھ مئی کو ریلیز کی جائے گی۔ فلم کا سیکوئل بذات خود فلم کو پیش کرنے کے لیے تیار نظر آتا ہے حال ہی میں جاری ہونے والے ٹریلر کے ساتھ فلم میں اداکاری کرنے والے کرداروں کی محض ایک جھلک نظر آتی ہے۔ اس میں بینیڈکٹ کمبر بیچ کی ڈاکٹر اسٹرینج، الزبتھ اولسن کی اسکارلیٹ ڈائن، زوچٹل گومز کی امریکہ شاویز اور دیگر شامل ہیں۔ فلم 6 مئی کو ریلیز کی جائے گی۔ ہالی ووڈ ایڈونچر فلم ''ڈاکٹر اسٹرینج ٹو'' کا نیا ٹریلر جاری کر دیا گیا، فلم چھ مئی کو ریلیز کی جائے گی۔ فلم کا سیکوئل بذات خود فلم کو پیش کرنے کے لیے تیار نظر آتا ہے حال ہی میں جاری ہونے والے ٹریلر کے ساتھ فلم میں اداکاری کرنے والے کرداروں کی محض ایک جھلک نظر آتی ہے۔

ہالی ووڈ فلم انچارٹڈ کا نیا ٹریلر جاری کر دیا گیا

لاس اینجلس (این این آئی) ہالی ووڈ فلم انچارٹڈ کا نیا ٹریلر جاری کر دیا گیا، فلم 18 فروری کو ریلیز کی جائے گی۔ فلم کی کہانی خزانے کی تلاش ہے، فلم کا آفیشل ٹریلر بھی جاری کر دیا گیا ہے اب تک کی سب سے زیادہ فروخت ہونے والی، تنقیدی طور پر سراہی جانے والی ویڈیو گیم سیریز میں سے ایک کی بنیاد پر انچارٹڈ نے سامعین کو نوجوان اسٹریٹ سمارٹ ناتھن ڈریک (ٹام ہالینڈ) سے متعارف کرایا اور اپنے پہلے ٹریژر ہنٹنگ ایڈونچر کو سمجھدار ساتھی وکٹر سلی سلیوان کے ساتھ دکھایا۔ ایک ایکشن ایڈونچر جو پوری دنیا میں پھیلی ہوئی ہے، دونوں سب سے بڑا خزانے کے خطرناک تعاقب میں جاتے ہیں اور ان سراغوں کا بھی سراغ لگاتے ہیں۔ فلم کی ہدایت کاری روبن فلیشر (زومبی لینڈ) نے کی ہے اور اس میں صوفیہ علی اور ٹیٹی گیبریل بھی ہیں۔

سال 2021 ہالی ووڈ فلموں کیلئے کامیاب سال رہا

لاس اینجلس (این این آئی) سال دو ہزار اکیس ہالی ووڈ فلموں کیلیے کامیاب سال رہا، 2020 میں کورونا کی وجہ سے ریلیز نہیں ہوسکی تھیں وہ ریلیز ہوئیں اور کامیاب بھی رہیں۔ اسپائیڈر مین سال کی سب سے کامیاب فلم بن گئی جس نے 180 ارب روپے سے زائد کا بزنس کرلیا۔ دو ہزار بیس میں ریلیز نہ ہونے والی فلم نو ٹائم ٹو ڈائی 2021 میں ریلیز کر دی گئی جس کا جادو دنیا بھر پر چھا گیا، ڈینیل کریگ کی فلم نے اٹھائیس ارب روپے سے زائد کا بزنس کیا۔ سال دو ہزار اکیس ہالی ووڈ فلموں کیلیے کامیاب سال رہا، 2020 میں کورونا کی وجہ سے ریلیز نہیں ہوسکی تھیں وہ ریلیز ہوئیں اور کامیاب بھی رہیں۔ اسپائیڈر مین سال کی سب سے کامیاب فلم بن گئی جس نے 180 ارب روپے سے زائد کا بزنس کرلیا۔

شادی جلدی کرلیں ورنہ نہیں ہوگی، ایمن خان کا مشورہ

کبھی اپنے شوہر، منیب بٹ کو کسی اور لڑکی کے ساتھ رنگے

کراچی (این این آئی) اداکارہ ایمن خان نے اپنی ساتھی اداکاراؤں کو مشورہ دیتے ہوئے کہا کہ وہ جلد شادی کر لیں ورنہ ان کی شادی نہیں ہوگی۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق ایک ٹی وی پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے ایمن خان کا کہنا تھا کہ اگر انہوں نے کبھی اپنے شوہر، منیب بٹ کو کسی اور لڑکی کے ساتھ رنگے ہاتھوں پکڑ لیا تو وہ منیب کو ان کے ہی پستول سے گولی ماردیں گی اور اس لڑکی کو بھی جان سے مار ڈالیں گی۔ شادی سے متعلق سوال کے جواب میں ایمن خان نے کہا کہ ان کے خیال میں جب وقت ملے تو شادی جلدی کر لینی چاہیے، اس میں تاخیر نہیں کرنی چاہیے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ انہیں لگتا ہے کہ اگر کیریئر بنانے کی غرض سے شادی کے لئے بہت زیادہ وقت لیا جائے تو پھر شادی نہیں ہوتی۔ پاکستان انڈسٹری میں کتنی اداکارائیں ہیں جو اب تک شادی نہیں کر پائیں۔ اداکارہ ایمن خان نے اپنی ساتھی اداکاراؤں کو مشورہ دیتے ہوئے کہا کہ وہ جلد شادی کر لیں ورنہ ان کی شادی نہیں ہو گی۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق ایک ٹی وی پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے ایمن خان کا کہنا تھا کہ اگر انہوں نے کبھی اپنے شوہر، منیب بٹ کو کسی اور لڑکی کے ساتھ رنگے ہاتھوں پکڑ لیا تو وہ منیب کو ان کے ہی پستول سے گولی ماردیں گی اور اس لڑکی کو بھی جان سے مار ڈالیں گی۔ شادی سے متعلق سوال کے جواب میں ایمن خان نے کہا کہ ان کے خیال میں جب وقت ملے تو شادی جلدی کر لینی چاہیے، اس میں تاخیر نہیں کرنی چاہیے۔ کبھی اپنے شوہر، منیب بٹ کو کسی اور لڑکی کے ساتھ رنگے۔

صبور علی کی شادی میں شرکت کرتے احد رضا میر کی تصویریں وائرل

احد رضا میر کے شرکت نہ کرنے پر متعدد حلقوں میں چہ مگوئیاں جاری ہیں

کراچی (این این آئی) پاکستان کی خوبرو اداکارہ صبور علی، اداکار علی انصاری کے گھر سدھار گئی ہیں، اس خوبصورت جوڑی کی شادی کی تقریبات سے تا حال ہزاروں تصویریں اور ویڈیوز سوشل میڈیا پر وائرل ہیں۔ جہاں ہر جانب نو بیاہتا اداکاراؤں کے سوشل میڈیا پر چرچے ہو رہے ہیں وہیں صبور علی کی شادی میں اُن کی بڑی بہن، اداکارہ سجل علی کے شوہر احد رضا میر کے شرکت نہ کرنے پر متعدد حلقوں میں چہ مگوئیاں جاری ہیں۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز اور متعدد حلقوں میں سجل علی اور احد رضا میر کی علیحدگی سے متعلق بھی خبریں زیر گردش ہیں۔ ایسے میں سوشل میڈیا فین پیجز کی جانب سے بھی یہی سوال اٹھایا گیا ہے کہ احد رضا میر صبور علی کی شادی میں کیوں شریک نہیں ہوئے تھے؟ سوشل میڈیا پیجز پر صبور علی اور اُن کے دولہے علی انصاری کے ساتھ احد رضا میر کی تصویریں ایڈٹ کی گئی ہیں۔ وائرل ہوتی ان تصویروں کی پوسٹ کے کیپشن میں دلچسپ انداز میں یہی سوال دہرایا گیا ہے کہ 'صرف ایک سوال، یکجا قوم جہاں ہے، احد کہاں ہے؟ احد کہاں ہے؟ پاکستان کی خوبرو اداکارہ صبور علی، اداکار علی انصاری کے گھر سدھار گئی ہیں، اس خوبصورت جوڑی کی شادی کی تقریبات سے تا حال ہزاروں تصویریں اور ویڈیوز سوشل میڈیا پر وائرل ہیں۔ جہاں ہر جانب نو بیاہتا اداکاراؤں کے سوشل میڈیا پر چرچے ہو رہے ہیں وہیں صبور علی کی شادی میں اُن کی بڑی بہن، اداکارہ سجل علی کے شوہر احد رضا میر کے شرکت نہ کرنے پر متعدد حلقوں میں چہ مگوئیاں جاری ہیں۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز اور متعدد حلقوں میں سجل علی اور احد رضا میر کی علیحدگی سے متعلق بھی خبریں زیر گردش ہیں۔ ایسے میں سوشل میڈیا فین پیجز کی جانب سے بھی یہی سوال اٹھایا گیا ہے کہ احد رضا میر صبور علی کی شادی میں کیوں شریک نہیں ہوئے تھے؟ سوشل میڈیا پیجز پر صبور علی اور اُن کے دولہے علی انصاری کے ساتھ احد رضا میر کی تصویریں ایڈٹ کی گئی ہیں۔

Imroz Sports امروز کھیل

نیوزی لینڈ نے بنگلادیش کو دوسرے ٹیسٹ میچ میں اننگز اور 117 رنز سے شکست دیدی

دوسری اننگز میں فالو آن کا شکار بنگلادیش کی ٹیم 278 رنز بنا کر آؤٹ

مہمان ٹیم کی جانب سے لٹن داس 102 اور کپتان مومن الحق 37 رنز کے ساتھ نمایاں رہے

کرائسٹ چرچ، کیوی بلے باز ٹوم بلنڈل بنگلہ دیش کیخلاف ٹیسٹ میں شاٹ کھیل رہے ہیں

کرائسٹ چرچ (این این آئی) نیوزی لینڈ نے بنگلادیش کو دوسرے ٹیسٹ میچ میں اننگز اور 117 رنز سے شکست دے دی۔ کرائسٹ چرچ میں کھیلے گئے دوسرے ٹیسٹ میچ کی دوسری اننگز میں فالو آن کا شکار بنگلادیش کی ٹیم 278 رنز بنا کر آؤٹ ہو گئی، مہمان ٹیم کی جانب سے لٹن داس 102 اور کپتان مومن الحق 37 رنز کے ساتھ نمایاں رہے۔ نیوزی لینڈ کی طرف سے فاسٹ بولر کیل جیمیسن نے 4 اور نیل ویگنر نے 3 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ خیال رہے کہ میزبان ٹیم نے پہلی اننگز 6 وکٹوں کے نقصان پر 521 رنز پر ڈکلیئر کی تھی جس کے جواب میں بنگلادیش کی ٹیم پہلی اننگز میں 126 اور دوسری اننگز میں 278 رنز بنا کر آؤٹ ہوئی۔ خیال رہے کہ ماؤنٹ منگنوئی میں کھیلے گئے ٹیسٹ میں بنگلادیشی ٹیم نے میزبان ٹیم کے خلاف 8 وکٹ سے کامیابی حاصل کی تھی، بنگال ٹائیگرز نے نیوزی لینڈ میں پہلی مرتبہ اور ہوم گراؤنڈ سے باہر چھٹی مرتبہ کوئی ٹیسٹ جیتا ہے۔

پی ایس ایل 7 کے کووڈ پروٹوکولز ترتیب، سختی سے عمل ہوگا

میچ کے انعقاد کیلئے 13 کھلاڑیوں کا دستیاب ہونا لازمی ہوگا

لاہور (این این آئی) پاکستان کرکٹ بورڈ نے پی ایس ایل کا 7 واں ایڈیشن شیڈول کے مطابق منعقد کروانے کی حکمت عملی بنالی ہے، کووڈ پروٹوکولز بھی ترتیب دے دیئے ہیں جن پر سختی سے عمل درآمد کیا جائے گا۔ پاکستان کرکٹ بورڈ نے فرنچائزز کے ساتھ مل کر دیگر اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے پاکستان سپر لیگ 7 کے کامیاب اور شیڈول کے مطابق کروانے کیلئے پروٹوکولز بنا لیے ہیں جن پر سختی سے عمل کیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق پی ایس ایل سے وابستہ افراد کیلئے 3 روز کا قرنطینہ لازمی قرار دیا گیا ہے جبکہ ملکی اور غیر ملکی افراد 20 جنوری سے قرنطینہ میں داخل ہو جائیں گے۔ کووڈ ٹیسٹ مثبت آنے کی صورت میں متاثرہ شخص کیلئے 10 روز کی آئسولیشن لازمی ہوگی۔ میچ کے انعقاد کے لئے 13 کھلاڑیوں کا دستیاب ہونا لازمی قرار دیا گیا ہے، 13 سے کم کھلاڑی دستیاب ہوئے تو میچ ممکن نہیں ہوگا۔ پی ایس ایل کے دوران کھلاڑیوں کی فیملیز کو ساتھ رہنے کی اجازت نہیں ہوگی، میچ کے انعقاد کیلئے 13 کھلاڑیوں کا دستیاب ہونا لازمی ہوگا۔ پی ایس ایل 7 کے کووڈ پروٹوکولز ترتیب، سختی سے عمل ہوگا۔

پی سی بی 4 ملکی سیریز کروانے کیلئے تیار ہے، آسٹریلوی میڈیا

میلبورن (این این آئی) آسٹریلوی میڈیا نے کہا ہے کہ پاکستان کواڈ ینگولر سیریز کروانے پر غور کر رہا ہے اور اس سلسلے میں پی سی بی پلان جلد سامنے لائے گا۔ آسٹریلوی میڈیا کے مطابق پی سی بی کا کواڈ ینگولر سیریز میں پاکستان، بھارت، انگلینڈ اور آسٹریلیا کو رکھنے کا پلان ہے، چاروں ملکوں کو آپس میں تاریخی ٹاکرے کے باعث انہیں سیریز میں شامل کرنے پر غور کیا جا رہا ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق پاک بھارت ٹاکرے کے بعد آسٹریلیا انگلینڈ ایشز کرکٹ کی بھی تاریخی نوعیت ہے۔ آسٹریلوی میڈیا نے کہا کہ چیئرمین پی سی بی چاہتے ہیں کہ مارچ میں دورہ پاکستان پر تمام بڑے آسٹریلین نام ٹیم میں شامل ہوں۔ آسٹریلوی میڈیا نے کہا ہے کہ پاکستان کواڈ ینگولر سیریز کروانے پر غور کر رہا ہے اور اس سلسلے میں پی سی بی پلان جلد سامنے لائے گا۔ آسٹریلوی میڈیا کے مطابق پی سی بی کا کواڈ ینگولر سیریز میں پاکستان، بھارت، انگلینڈ اور آسٹریلیا کو رکھنے کا پلان ہے، چاروں ملکوں کو آپس میں تاریخی ٹاکرے کے باعث انہیں سیریز میں شامل کرنے پر غور کیا جا رہا ہے۔

جوکووچ کی آن لائن عدالتی سماعت ہیک، فحش تصاویر، موسیقی نشر کی گئی

اسکرین پر ایسی نامناسب چیزیں دکھائیں جو عدالت کیلئے بڑا ڈراما بن گیا

میلبورن (این این آئی) آسٹریلیا میں سربیا کے ٹینس اسٹار نوواک جوکووچ کو ویزا معطلی کے باعث مشکلات کا سامنا کرنا پڑا تاہم عدالت نے انہیں ریلیف دیا مگر آن لائن سماعت کے دوران اسٹریمنگ ہیک کر کے موسیقی اور فحش تصاویر دکھائی گئیں۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق کورونا وائرس کے باعث عدالت نے سماعت آن لائن کی اور ججوں نے اپنے چیمبرز سے حکومت اور جوکووچ کے وکلا کے دلائل سنے۔ سماعت شروع ہونے سے چند لمحے قبل ہی جب صحافیوں نے عدالت کی جانب سے فراہم کی گئی مائیکروسوفٹ ٹیمز کے لنک پر کلک کیا اور وہ اس بات سے بے خبر تھے کہ عدالت نے لنک تبدیل کیا ہے تاہم وہ سماعت کا انتظار کر رہے تھے عین اسی موقع پر انہیں فحش تصاویر دکھائی گئیں۔ نیوز کورپس کے ڈیجیٹل اسپورٹس ہیڈ ایملی بینامار کو ہیکرز نے اسکرین پر ایسی نامناسب چیزیں دکھائیں جو آسٹریلیا کی عدالت کیلئے ایک بڑا ڈراما بن گیا۔ ایملی بینامار نے ٹوئٹ میں لکھا کہ پورن، جوکووچ کے سارے ڈرامے میں جس ایک چیز کی کمی تھی۔ آسٹریلوی صحافی سارا ڈینکرٹ نے اس کو افراتفری اور مذاق قرار دے دیا۔ انہوں نے کہا کہ عوامی نشریات کے دوران جوکووچ کے کیس کے لیے تاحال پرانی ٹیمز کا لنک کام کر رہا ہے اور اور عدالتی عملے کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا اور سب کو آواز بند کرنا پڑی۔ ان کا کہنا تھا کہ ہمارے پاس ٹیکنالوجی کی سج دھج اور شور ہے اور کوئی تکلیف دہ آواز میں مسلسل تنگ کر رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق سماعت سے بہت پہلے سوشل میڈیا پر دیے گئے لنک کو نئے لنک سے تبدیل کر دیا گیا تھا اور عدالت نے میڈیا کو بھیج دیا تھا اور جب سماعت شروع ہوئی تو نئے لنک والی ویب سائٹ صارفین کی زیادہ تعداد کی وجہ سے کرش کر گئی۔ مشکلات یہاں ختم نہیں ہوئیں، جیسے لنک بحال ہو کر چلنے لگا تصویریں عدالت کیلئے بڑا ڈرامہ بن گیا۔

اسلام آباد فٹ بال ایسوسی ایشن کا رواں سال ٹورنامنٹس کروانے کا اعلان

اس کے علاوہ ریفریز کورس اور ڈی لائسنس کوچنگ کورس بھی منعقد ہوگا

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد فٹ بال ایسوسی ایشن کا اجلاس میں رواں سال چھ ٹورنامنٹس منعقد کروانے کا اعلان کیا گیا ہے۔ اسلام آباد فٹ بال ایسوسی ایشن کا اجلاس گزشتہ روز منعقد ہوا، جس کی صدارت اسلام آباد فٹ بال ایسوسی ایشن کے صدر چوہدری محمد سلیم نے کی۔ اجلاس میں اسلام آباد فٹ بال ایسوسی ایشن کے جنرل سیکرٹری سید شرافت حسین بخاری نے ایسوسی ایشن کی گذشتہ برس کی کارکردگی اور رواں سال منعقد ہونے والی سرگرمیوں کے حوالے سے رپورٹ پیش کی۔ اجلاس میں رواں سال چھ ٹورنامنٹس منعقد کروانے کی منظوری دی گئی جن میں اسلام آباد سپر لیگ، اسلام آباد اے ڈویژن لیگ، اسلام آباد بی ڈویژن لیگ، اکبر میموریل فٹ بال ٹورنامنٹ، ہمایونٹی فٹ بال ٹورنامنٹ اور راوی چیلنج کپ فٹ بال ٹورنامنٹ شامل ہیں۔

5 ویں سٹوڈنٹس اولمپک گیمز 15 جنوری سے شروع ہوگی

تین کیٹگریز کے مقابلے منعقد ہونگے جن میں انڈر 14، 17 اور 21 شامل ہیں

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان سٹوڈنٹ اولمپک ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام اور وہیل کالجز کے تعاون سے 5 ویں سٹوڈنٹس اولمپک گیمز 15 جنوری سے منی سپورٹس کمپلیکس، کراچی میں شروع ہوگی، گذشتہ روز پاکستان سٹوڈنٹ اولمپک ایسوسی ایشن کے صدر مقبول آرائیں نے بتایا کہ گیمز کی تیاریاں زور و شور سے جاری ہیں اور گیمز میں مختلف سکولوں اور کالجز کے طلباء وطالبات حصہ لیں گے، جن میں آرچری، باسکٹ بال، فٹ سال، کرکٹ، تھرو بال، سکلنگ تائیکوانڈو، روپ سکپنگ، جمناسٹک، رسہ کشی کے مقابلے شامل ہیں، تین کیٹگریز کے مقابلے منعقد ہونگے جن میں انڈر 14 - ، انڈر 17 - اور انڈر 21 - شامل ہیں، گیمز 22 جنوری تک جاری رہے گی، انہوں نے کہا کہ گیمز میں شرکت کی خواہش رکھنے والے سکولز اور کالجز کے عہدیدار اپنے، اپنے اداروں کی رجسٹریشن 12 جنوری سے قبل فون نمبر 03213077577 پر یا ای میل pakistanstudentsolympic@gmail.com پر کروا سکتے ہیں۔

لاہور، پنجاب گیمز کی ٹیموں کے انتخابات کیلئے دوشو کھلاڑیوں کے ٹرائلز کے سلسلہ میں مقابلے کا منظر

ویمن نیٹ بال چمپئن شپ 28 مارچ سے اسلام آباد میں روع ہوگی

لاہور گرائمر سکول، ایس اے گارڈن، لمز، بلوچستان، کی ٹیمیں شامل ہیں

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان نیٹ بال فیڈریشن کے زیر اہتمام 21 ویں قومی مینز اینڈ ویمن نیٹ بال چمپئن شپ 28 مارچ سے پاکستان سپورٹس کمپلیکس، اسلام آباد میں شروع گی۔ گذشتہ روز پاکستان نیٹ بال فیڈریشن کے صدر مدثر رزاق آرائیں نے بتایا کہ چمپئن شپ کی تیاریاں ابھی سے شروع کردی گئی ہیں اور چمپئن شپ میں شرکت کے لئے ملک بھر سے 18 ٹیموں کو دعوت نامے جاری کردیئے گئے ہیں جن میں پاکستان آرمی، پاکستان ریلوے، پاکستان ایئرفورس، پاکستان نیوی، پاکستان واپڈا، پاکستان پولیس، پاکستان انٹر بورڈ، ہائر ایجوکیشن کمیشن، لاہور گرائمر سکول، ایس اے گارڈن، لمز، گلگت بلتستان، آزاد جموں وکشمیر، پنجاب، سندھ، بلوچستان، خیبر پختونخوا اور اسلام آباد کی ٹیمیں شامل ہیں، انہوں نے کہا کہ چمپئن شپ میں پاکستان واپڈا کی ٹیمیں مردوں اور خواتین کے ایونٹ میں اپنے ٹائٹلز کا دفاع کریں گی، چمپئن شپ میں شرکت کرنے والی ٹیموں کی مینیجرز میٹنگ 27 مارچ کو شام چار بجے ہوگی۔ چمپئن شپ کے سیمی فائنل مقابلے 30 مارچ کو اور فائنل مقابلے 31 مارچ کو کھیلے جائیں گے، چمپئن شپ کے اختتام پر کامیابی حاصل کرنے والی ٹیموں کے کھلاڑیوں میں ٹرافیاں، میڈلز، اسناد اور دیگر انعامات تقسیم کئے جائیں گے۔ چمپئن شپ کے دوران اکارگردگی دکھانے والے کھلاڑیوں کو انٹرنیشنل مقابلوں کے لئے قومی ٹیموں میں شامل کیا جائے گا

کراچی، ایم پاک سوکر چیمپئن شپ کی فاتح ٹیم کے کپتان ٹرافی اور کیش پرائز وصول کر رہے ہیں

جوکووچ نے آسٹریلین اوپن کے لیے ٹریننگ کا آغاز کردیا

میلبورن (این این آئی) ٹینس کے عالمی نمبر ایک نواک جوکووچ نے آسٹریلین اوپن کے لیے ٹریننگ کا آغاز کردیا۔ سربیا کے جوکووچ کو ایک روز پہلے عدالتی حکم پر آسٹریلیا میں داخلے کی اجازت ملی تھی۔ جوکووچ نے عدالتی جنگ جیتنے کے بعد ٹوئٹر پر جاری بیان میں کہا تھا کہ 'میں خوش اور شکرگزار ہوں کہ جج نے میرے ویزے کی منسوخی کو کالعدم قرار دیا۔ عالمی نمبر ایک ٹینس اسٹار نے کہا کہ میں نے حیرت انگیز شائقین کے سامنے ایک اہم ترین ایونٹ میں کھیلنے کیلئے یہاں اڑان بھری تھی۔ کہ جج نے میرے ویزے کی منسوخی کو کالعدم قرار دیا۔ میں نے حیرت انگیز شائقین کے سامنے ایک اہم ترین ایونٹ میں کھیلنے کیلئے یہاں اڑان بھری تھی۔

حارث رؤف نے وکٹ لینے کے بعد انوکھے انداز میں جشن منایا

میلبورن (این این آئی) قومی کرکٹ ٹیم کے فاسٹ بولر حارث رؤف نے وکٹ لینے کے بعد انوکھے انداز میں جشن منایا۔ آسٹریلیا کی ٹی 20 لیگ بگ بیش میں حارث رؤف پرتھ اسکارچرز کے کھلاڑی کو آؤٹ کرنے کے بعد جشن کے لیے ماسک لے کر آئے۔ میلبرن اسٹارز اور پرتھ اسکارچرز کے درمیان کھیلے جا رہے میچ کے دوران حارث رؤف نے پرتھ اسکارچرز کے پیٹرسن کو آؤٹ کرنے کے بعد پہلے سینیٹائزر لگانے کے انداز سے ہاتھ صاف کیے پھر جیب سے ماسک نکال کر لگایا۔ میلبرن اسٹارز نے ان کے اس جشن کی ویڈیو بھی سماجی رابطے کی سائٹ ٹوئٹر پر شیئر کی ہے۔ خیال رہے کہ کچھ روز قبل حارث رؤف نے بگ بیش لیگ میں باؤنڈری پر ناقابل یقین کیچ بھی پکڑا تھا۔

پشاور، انٹرنیشنل سکواش چیمپئن شپ میں شریک کھلاڑیوں کا مہمان خصوصی خالد خان کے ساتھ فوٹو

غفار نے کہا کہ قیادت کی جانب سے نئی ذمہ داریاں دی گئی ہیں، نئی ذمہ داریوں کے بعد پرانی ذمہ داریوں سے سبکدوش ہونا چاہتا ہوں۔ بلال غفار نے کہا کہ پی پی اور نون لیگ میں صرف خاندانی سیاست ہوتی ہے۔ صدر پی ٹی آئی کراچی نے بتایا کہ لوکل گورنمنٹ بل کے حوالے سے پورے صوبے میں احتجاج کرنے جا رہے ہیں۔

کرپشن ثابت کی صرف میڈیا میں شیر بننے کیلئے شریف خاندان پر الزامات لگائے جاتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہماری کوشش ہے کہ پی پی اور پی ڈی ایم ایک ہی دن 23 مارچ کو اسلام آباد آئیں دونوں پارٹیوں کی قیادت اس حوالے سے مشترکہ حکمت عملی بنا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ آنے والا دور مسلم لیگ ن اور ہمارے اتحادیوں کا ہوگا میاں نواز شریف کی

ساتھ ہی کیک بھی رکھا ہوا ہے۔ کیک پر لال دل والے ایموجی کے ساتھ تین ماہ بڑا تحریر ہے۔ بختاور بھٹو نے تصویر کے کیپشن کے ساتھ نظر بد کے حوالے سے ایک دعا بھی تحریر کی کہ میں ہر شیطان، تکلیف دہ جانور اور نظر بد سے محفوظ رہنے کے لیے اللہ کے کامل اور پر اثر کلمات کے ذریعے پناہ مانگتی ہوں۔ یاد رہے کہ بختاور بھٹو کے ہاں 10 اکتوبر 2021 کو بیٹے

NOTICE INVITING TENDER

The Executive Engineer, Public Health Engineering Division, Barkhan, invites sealed percentage tender based on composite schedule of rates 2018.G.O.B amended up to date from interested contractors/ firms for the work listed below. Earnest Money 2% (in Shape of Call Deposit) for each work.

S.#	Name of Works.	E/Cost.	T/Fee	T/Limit	TSE NO.
	WSS Nahar Kot Town District Barkhan. PSDP NO.2836 2021-				
1.	Civil work.	7802238	1000	30-06-22	192995E
	Providing & Installation of Solar Syste.1-Set	2571360	650	2-Months	192996E
	Providing of PVC 3"dia Pipe Line. (15000	2582250	650	2-Months	192997E
	Civil work for WSS Basti Jhali District Barkhan (PSDP No.2837 2021-222)				
2.	Civil work.	5671129	1000	30-06-22	192998E
	Providing & Installation of Solar Syste.1-Set	2571360	650	2-Months	192999E
	Providing of PVC 3"dia Pipe Line. (3000 Rft)	516450	650	2-Months	193000E
	Civil work for WSS Basti Muhammed Khan (Muhma Samand Khan) District Barkhan. (PSDP No.2838 2021-22)				
3.	Civil work.	5422632	1000	30-06-22	193002E
	Providing & Installation of Solar Syste.1-Set	2571360	650	2-Months	193003E
	Providing of PVC 3"dia Pipe Line. (3000 Rft)	516450	650	2-Months	193004E
	Civil work for WSS Basti Farooq Menghiani Buzdar District Barkhan (PSDP NO.2838 2021-22)				
4.	Civil work.	3408198	1000	30-06-22	193005E
	Providing & Installation of Solar Syste.1-Set	2571360	650	2-Months	193006E
	Providing of PVC 3"dia Pipe Line. (3000 Rft)	516450	650	2-Months	193007E
	Civil work for WSS Basti Akbar Shah & Dadwani Kaudi Khatta Chauki District Barkhan				
5.	Civil work.	3408198	1000	30-06-22	193008E
	Providing & Installation of Solar Syste.1-Set	2571360	650	2-Months	193009E
	Providing of PVC 3"dia Pipe Line. (3000 Rft)	516450	650	2-Months	193010E
	Civil work for WSS Basti Ameer Bukhsh Mandwani Hasni District Barkhan.				
6.	Civil work.	3408198	1000	30-06-22	193011E
	Providing & Installation of Solar Syste.1-Set	2571360	650	2-Months	193012E
	Providing of PVC 3"dia Pipe Line. (3000 Rft)	516450	650	2-Months	193013E

The Procurement shall be carried out in accordance with Balochistan Public Procurement Regulatory Authority rules, 2014,**BASIC ELIGIBITY:** The Contractor must have valid registration with Pakistan Engineering Council (2021-22) in relevant Category, relevant discipline and registration with tax authorities i.c. (NTN and Sales Tax Department), where applicable including three years work experiences & Bank Statement (Turnover).Firms/contractors (Single Entity) having valid registration with Pakistan Engineering Council (PEC) in Relevant Category and relevant discipline. Only firms/contractors with PEC certificates renewed for the current year (2021-22) will be considered for bidding.Registration with Income Tax/ Sales Tax Department NTN, GST & BRA). (Where applicable).The amount of total cost should not be less than that is workable.The Call Deposit & Quoted amount should match each other.The Technical Criteria is detailed in bidding documents.Authorized Representative's of company will only be allowed, having a specific Authorization letter for the Schemes mentioned above. (The Authorization letter/ deed must be provided on Non- Judicial Stamp Paper Valuing Rs. 100, duly attested by first class Magistrate).**METHOD OF PROCUREMENT:** Procedure of bidding shall be "Single stage-One envelope bidding" procedure" as per Rule # 41 (2) of the Balochistan Public Procurement Rule 2014.**BIDDING/TENDER DOCUMENTS:ISSUANCE:** The Contractors/firms having registered with PEC in relevant category & relevant discipline can obtain the bidding Documents from the address mentioned below on production of green challan form an amount mentioned above (Non refundable) deposited through Government Treasury/National Bank of Pakistan or can be downloaded from website of BPPRA, from the date of publication of this invitation in newspapers till 27th January 2022, at 1:00 PM. The contractors/firms who obtain Bidding documents by downloading them from BPPRA website will also be required to produce deposited green challan form of above mentioned fee. The documents if requested by mail will be promptly dispatched by registered mail for which cost of mail will be borne by the applicant, however, under no circumstances the Procuring Agency will be held responsible for late delivery or loss of the documents so mailed. Earnest Money as mentioned above should be submitted in the form of Call Deposit from a scheduled Bank.***Dead line of Submission:*** The bidding Documents duly filled and attached with copies of supporting documents must be delivered in sealed envelopes by hand or through registered mail to the address mentioned below on or before ***27th January 2022,*** at 1:00 PM Opening: The tender document will be opened on ***27th January 2022***, at 2:00 PM, before procurement committee in the presence of contractors or their authorized representatives/agents.***Place of issuance and submission will be:-***Address: Office of the Executive Engineer Public Health Engineering Division Barkhan. Telephone No.0829-668242.Fax No.0829-668242.E-mail Address: sardarsdc@gmail.com.Bid Validity Period: Ninety (90) Days.

PRQ NO.2225.11.01.2022

Executive Engineer,
Public Health Engineering,
Division Barkhan.

خواہش ہے جعفر آباد میں گرلز کیڈٹ کالج قائم کیا جائے، عمر جمالی

جعفر آباد کو تعلیم وصحت کے شعبوں میں ملک کے بڑے شہروں کی فہرست میں لانا خواہش ہے، رکن بلوچستان اسمبلی

جعفر آباد میں اساتذہ کی مزید 170 اسامیاں خالی ہیں جن پر بھرتیوں کی اشد ضرورت ہے، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کی گفتگو

ڈیرہ اللہ یار (این این آئی) رکن صوبائی اسمبلی بلوچستان میر عمر خان جمالی نے کہا ہے کہ جعفر آباد کو تعلیم وصحت کے شعبوں میں ملک کے بڑے شہروں کی فہرست میں لانا خواہش ہے ہم تمہیں معیاری تعلیمی ادارے دینگے آپ ہمیں تعلیم سے روشناس مستقبل دیں تاکہ جدید دنیا کے ساتھ ہماری نسل ہمقدم ہو سکے ان خیالات کا اظہار انہوں نے بوائز ڈگری کالج ہال میں گلوبل پارٹنرشپ اور سی ٹی ایس پی کے تحت بھرتی ہونے والے مرد وخواتین اساتذہ میں تقرری آرڈر تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر ڈپٹی کمشنر جعفر آباد

بقیہ 29 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

چیئرمین سینیٹ کے بھائی کی انتقال پر دوسرے روز بھی تعزیت کا سلسلہ جاری رہا

صوبے کے دور دراز علاقوں سے ہزاروں کی تعداد میں لوگوں نے آکر تعزیت اور فاتحہ خوانی کی

نوکنڈی (این این آئی) چیئرمین سینیٹ محمد صادق سنجرانی کے چھوٹے بھائی مرحوم حاجی سالار خان سنجرانی کی تعزیت و فاتحہ خوانی کا سلسلہ جاری ہے خان سنجرانی پینل کے سربراہ خان محمد آصف خان سنجرانی کے جوانسال صاحبزادے، چیئرمین سینیٹ محمد صادق سنجرانی، ایم ڈی ایس ایم ایل حاجی محمد رازق سنجرانی، سابق مشیر میر اعجاز خان سنجرانی

بقیہ 30 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

ڈی ای او صحبت پور نے سیکرٹری تعلیم کے احکامات کو ہوا میں اڑا دیا

ٹرانسفر پوسٹنگ پر پابندی ہونے کے باوجود بھی اساتذہ کے تبادلے کرنے لگے

مانجھی پور (این این آئی) ڈی ای او صحبت پور نے سیکرٹری تعلیم کے احکامات کو ہوا میں اڑا دیا۔ ٹرانسفر پوسٹنگ پر پابندی ہونے کے باوجود بھی اساتذہ کے تبادلے کرنے لگے ان خیالات کا اظہار جی ٹی اے آئینی ضلع صحبت پور کے صدر غلام رسول بادینی نے اپنے ایک بیان میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ سی؟ رٹری ایجوکیشن نے گزشتہ ماہ دسمبر میں اساتذہ

بقیہ 31 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

جعفر آباد، رکن صوبائی اسمبلی میر سلیم خان کھوسہ رکن صوبائی اسمبلی سردار یار محمد رند سے کوئٹہ میں ملاقات کر رہے ہیں

مری سانحہ کی ذمہ دار نااہل مری انتظامیہ ہے، راجہ یاسر

سول انتظامیہ کے پاس برف ہٹانے کے لیے کوئی مشینری نہیں تھی

اسلام آباد (این این آئی) مری ہوٹل ایسوسی ایشن کے جنرل سیکرٹری راجہ یاسر ریاست عباسی نے کہا ہے کہ مری سانحہ کی ذمہ دار نااہل مری انتظامیہ ہے، سول انتظامیہ کے پاس برف ہٹانے کے لیے کوئی مشینری نہیں تھی، نااہل انتظامیہ کی بے حسی ہے کہ نوید آہ وبکا کرتا رہا مگر بیس گھنٹے میں بھی انتظامیہ وہاں تک نہ پہنچ سکی، ضلعی انتظامیہ اپنی نااہلی

بقیہ 37 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پہلے دن سے چاہتے ہیں نامعقول حکومت چلی جائے

آصف علی زرداری کی پی ڈی ایم کا حصہ بننے کا امکان رد کر دیا

اسلام آباد (این این آئی) سابق صدر آصف زرداری نے پیپلز پارٹی کے دوبارہ پی ڈی ایم کا حصہ بننے کا امکان رد کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ پہلے دن سے چاہتے ہیں کہ یہ نامعقول حکومت چلی جائے۔ احتساب عدالت کے باہر میڈیا سے بات کرتے ہوئے سابق صدر آصف زرداری نے کہا کہ ان لوگوں سے حکومت چلائی نہیں جائے گی،

بقیہ 38 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پاکستان سپر لیگ 7 کی افتتاحی تقریب میں اس بار میوزک اور رقص نہیں ہوگا

لاہور (این این آئی) پاکستان سپر لیگ 7 کی افتتاحی تقریب میں اس بار میوزک اور رقص نہیں ہوگا۔ پاکستان کرکٹ بورڈ کے ذرائع کے مطابق پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) میں اس بار روایتی

بقیہ 39 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو سے یو این کو آرڈینیٹر برائے پاکستان مسٹر جولین ہارنیز کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

ضلع بھر میں ترقیاتی عمل کی رفتار و معیار پر گہری نظر رکھی جائے، افتخار بگٹی

عوامی مفاد کی ترقیاتی اسکیمات کی جلد تکمیل کو یقینی بنایا جائے، ڈی سی لسبیلہ

اوتھل (خ ن) ڈپٹی کمشنر لسبیلہ افتخار احمد بگٹی نے کہا کہ ضلع بھر میں ترقیاتی عمل کی رفتار و معیار پر گہری نظر رکھی جائے۔ نیز عوامی مفاد کی ترقیاتی اسکیمات کی جلد تکمیل کو یقینی بنایا جائے ضلع بھر میں امن وامان اور شرپسند عناصر کی سرکوبی کے لیے انتظامی افسران و اہلکاران بھرپور اقدامات اٹھائیں۔ ضلع بھر میں مضر صحت اشیاء خصوصاً گٹکا مافیا کے خلاف ایکشن لیا

بقیہ 7 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

کچھی کو بنیادی حقوق دو تحریک سے ڈپٹی کمشنر کچھی کی کامیاب مذاکرات

مطالبات منظوری کی یقین دہانی پر احتجاجی کیمپ اختتام پزیر

بولان (این این آئی) "کچھی کو بنیادی حقوق دو" تحریک سے ڈپٹی کمشنر کچھی کی کامیاب مذاکرات مطالبات منظوری کی یقین دہانی پر احتجاجی کیمپ اختتام پزیر تفصیلات کے مطابق ڈپٹی کمشنر کچھی شفقت انور شاہوانی کا پریس کلب ڈھاڈر کے سامنے جاری احتجاجی کیمپ کچھی کو بنیادی حقوق دو تحریک کی کیمپ آمد اس دوران تحریک جوانان

بقیہ 8 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

سپریم کورٹ نے کے ایم سی کوآپریٹو سوسائٹی کو 200 ایکڑ زمین کی الاٹمنٹ منسوخ کر دی

سندھ حکومت کی جانب سے منظوری بظاہر سیکشن افسر نے دی اور منظوری کے خط میں مجاز اتھارٹی کا کہیں ذکر نہیں

اسلام آباد (این این آئی) سپریم کورٹ نے کے ایم سی کوآپریٹو سوسائٹی کو گٹر باغیچہ کی 200 ایکڑ زمین کی الاٹمنٹ غیر قانونی دیتے ہوئے اسے منسوخ کر دیا ہے۔ منگل چیف جسٹس سپریم کورٹ جسٹس گلزار احمد کی سربراہی میں عدالت کے دو رکنی بینچ نے مقدمے کی سماعت کی۔ عدالت عالیہ نے سندھ حکومت کی جانب سے سوسائٹی کی تعمیر کی منظوری بھی

بقیہ 9 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

نوازشریف بیرون ملک معاملہ

حکومت کا شہباز شریف کے خلاف لاہور ہائی کورٹ سے رجوع کا فیصلہ

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی حکومت نے مسلم لیگ (ن) کے قائد میاں نوازشریف کے معاملے پر اپوزیشن لیڈر مسلم لیگ (ن) کے صدر شہباز شریف کیخلاف لاہور ہائی کورٹ سے رجوع کا فیصلہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ نوازشریف کو باہر بھیجنے کے فراڈ میں شہباز شریف برابر ملوث اور ذمہ دار ہیں، جعلی بیان حلفی دینا جرم اور آرٹیکل 63 کی خلاف ورزی ہے

بقیہ 10 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

عدالت پیشی پر جانیوالے میاں بیوی کو فائرنگ کر کے موت کے گھاٹ اتار دیا، بیٹا شدید زخمی

ملزمان نے گاڑی میں بیٹھے ماں باپ کو قتل کرنے کے بعد بیٹے اور بیٹی کا تعاقب کیا، بیٹی جان بچانے میں کامیاب

لاہور (این این آئی) عدالت پیشی پر جانے والے میاں بیوی کو تھانہ کاہنہ کے قریب نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے فائرنگ کر کے قتل کر دیا جبکہ گولیاں لگنے سے بیٹا شدید زخمی ہوگیا جسے تشویشناک حالت میں ہسپتال منتقل کر دیا گیا، وزیراعلیٰ پنجاب نے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے آئی جی پنجاب سے رپورٹ طلب کر لی۔ بتایا گیا ہے کہ

بقیہ 14 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

عوام مری جانے سے باز نہیں آ رہے، شیخ رشید احمد

ہمیں 15، 10 سیاحتی مقامات بنانے چاہئیں، وفاقی وزیر

اسلام آباد (این این آئی) وزیر داخلہ شیخ رشید نے کہا ہے کہ عوام مری جانے سے باز نہیں آ رہے۔ وزیر داخلہ شیخ رشید نے ایک بیان میں کہا کہ مری میں تاحال بہت زیادہ گاڑیاں پھنسی ہوئی ہیں، جنہیں نکال رہے ہیں۔ شیخ رشید نے کہا کہ عوام مری جانے سے باز نہیں آ رہے۔ انہوں نے تجویز دی کہ ہمیں 15، 10 سیاحتی مقامات بنانے چاہئیں، مری میں جگہ چھوٹی ہے اور آبادی بہت زیادہ ہے۔ وفاقی وزیر داخلہ شیخ رشید نے کہا کہ

بقیہ 15 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

برقی لائنوں کی مرمت کے سلسلے میں بجلی بند رہے گی، کیسکو

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کے اعلامیہ کے مطابق برقی تنصیبات اور لائنوں پر ضروری مرمت کے کاموں کے سلسلے میں 12 اور 13 جنوری کو سریاب گرڈ اسٹیشن کے واسا، شموزئی اور کرانی، انڈسٹریل

بقیہ 32 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

اظہار تعزیت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے سابق اسپیکر بلوچستان اسمبلی مطیع اللہ آغا کی ہمشیرہ کی انتقال پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے لواحقین سے تعزیت کی ہے۔ اپنے تعزیتی بیان میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے غمزدہ

بقیہ 33 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

فردوس عاشق اعوان کی اپنی سالگرہ منانے کی ویڈیو وائرل

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم عمران خان کی سابقہ معاونِ خصوصی فردوس عاشق اعوان کی اپنی سالگرہ منانے کی ویڈیو وائرل ہوگئی۔ فردوس عاشق اعوان کی ویڈیو ان کے مصدقہ ٹوئٹر اکاؤنٹ سے شیئر کی گئی ہے جس میں وہ اہلخانہ کے ہمراہ انتہائی

بقیہ 34 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

این ایف سی سوسائٹی کے زیر گھر میں مبینہ طور پر دم گھٹنے سے تین مزدور جاں بحق

لاہور (این این آئی) ستوکتلہ کے علاقے این ایف سی سوسائٹی کے ایک زیر گھر میں مبینہ طور پر دم گھٹنے سے تین مزدور جاں بحق ہو گئے، پولیس نے فرانزک ماہرین کی مدد سے شواہد اکٹھے کرنے کے بعد لاشوں کو مردہ خانے منتقل کر دیا۔ بتایا گیا ہے کہ

بقیہ 35 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

بیوی نے آشنا کی مدد سے اغوا کا ڈرامہ رچا کر شوہر کو قتل کرا دیا

کراچی (این این آئی) کراچی کے علاقے ملیر میں ایک خاتون نے اپنے شوہر کے اغوا کا ڈرامہ رچا کر قتل کرا دیا۔ اینٹی وائلنٹ کرائم سیل کے عملے نے تحقیقات کے دوران مقتول کی ہڈیاں برآمد کر کے ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ اے وی سی سی کے سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس محمد معروف عثمان کے مطابق گل محمد نامی شخص 23 ستمبر سال 2020 کو پراسرار طور پر لاپتہ ہوا تھا۔ جس کا مقدمہ 1200/21 زیر دفعہ 365/34 ت پ تھانہ شاہ لطیف ٹاؤن

بقیہ 36 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

ملک میں بڑھتی ہوئی مہنگائی نے عوام کا جینا دوبھر کر رکھا ہے، سعید الحسن مندوخیل

حکومت کے فیصلے عوامی مسائل کے حل نہیں بلکہ عوام کیلئے اذیت کا باعث بن رہے ہیں، صدر پاکستان مسلم لیگ بلوچستان

ایک اتحادی ہونے کی وجہ سے ہماری گزارش ہے کہ حکومت سنجیدگی سے ملک میں مہنگائی کے خاتمے اور عوام کو ریلیف دینے کے اقدامات اٹھائے

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ بلوچستان کے صدر و سابق وفاقی وزیر سعید الحسن مندوخیل نے کہا ہے کہ ملک میں بڑھتی ہوئی مہنگائی نے عوام کا جینا دوبھر کر رکھا ہے حکومت کے فیصلے عوامی مسائل کے حل نہیں بلکہ عوام کے لئے اذیت کا باعث بن رہے ہیں غریب اور متوسط طبقے کو اس وقت مہنگائی کی وجہ سے سخت مشکلات سامنا ہے عوام تنگ آمد بجنگ آمد پر مجبور ہو چکے ہیں ہر طرف سے عوام ایک ہی بات کرتی ہے کہ موجودہ حکومت عوام کے حق میں نہیں ہے بلکہ عوام کے منہ سے روٹی کی نوالہ بھی نکال رہی ہے۔ یہ بات انہوں نے منگل کو اپنے جاری

بقیہ 1 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

کچھی کے بنیادی مسائل کو حل کرنے کیلئے تمام وسائل کو بروئے کار لایا جائیگا، شفقت انور شاہوانی

آفیسران اپنے اداروں کو مکمل فعال بنائیں، کوتاہی کے مرتکب ہونیوالوں کیخلاف کاروائی کی جائیگی، ڈپٹی کمشنر کچھی

بولان (این این آئی) ڈپٹی کمشنر کچھی شفقت انور شاہوانی نے کہا ہے کہ ضلع کچھی کے بنیادی مسائل کو حل کرنے کیلئے تمام وسائل کو بروئے کار لایا جائیگا آفیسران اپنے اداروں کو مکمل فعال بنائیں کوتاہی کے مرتکب ہونے والوں کے خلاف کاروائی کی جائیگی تعلیم صحت، پانی ترجیحات ہیں صحافت معاشرے کی آنکھ کان ہوتے ہیں مثبت رپورٹنگ

بقیہ 2 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

نیشنل پارٹی کی مرکزی کمیٹی کی مخصوص نشستوں کی نامزدگی کا باقاعدہ اعلان کر دیا گیا

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے نیشنل پارٹی کی مرکزی کمیٹی کی مخصوص نشستوں کی نامزدگی کا باقاعدہ اعلان کر دیا نیشنل پارٹی کی مرکزی کمیٹی میں سابق ایم این اے و سینیٹر قومی وسیاسی رہنما

بقیہ 4 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

ماشکیل کے مرکزی قبرستان میں کتوں نے کئی قبریں کھود دیں

مردوں کی بے حرمتی پر انتظامیہ کی خاموشی پر شدید افسوس ہوا، میر جیئند خان ریکی

ماشکیل (این این آئی) سیاسی رہنما، میر جیئند خان ریکی نے کہا ہے کہ ماشکیل کے مرکزی قبرستان میں کتوں نے کئی قبریں کھود دیں، مردوں کی بے حرمتی اور ہم سمیت انتظامیہ کی خاموشی پر شدید افسوس ہوا سوشل میڈیا میں ایک خبر نظر سے گذری کہ شہر کے مرکزی قبرستان میں کتوں نے کئی قبروں کو کھود دیا ہے انھوں نے کہا کہ ہم نے کئی بار انتظامیہ سے اپیل

بقیہ 3 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان میں کورونا وائرس کے 5 نئے کیسز رپورٹ، متاثرین کی تعداد 33664 ہوگئی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں کورونا وائرس کے 5 نئے کیسز رپورٹ متاثرین کی تعداد 33664 ہوگئی۔ محکمہ صحت کے کورونا وائرس آپریشن سیل کی جاری کردہ رپورٹ کے مطابق صوبے کے 5 اضلاع سے کورونا وائرس

بقیہ 5 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پارلیمانی سیکرٹری اطلاعات ساجی بہبود و غیر رسمی تعلیم محترمہ بشریٰ رند سے رکن صوبائی اسمبلی شاہینہ کاکڑ ملاقات کر رہے ہیں

ٹول ٹیکس نہ دینے پر جھگڑا، ایس ایس پی، بیٹے اور ڈرائیور سمیت زخمی

کراچی (این این آئی) ایس ایس پی، بیٹے اور ڈرائیور سمیت ٹول ٹیکس نہ دینے پر جھگڑے کے دوران تشدد سے زخمی ہوگئے۔ گڈاپ کے علاقے میں ایس ایس پی ثاقب ابراہیم اپنے بیٹے عارف اور ڈرائیور آصف سمیت جھگڑے کے دوران تشدد

بقیہ 6 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پاکستان کی پہلی آن لائن ٹرکنگ لاجسٹک کمپنی کا افتتاح کر دیا گیا

جدید ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ ہو کر مزید آسانیاں حاصل ہو سکتی ہیں، حمزہ شفقات

راولپنڈی (این این آئی) پاکستان کی پہلی آن لائن ٹرکنگ لاجسٹک کمپنی کا افتتاح کر دیا گیا ہے، افتتاحی تقریب کے مہمان خصوصی ڈی سی اسلام آباد حمزہ شفقات تھے جنہوں نے راولپنڈی میں ربن کاٹ کر کمپنی کے پہلے آفس کا افتتاح کیا، اس موقع پر حمزہ شفقات کا کہنا تھا کہ جدید ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ ہو کر مزید آسانیاں حاصل ہو سکتی ہیں، یہ

بقیہ 12 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پنجاب حکومت نے سانحہ مری پر افسران کو معطل کرنے پر غور شروع کر دیا

لاہور (این این آئی) پنجاب حکومت نے سانحہ مری پر افسران کو معطل کرنے پر غور شروع کر دیا۔ پنجاب حکومت نے سانحہ مری پر افسران کو معطل کرنے پر غور شروع کر دیا۔ ذرائع کے مطابق سانحہ مری پر راولپنڈی انتظامیہ، ڈی سی راولپنڈی محمد علی، اے سی

بقیہ 11 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

کرپشن میں ملوث آفیسران اور اہلکار مزے لوٹ رہے ہیں، رمضان اچکزئی

کیسکو میں گھریلو، صنعتی، زرعی صارفین اور سرکاری محکموں کے ذمے کیسکو کے 430 ارب روپے واجب الادا ہیں

بجلی کے ساڑھے چھ لاکھ منظور شدہ کنکشنوں کے مقابلے میں ساڑھے چھ لاکھ سے زیادہ چوری کے کنکشن چلائے جا رہے ہیں، ہائیڈرو یونین کے رہنماؤں کا اظہار خیال

کوئٹہ (این این آئی) آل پاکستان واپڈا ہائیڈرو الیکٹرک ورکرز یونین (سی بی اے) آپریشن سرکل کیسکو سبی، ایس ایس اینڈ ٹی ڈویژن جی ایس او سبی اور RED-III کنسٹرکشن ڈویژن سبی کے عہدیداروں کی میٹنگ سبی میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں ادارے کی ترقی، صارفین کی بہتر خدمت، کارکنوں کی فلاح و بہبود، ان کے جان کی حفاظت، تنظیمی امور اور آئی ایم ایف کی ایماء پر پاور کمپنیوں کی نجکاری کو روکنے جیسے مسائل زیر غور لائے گئے۔ اس موقع پر یونین رہنماؤں محمد رمضان اچکزئی، عبدالباقی لہڑی، محمد یار علیزئی، محمد قاسم کھوسو، یاسین

بقیہ 13 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

چیف سیکرٹری بلوچستان مطہر نیاز رانا سے اقوام متحدہ کے ریزیڈنٹ اینڈ ہیومینیٹیرین کوارڈینیٹر جولین ہرنیز اور یو این ڈیلی دفتر کے مس آبان مارکر کبراجی ملاقات کر رہے ہیں

منی بجٹ منظور کیا گیا تو یہ تاریخی غلطی ہوگی، جمال شاہ کاکڑ

شہباز شریف کی قومی اسمبلی میں تقریر عوام کے دلوں اور جذبات کی ترجمانی تھی، سابق اسپیکر

اس وقت ملک میں عوام کی ترجمانی ن لیگ کر رہی ہے، نوازشریف، شہباز شریف نے ہمیشہ عوام کے حقوق کی آواز بلند کی ہے

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صوبائی صدر و سابق اسپیکر جمال شاہ کاکڑ نے کہا ہے کہ مسلم لیگ (ن) کے صدر قائد حزب اختلاف میاں شہباز شریف کی قومی اسمبلی میں تقریر عوام کے دلوں اور جذبات کی ترجمانی تھی، پی ٹی آئی ایم ایف کی حکومت ملک کو ڈبونے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھ رہی عام آدمی مہنگائی کے مارے خودکشی پر مجبور ہے اگر منی بجٹ منظور کیا گیا تو یہ تاریخی غلطی ہوگی جس کا خمیازہ آنے والی کئی نسلیں بھگتیں گی، یہ بات انہوں نے اپنے ایک بیان میں کہی انہوں نے کہا کہ قائد حزب اختلاف میاں شہباز شریف کی قومی

بقیہ 40 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

احتساب عدالت نے نوری آباد پاور پلانٹ ریفرنس کی یکم فروری تک ملتوی کر دی

وزیراعلیٰ سندھ مراد علی شاہ سمیت دیگر عدالت کے روبرو پیش، شریک ملزم شاہ نواز کورونا کے باعث پیش نہ ہو سکے

اسلام آباد (این این آئی) احتساب عدالت نے نوری آباد پاور پلانٹ ریفرنس کی یکم فروری تک ملتوی کر دی۔ منگل کو احتساب عدالت کے جج اصغر علی نے ریفرنس پر سماعت کی۔ وزیراعلیٰ سندھ مراد علی شاہ سمیت دیگر عدالت کے روبرو پیش ہوئے، شریک ملزم شاہ نواز کورونا کے باعث پیش نہ ہو سکے، شریک ملزم کا کورونا سے متعلق میڈیکل سرٹیفکیٹ

بقیہ 41 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

سرگودھا، اغواء برائے تاوان کا زنجیروں میں جکڑا مغوی نوجوان بازیاب

سرگودھا (این این آئی) سرگودھا میں اغواء برائے تاوان کے زنجیروں میں جکڑے مغوی نوجوان کو بازیاب کرنے اور ایک ہلاک ملزم سے موٹر سائیکل ایک لاکھ کی رقم تاوان اسلحہ اور دوسرے زخمی ملزم سے تین لاکھ رقم تاوان برآمد کر کے حالیہ وقوعہ کے

بقیہ 42 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پی ٹی آئی اکاؤنٹس میں غبن سامنے آیا، شاہد خاقان عباسی

پی ٹی آئی نے 26 اکاؤنٹس میں سے 4 ڈیکلیئر کئے، سابق وزیر اعظم

اسلام آباد (این این آئی) سابق وزیراعظم شاہد خاقان عباسی نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی اکاؤنٹس میں غبن سامنے آیا، پی ٹی آئی نے 26 اکاؤنٹس میں سے 4 ڈیکلیئر کئے، الیکشن کمیشن رپورٹ کے مطابق ملک کا وزیراعظم بیرون ملک کمپنیاں چلاتا اور پیسے اکٹھے کرتا ہے، مری میں سیاحوں کی گاڑیوں کو چیک کر لیا جاتا تو یہ اموات نہ ہوتیں۔ احتساب

بقیہ 43 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

فیصل آباد، ضلع بھر میں اشتہاریوں کی تعداد 15 ہزار سے تجاوز کر گئی

مکوآنہ (این این آئی) ضلع بھر میں اشتہاریوں کی تعداد 15 ہزار سے تجاوز کر گئی 42 تھانوں کی پولیس پچھلے سال اشتہاری ملزمان کو پکڑنے کیلئے اہداف پورا نہ کر سکی۔ تھانوں میں کریمنل رجسٹر کے مطابق ریکارڈ یافتہ ملزمان کو پکڑنا پولیس کے لئے درد سر بنا

بقیہ 44 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

خضدار، جماعت اسلامی بلوچستان کے جنرل سیکرٹری حق دو بلوچستان تحریک کے تخلیق کار مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ خضدار میں پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

جعلی عامل کم عمر لڑکیوں سے پیسے بٹورنے لگے

مکوآنہ (این این آئی) انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا پر کالے جادو کا فراڈ کرنے والے تین جعلی عامل گرفتار۔ تفصیلات کے مطابق ملزمان کم عمر لڑکیوں کو کالے جادو کا جھانسہ دے کر ان سے ان کی تصاویر منگواتے تھے۔ تصاویر منگوانے کے بعد انہیں بلیک میل کیا

بقیہ 45 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

عمران خان حکومت کا صحت کارڈ عوام کیلئے تحفہ ہے' نوید شریف

لاہور (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کے سینئر مرکزی رہنما، ایڈوائز ٹو منسٹری او اوورسیز نوید شریف نے کہا ہے کہ عمران خان حکومت کا صحت کارڈ عوام کیلئے تحفہ ہے، پاکستان میں صحت کارڈ ملنے سے معاشرے کے پسے ہوئے طبقات کی مشکلات میں کمی واقع ہوگی، نیا پاکستان صحت کارڈ کا اجرا غریب

بقیہ 46 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

ملک کو دیوالیہ سابق نہیں، موجودہ حکمرانوں نے کیا' سلیم رضا

35 پنکچر کا شور مچانے والے عمران نیازی کے اپنے 53 پنکچر ثابت ہو چکے ہیں نیب کہاں غائب ہے؟

لاہور (این این آئی) مسلم لیگ (ن) اسیر رہائی کمیٹی برائے اظہار یکجہتی قائد کے سیکرٹری اطلاعات، ممبر پی ڈی ایم رابطہ کمیٹی لاہور محمد سلیم رضا نے کہا ہے کہ ملک کو دیوالیہ سابق نہیں، موجودہ حکمرانوں نے کیا، ثاقب نثار کے صادق و امین چوروں کے سردار عمران خان نیازی کی ایک اور چوری پکڑی جا چکی ہے، 35 پنکچر کا شور مچانے

بقیہ 47 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

ملک معاشی ڈیزاسٹر کی زد میں، وزیراعظم نے گھبرانا نہیں کی رٹ لگائی ہوئی ہے، سراج الحق

پی ٹی آئی کے پاس اعلانات کا وقت بھی نہیں بچا، سٹیٹ بنک ہمارے ہاتھوں سے نکل رہا ہے' امیر جماعت اسلامی

کوئی اکیلی پارٹی یا شخص ملک کو موجودہ بحرانوں سے نہیں نکال سکتا، قومی ایجنڈا کی تشکیل کیلئے اے پی سی کے انعقاد کی تجویز دی' فاروق ستار

لاہور (این این آئی) امیر جماعت اسلامی سراج الحق نے کہا ہے کہ ملک معاشی ڈیزاسٹر کی زد میں، وزیراعظم نے گھبرانا نہیں کی رٹ لگائی ہوئی ہے۔ پی ٹی آئی کے پاس اعلانات کا وقت بھی نہیں بچا۔ ہمارا یہ خیال ہے کہ اب وزیراعظم گھبرانا نہیں کی رٹ چھوڑیں جانے کی تیاری کریں۔ سٹیٹ بنک ہمارے ہاتھوں سے نکل رہا ہے، ملک آئی ایم ایف کا اصطبل بن گیا۔ قومی سلامتی کے مشیر نے خود اعتراف کر لیا کہ حکومت امریکا کی تابع ہے۔ 22 کروڑ غیور عوام کے ایٹمی پاکستان کو امریکا کے تابعدار حکمران نہیں چاہییں۔ حکومت اور نام نہاد

بقیہ 17 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

عمران خان سے حکومت نہیں چلائی جا رہی ہے، آصف علی زرداری

ان ہاؤس تبدیلی ہوتی نظر آ رہی ہے، صحافی...... انشاء اللہ بہتر ہوگا، آصف علی زرداری

اسلام آباد (این این آئی) سابق صدر آصف علی زرداری نے ایک بار پھر وزیراعظم عمران خان پر تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان سے حکومت نہیں چلائی جا رہی ہے۔ سابق صدر آصف علی زرداری سے عدالت کے باہر صحافی نے سوال کیا کہ ان ہاؤس تبدیلی ہوتی نظر آ رہی ہے جس پر آصف علی زرداری نے کہا کہ انشاء اللہ بہتر ہوگا۔ صحافی نے سوال کیا کہ

بقیہ 18 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پاکستان اس وقت بہت بڑے بحران سے گزر رہا ہے، شرجیل میمن

کراچی (این این آئی) احتساب عدالت نے سابق صوبائی وزیر شرجیل انعام میمن و دیگر کے خلاف محکمہ اطلاعات کرپشن ریفرنس میں آئندہ سماعت پر گواہ کے بیان پر جرح جاری رکھنے کی

بقیہ 19 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

ہائی کورٹ کا مارگلہ پارک میں قائم مونال ریسٹورنٹ کو سیل کرنیکا حکم

کورٹ آپ کو بلا کر بتاتی ہے، فیصلے دیتی ہے، اسلام آباد میں لاقانونیت ہے، چیف جسٹس

اسلام آباد (این این آئی) ہائی کورٹ نے مارگلہ ہلز نیشنل پارک میں تجاوزات کے خلاف کیس کی سماعت کے دوران مارگلہ پارک میں قائم مونال ریسٹورنٹ کو منگل کو ہی سر بمہر (سیل) کرنے کا حکم دیدیا۔ منگل کو چیف جسٹس اطہر من اللہ نے اسلام آباد ہائی کورٹ میں مارگلہ ہلز نیشنل پارک میں تجاوزات کے خلاف کیس کی سماعت کی جس کے

بقیہ 23 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

رجسٹریشن، ٹرانسفر مزید آسان، گاڑی مالکان کیلئے خوشخبری

مکوآنہ (این این آئی) فیصل آباد سمیت پنجاب بھر میں محکمہ ایکسائز پنجاب نے بائیو میٹرک ویری فیکیشن سسٹم کا آغاز کر دیا، بائیو میٹرک ویری فیکیشن سسٹم کا باقاعدہ افتتاح وزیر ایکسائز 13 جنوری کو

بقیہ 22 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

مری اور گردونواح میں موسم صاف، دھوپ نکلی ہوئی ہے

سیاحوں کی واپسی کے بعد ہوٹل خالی ہیں، مال روڈ اور دیگر سڑکوں پر آمدورفت میں نمایاں کمی ہے

مری (این این آئی) مری اور گردونواح میں موسم صاف ہوگیا اور دھوپ نکلی ہوئی ہے، اہم سڑکوں پر ٹریفک بھی مکمل طور پر بحال ہوگئی۔ مری کے نواحی علاقوں اور دیہات کو جانے والی سڑکوں سے برف ہٹانے اور راستے کھولنے کا کام جاری منگل کو بھی جاری رہا تاہم شہری علاقوں میں رات گئے بجلی بحال کر دی گئی ہے جبکہ دیہی علاقے بجلی سے محروم رہے

بقیہ 27 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

موٹروے پولیس آئینی قانونی ذمہ داری نبھانے سے قاصر ہے' گڈز ٹرانسپورٹر

لاہور (این این آئی) آل پاکستان گڈز ٹرانسپورٹ اونرز ایسوسی ایشن کے مرکزی رہنما حاجی الیاس بابر نے اپنے جاری بیان میں کہا کہ موٹروے پولیس اپنی آئینی اور قانونی ذمہ داری نبھانے سے قاصر ہے

بقیہ 25 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پاکستان کورونا مریضوں کے حوالے سے مرتب کی گئی فہرست میں 40 ویں نمبر پر آ گیا

گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں مزید 1467 کیسز رپورٹ ہوئے، دو مریض چل بسے

اسلام آباد (این ای آئی) پاکستان کورونا مریضوں کے حوالے سے مرتب کی گئی فہرست میں 40 ویں نمبر پر آ گیا، گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں مزید 1467 کیسز رپورٹ ہوئے، دو مریض چل بسے نیشنل کمانڈ اینڈ آپریشن سینٹر (این سی او سی) کے اعداد و شمار کے مطابق پاکستان میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران کورونا وائرس کے مزید 1 ہزار

بقیہ 16 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

شاہ رخ جتوئی معاملے میں ملوث افراد کو سزا دی جائے گی، مراد علی شاہ

اگر سارے مسئلے ہم پیدا کر رہے ہیں تو ہٹ جائیں، ہمیں ہی حکومت کرنے دیں

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعلیٰ سندھ مراد علی شاہ نے کہا ہے کہ شاہ رخ جتوئی کے معاملے میں جو بھی ملوث ہوگا اسے سزا دی جائیگی، اگر سارے مسئلے ہم پیدا کر رہے ہیں تو ہٹ جائیں، ہمیں ہی حکومت کرنے دیں۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے مراد علی شاہ نے کہا کہ شاہ رخ جتوئی سمیت جس کو بھی انتظامیہ کے بندے نے مدد فراہم کی اسکے خلاف

بقیہ 20 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

رانا تنویر حسین نے چیئرمین نیب جاوید اقبال کیخلاف ریفرنس دائر کرنیکا عندیہ دیدیا

وزیراعظم کا نام غلطی سے گیا، خط چیئرمین کے علم سے جاری ہوا ہے تو ان کیخلاف ریفرنس دائر ہو سکتا ہے

اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین پبلک اکاؤنٹس کمیٹی رانا تنویر حسین نے چیئرمین نیب جسٹس ریٹائرڈ جاوید اقبال کے خلاف ریفرنس دائر کرنیکا عندیہ دیدیا۔ ایک انٹرویو میں (ن) لیگ کے رہنما رانا تنویر حسین نے کہا کہ چیئرمین نیب پبلک

بقیہ 22 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پی ڈی ایم جماعتوں کی کشتی بھنور میں پھنس چکی ہے' ڈاکٹر شاہد صدیق

اپوزیشن پی ٹی آئی حکومت پر تنقید کی بجائے اپنے گریبانوں میں جھانکے

لاہور (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کے سینئر مرکزی بانی رہنما ڈاکٹر شاہد صدیق خان نے کہا ہے کہ پی ڈی ایم جماعتوں کی کشتی بھنور میں پھنس چکی ہے، پی ٹی آئی حکومت عوام کے مسائل سے بخوبی آگاہ ہے اور انہیں حل کرنے میں کوئی کسر اٹھا

بقیہ 24 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پاک فوج نے ہر مشکل گھڑی میں عوام کا ساتھ دیا' راؤ عابد علی واجد

سانحہ مری پر سیاسی جماعتیں صرف بیان بازی اور پاک فوج کے جوان امدادی کاروائیاں کرتے رہے

لاہور (این این آئی) صدر فیلنگ ویلفیئر فاؤنڈیشن، سابقہ آزاد امیدوار پی پی 183 راؤ عابد علی واجد نے کہا ہے کہ پاک فوج نے ہر مشکل گھڑی میں عوام کا ساتھ دیا، سانحہ مری پر پاک فوج نے بر وقت امدادی کارروائی کر کے ہر پاکستانی کا سر فخر

بقیہ 26 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

حکومت غریب پر توجہ دیکر فلاحی ریاست کا خواب پورا کر رہی ہے، اسد عمر

ریاست نے عملی طور پر ماں کا کردار ادا کیا ہے، جو لوگ یہ دیکھنا چاہتے ہیں کہ کردار کیسے ادا کیا جا رہا ہے، انہیں احساس ون ونڈو کا دورہ کرنا چاہیے

ون ونڈو کا پہلا سینٹر اسلام آباد میں قائم کیا گیا ہے، احساس سروے اب مکمل ہو گیا، باقی رہ جانے والے یہاں رجسٹرڈ ہو سکتے ہیں، ثانیہ نشتر

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی اور خصوصی اقدامات اسد عمر نے کہا ہے کہ موجودہ حکومت معاشرے کے غریب طبقات پر خصوصی توجہ دے کر فلاحی ریاست کا خواب پورا کر رہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو احساس پروگرام کے ون ونڈو آفس کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ احساس ون ونڈو آفس کی افتتاحی تقریب میں ڈپٹی سپیکر قاسم سوری، وزیر صنعت و پیداوار خسرو بختیار، وزیر مملکت فرخ حبیب، وفاقی وزیر تعلیم شفقت محمود، وفاقی وزیر بحری امور علی زیدی اور وزیراعظم عمران

بقیہ 28 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

سینئر صوبائی وزیر خزانہ حاجی نور محمد دمڑ سے اپوزیشن لیڈر ملک سکندر ایڈووکیٹ ملاقات کر رہے ہیں

تین سال میں بہت سے مسائل سامنے آئے لیکن مایوس نہیں ہوئے، وزیراعظم

مہنگائی کی عالمی لہر سے پوری دنیا کی طرح پاکستان بھی شدید متاثر ہوا، خطہ کے دوسرے ممالک کی نسبت اب بھی پاکستان بہت سستا ملک ہے

کسی حکومت کو ہمارے جیسے چیلنجز کا سامنا نہیں کرنا پڑا اس کے باوجود مشکلات سے نکل آئے، نچلے طبقہ کو اوپر اٹھانے کیلئے کوشاں ہیں، تقریب سے خطاب

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم عمران خان نے کہا ہے کہ تین سال میں بہت سے مسائل سامنے آئے لیکن مایوس نہیں ہوئے، مہنگائی کی عالمی لہر سے پوری دنیا کی طرح پاکستان بھی شدید متاثر ہوا، خطہ کے دوسرے ممالک کی نسبت اب بھی پاکستان بہت سستا ملک ہے، کسی حکومت کو ہمارے جیسے چیلنجز کا سامنا نہیں کرنا پڑا اس کے باوجود مشکلات سے نکل آئے، نچلے طبقہ کو اوپر اٹھانے کیلئے کوشاں ہیں، کرپشن کی وجہ سے رنگ روڈ منصوبہ تاخیر کا شکار ہوا، اس کی الائنمنٹ غلط کی گئی تھی، سیاحت، آئی ٹی اور زراعت کے شعبوں میں بے تحاشا مواقع موجود

بقیہ 48 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں